میں نو عشق ہو گیا انکھیاں نال

از قلم سائرہ خان

مکمل ناول

ماں کے بغیر زندگی کا ہر لمحہ ہر ایونٹ سنسان سا لگتا ہے ۔۔ جیسا کے آج شیریں حسن کو ۔۔وہ سجی سنوری آئنے کے سامنے بیٹھی کچھ اداس سی تھی

آج اس کی منگنی تھی اس کے بابا کے بیسٹ فرینڈ کے بیٹے حیدر سے اس نے کبھی اسے دیکھا نہیں تھا مگر اسے اپنے بابا کی پسند پر پورا یقین تھا ۔۔

تیار ہو گیا میرا بچہ فخر صاحب بھی تیار ہو کر وہاں آئے تو شیریں کو دیکھ کر خوشی سے بولے سے بولے وہائٹ سوٹ میں میں سجی سنوری وہ کوئ اپسرا لگ رہی تھی ۔۔

چلیں باہر ۔۔ فخر صاحب اس کے کندھوں سے تھام کھڑا کر کے بولے ۔۔

ماشااللہ کسی کی نظر نا لگے میری بچی کو

https://classicurdumaterial.com/

فخر صاحب نے اس کی پیشانی چومی --اس کی آنکھیں نم ہونے لگی--

کیا ہوا ماں کی یاد آرہی ہے؟ بچپن میں ہی اس کی مدر کی ڈیتھ ہوگئ تھی--

وہ اس کی کیفیت سمجھ رہے تھے--شیریں سر ہلاگئ--

مجھے بھی--وہ شرارت سے بولے تو شیریں نم آنکھوں سے ہنس دی --فخر صاحب بھی مسکرا دیے --

چلو آؤ--

ایک منٹ بابا--وہ کہہ کر اپنا نقاب اٹھانے لگی --یہ اس کی بچپن کی عادت تھی وہ جہاں جاتی نقاب میں --فخر صاحب نے حیدر کو یہ بتا دیا تھا اسے اس بات پر کوئ اعتراض نہیں تھا

شیریں نے سر پر بھاری دوپٹہ رکھ کر چہرہ نقاب سے ڈھانپا پیشانی اور خوبصورت آنکھیں واضح تھی--

فخر صاحب کی معیت میں چلتی وہ سٹیج میں آکر سٹیج پر بیٹھ گئ کچھ دیر میں اس کے بھائ بھابھی بھی وہاں پہنچ گئے تھے--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں کا بھائی ایان شادی کے بعد اپنے سالے

شمس الحق درانی کے عطا کردا بنگلے میں شفٹ ہو گئے تھے۔۔۔وہ فخر صاحب کو بھی لے جانا چاہتے تھے مگر انہیں اپنا چھوٹا سا دو کمروں کا فلیٹ ہی بہت عزیز تھا نا وہ کسی کا احسان لینا پسند کرتے تھے ۔۔

کچھ دولت مند ہونے کا اور کچھ اپنے بھائی کے بنگلہ دینے کا غرور تھا کے ایان کی بیوی صوفیہ انتہائی روڈ تھی فخر صاحب اور شیریں کے ساتھ بھی اس کا رویہ انتہائی لیا دیا ہوتا تھا۔۔

حیدر بھی اپنی فیملی کے ساتھ پہنچ چکا تھا۔۔ایک نظر شیریں کے نقاب میں چھپے چہرے پر ڈال کے وہ مسکراتا ہوا اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔اس نے تصویر میں اس کا چہرہ دیکھا ہوا تھا اس لیے اسے کوئی اعتراض نا تھا۔۔

یہ کیا یہاں تو رسم شرع ہو رہی ہے کیا آپ لوگ نہیں جانتے کے میرا بھائی شمس الحق چیف گیسٹ ہے۔کیسے میرے بھائی کے بغیر رسم شرع ہو سکتی ہے؟

صوفیہ مغرورانہ انداز میں سب کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وقت پہلے ہی بہت ہو چکا تمہارے بھائی نے آنا ہوتا تو اب تک آ چکا ہوتا۔۔ایان نے بیوی کے کان میں سرگوشی کی ۔۔

کچھ دیر ویٹ کر لیتے ہیں ہم ۔۔ فخر صاحب جانتے تھے صوفیہ کی نیچر کو اگر اس کے بھائی کے بغیر منگنی ہوگئی تو وہ نجانے کب تک واویلہ کرے کرتی۔۔

اب سب کی نگاہیں گیٹ کی جانب تھیں سب کو شمس الحق درانی کا انتظار تھا ۔۔

♥♥♥♥♥

نیم اندھیرے میں پورے گھر میں وہ اس شخص سے بچنے کے لیے ہر جگہ بھاگ رہا تھا مگر وہ جلاد شخص اسے بخشنے کو تیار نا تھا۔۔

مم مجھے مت مارو پلیز ۔۔وہ گڑگڑاتا ہوا ہاتھ جوڑ کے اس بے رحم شخص کے آگے بھیک مانگ رہا تھا۔۔مگر وہ نہں جانتا تھا مقابل

احساس و رحم سے عاری شخص تھا ۔۔

وہ گن اپنے ہاتھ کی انگلی میں گھماتا سنجیدگی سے اس کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مم مجھے مت مارو ۔۔بے بس لہجے میں اس نے بے رحم انسان سے آخری التجا کی تھی۔۔

مگر مقابل نے پتھر بنے اس بے بس شخص پر ایک فائر کیا۔۔

گولی اس کے سینے میں لگی۔۔خون کا فوارہ نکلا تھا

مقابل نے پھر فائر کیا پھر لگاتار فائل کھول دیے ۔۔جب تک گن خالی نہیں ہوئ وہ فائر کرتا رہا

۔۔

وہ شخص بے جان ہوتا اوندھے منہ زمین پر گرا تھا۔۔

وہ چلتا ہوا اس کے گرے وجود کے پاس آیا

اور اپنے بوٹ سے اس کے گال کو چھوا پھر اس پر سے ٹاپ کے وہ وہاں سے نکلتا گیا۔۔

آخر کار سب کا انتظار ہوا اور شمس الحق درانی گیٹ سے انٹر ہوا سب نے شکر ادا کیا

مگر اس کی گرج دار آواز نے سب کو چونکا دیا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

دو ٹکے کے کم نسل ملازم اس لیے نفرت ہے مجھے غریبوں سے -- تم مفلسی کے مارے لوگ اس قابل نہیں ہوتے تمہارے پاس سے بھی گزرا جائے--

ویٹر غلطی سے اس کے اوپر جوس گرا چکا تھا جس وجہ سے وہ اسے اپنے عتاب کا نشانہ بنا رہا تھا--سب حیرت سے اس خوبرو مگر بد تمیز انسان کو دیکھ رہے تھے

شمس --سوری اس کی طرف سے میں تمہارے سے معافی مانگتا ہوں--ایان اس کی نیچر کو اچھے سے جانتا تھا--اس لیے فوراً اس کے پاس آ کے بات سمبھالنے لگا--

وہ نفرت سے اپنا کوٹ جھاڑتا ہوا آگے بڑھ گیا

وہ ایسا ہی تھا بے حس انتہائی مغرور شخص اسے صرف امیروں سے ملنا جلنا پسند تھا--

غیریبوں کو جوتے کی نوک پر رکھتا تھا--

رسم شرع کریں --ماحول نارمل کرنے کے لیے فخر صاحب سنجیدگی سے بولے تھے--

ارے یہ خون ؟ شمس صوفیہ کے پاس آ کھڑا ہوا تو وہ اس کے ہاتھ پر لگے خون کے چھینٹے دیکھ کر بولی --جسے وہ فوراً ٹشو سے چھپا گیا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بس ایسے ہی --وہ لا پرواہی سے بولا

اب رسم شرع کریں یا میرا ٹائم ویسٹ کرنے لیے بلایا گیا ہے --سب کو دیکھتا وہ پھر تنک کے بولا تو سب نظریں جھکا گئے--

چاروں جانب نگاہ گھما کر جیسے اس کی نگاہ شیریں حسن کی جانب اٹھی ساکت ہو گئ --

نقاب کے اوپر دو جھیل جیسی خوبصورت آنکھیں شمس الحق درانی کا ایمان ڈگمگانے کو کافی تھی --

شیریں اس کے غرانے پر اسے خوفزدہ نظروں سے دیکھ رہی تھی اس کے اپنی جانب دیکھنے پر فوراً نگاہ پھیر گئ تھی--

حیدر نے اپنی جیب سے انگھوٹھی نکال کر

شیریں کا ہاتھ تھاما اور اس کے لرزتے ہاتھ میں انگھوٹھی پہنائ --

پھر شیریں نے بھی دھیرے سے حیدر کے ہاتھ میں انگھوٹھی پہنائ --

سب لوگوں نے مسکرا کے تالیاں بجائ--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جبکہ شمس الحق درانی کی سرخ لہو ہوتی نظریں ان کے ہاتھوں کو گھور رہی تھی۔۔

شمس الحق درانی اپنی مخصوص چال چلتے کوٹ کا بٹن بند کرتے اندر داخل ہوا تو اندر بیٹھے وجود کو ہمیشہ کی طرح سامنے بیڈ پر بیٹھے اداس غمزدہ سا پایا۔۔

میری جان ۔۔آگے بڑھ کے شدت سے اسے خود میں بھینچتے وہ بھی اداس لہجے میں بولا تھا۔۔

مگر بیڈ پر بیٹھے وجود میں کوئی خوشی یا چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں ابھری تھی۔۔

بہت جلد میں تمہیں اس اداسی اور ٹینشن سے نکال لوں گا آئی پرامس ۔۔وہ یوں ہی اپنے ساتھ لگائے اسے ہمیشہ کی طرح تسلی دیتا ہوا بولا تھا۔۔

یہ اس کا روز کا معمول تھا روز وہ اس کمرے میں آتا ۔۔اسے جینے کی ایک امید ایک آس کی ڈور تھما کے چلا جاتا تھا

پھر گہرا سانس لے کر اٹھا ۔۔اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔

جبکہ وہاں بیٹھے وجود کی آنکھیں اب برسنے لگی تھی ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

فخر صاحب اپنی مارننگ واک پر نکلے ہوئے تھے واک کرتے کرتے ان کا سانس پھولنے لگا تو وو ایک جگہ رک کے گہرے سانس لینے لگے ۔۔

سانس نارمل ہونے کے بعد وو گھر جانے کا ہی سوچ رہے تھے مگر گراؤنڈ کے باہر انہیں کچھ عجیب آوازیں سنائ دی۔۔

اور لوگوں کی طرح وو بھی باہر نکلے تو حیران رہ گئے۔۔ایک آوارہ امیر زادہ مسلسل ایک لڑکی کو سب کے سامنے ٹارچر کر رہا تھا

ڈر کے مارے کوئ اس کے قریب جانے کی کوشش نہیں کر پا رہا تھا۔۔

فخر صاحب غصے سے لوگوں کو پیچھے ہٹاتے آگے بڑھے وو خود بیٹی والے تھے چپ چاپ تماشہ نہیں دیکھ سکتے تھے ۔۔

کیا ہو رہا ہے یہ چھوڑو بچی کو کہاں لے جا رہے ہو ۔۔وو غصے سے دھاڑے تو اب اس شخص نے پلٹ کے فخر صاحب کو دیکھا۔۔

صرف فخر صاحب ہی نہیں وہ شخص بھی انہیں دیکھ کر دنگ رہ گیا۔۔

تم ؟

فخر صاحب بے یقینی سے بولے --

چھوڑو لڑکی کو --اگلے پل وو پھر دھاڑے تھے

جبکہ مقابل نے سرخ آنکھوں سے انہیں گھورا

نہیں چھوڑتا کیا کر لینگے آپ ؟

فخر صاحب کو یقین نا آیا یہ شخص ایسا بھی ہو سکتا ہے --

میں تمہاری جان لے لوں گا --ان کی آواز غصے سے کپکپا رہی تھی --

جبکہ ان کی بات پر مقابل پر اسرار سا مسکرایا --

جان تو میں اپنے معاملات میں بولنے والوں کی لے لیتا ہوں --پر اسرار آنکھوں میں عجیب سی وحشت تھی --اگلے پل اس نے اپنی گن نکال کر فخر صاحب پر فائر کھولا تھا --

ڈھز ڈھز کی آواز کے ساتھ وہاں بھگدڑ مچی تھی۔۔فخر صاحب بے جان ہو کر زمین پر گرے تھے۔۔کچھ لوگ فخر صاحب کی جانب بڑھے اور کچھ اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگے تھے۔۔جبکہ وہ شخص اس روتی لڑکی کو لے کر وہاں سے نکل چکا تھا۔۔

شیریں کمرے سے باہر نکلی تو فخر صاحب اب تک نہیں لوٹے تھے ۔۔شیریں نے ٹائم دیکھا

آج کافی لیٹ ہو گئے تھے ورنہ اب تک لوٹ آتے تھے وہ ۔۔

ابھی وہ انہیں سوچوں میں گم تھی کہ اس کا فون رنگ ہوا ۔۔

اس نے روم آکر دیکھا تو کوئی نیو نمبر تھا۔۔

ہیلو۔

۔کچھ الجھتے ہوئے اس نے کال رسیو کر لی۔۔

کیسی ہیں آپ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر کی بھاری گمبیر آواز گونجی تو شیریں ایک پل کو کنفیوز ہوئ --اب تک ان کی ڈائریکٹ کوئ بات نہیں ہوئ تھی--

پہچھانا آپ نے مجھے؟اس کی خاموشی نوٹ کر کے وہ پھر بولا تھا--

جی --شہریں نے گہرا سانس لیا--اب تو مظبوط رشتہ جڑنے والا تھا اس سے اب کیا گھبرانا--

میں ٹھیک ہوں --وہ نارملی بولی

آپ خوش ہیں نا ہمارے رشتے سے --؟وہ توجہ سے پوچھ رہا تھا--

شیریں مسکرا کر بیڈ پر بیٹھ گئ --

میں اپنے بابا کی خوشی میں خوش رہنے والی لڑکی ہوں وہ خوش ہیں تو میں بھی --

ہمم مجھے خوشی ہوئ یہ جان کر ورنہ میں پریشان ہی رہتا--وہ اب سنجیدگی سے بولا تھا--

ابھی چند ایک باتیں اس نے مزید کی تھی کے

باہر سے ایمبولنس کی آواز سے شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وو فوراً فون وہیں رکھ کے باہر دوڑی تھی۔۔

جبکہ پیچھے حیدر ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا

شیریں ننگے پاؤں حواس باختہ سی باہر آئ

تو سامنے لوگوں کو رش لگا ہوا تھا۔۔

چند لوگ فخر صاحب کی باڈی کو باہر نکال رہے تھے۔۔

کک کیا ہوا بابا کو بھائ؟

شیریں ایان سرخ آنکھوں مکو دیکھتی ہوئ خوفزدہ لہجے میں بولی۔۔

ایان نے بھیگے چہرے کے ساتھ بہن کو ساتھ لگایا۔۔

بابا کو کسی نے قتل کر دیا شیریں قتل کر دیا۔

پھوٹ پھوٹ کے روتا وو شیریں کو بتا رہا تھا

شیریں نے بے یقینی سے نفی میں سر ہلایا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نن نہیں --وہ دھیرے سے بولی تھی--

نہیں --اگلے پل وہ روتی بری طرح چیختی اندر بھاگی تھی--ایان اور صوفیہ اس کے پیچھے بھاگتے اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہے تھے --

جبکہ محلے دار افسوس سے فخر صاحب کی ڈیڈ باڈی کو دیکھ رہے تھے -جو صبح اپنے قدموں پر چل کے واک کرنے گئے تھے--

♥♥♥♥♥

شیریں گم صم سی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی سب عورتیں سپارہ پڑھنے میں مصروف تھی --

تین دن گزر چکے تھے فخر صاحب کو دفنائے پولیس نے پوسٹ پارٹم کے بعد باڈی واپس کر دی تھی--قاتل کا فلحال کوئی سراغ نا ملا تھا

شیریں ایسے ہی بیٹھی تھی کون آرہا تھا کون نہیں اسے کچھ ہوش نہیں تھا ایان اور صوفیہ ہی سب دیکھ رہے تھے--

حیدر اپنے مظبوط قدم اٹھاتا وہاں داخل ہوا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سب عورتیں دعا کے بعد واپس جا چکی تھی

اب شیریں اکیلی بیٹھی تھی۔۔

یوں ہی گم صم اسے اپنے نقاب کا بھی ہوش نا تھا۔۔

حیدر اپنے شوز اتارتا اس کے ساتھ ہی کچھ فاصلے پر وہائٹ چادر پر آکر بیٹھ گیا۔۔

ایک نظر اسے دیکھا جو بت بنی سامنے دیکھ رہی تھی بلیک دوپٹے کے بیچ چہرہ نور کا ہالہ لگ رہا تھا۔۔

حیدر کا دل پسیجا ۔۔شیریں کو وہی بہت بھروسے سے اس کے حوالے کر کے گئے تھے

میں جانتا ہوں میرے الفاظ آپ کا دکھ اور ازیت کم نہیں کر سکتے ۔۔

میں بس آپ کے لیے دعا کروں گا اللہ آپ کو صبر دے

وہ مدھم لہجے میں بول رہا تھا۔۔

شیریں ۔۔وہ ہوں ہی بیٹھی رہی تو حیدر نے اس کا کندھا ہلایا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسی وقت وہاں شمس الحق درانی داخل ہوا۔۔۔

کندھا ہلانے پر شیریں ہوش میں آئ۔۔

جلدی سی اپنے دوپٹے سے چہرے پر نقاب بنایا۔۔

شمس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔۔

اتنی دیر سے اس شخص کے سامنے بے حجاب بیٹھی تھی ۔۔۔مجھے دیکھتے ہی پردہ شرع ہو گیا۔۔

تنفر سے سوچتا وہ مزید اندر آیا ۔۔

وہ فخر صاحب کے جنازے میں آیا تھا۔۔مگر شیریں سے اس کا سامنا اب ہوا تھا

صوفیہ صوفیہ۔۔

حیدر شیریں کے پاس سے اٹھ کے کھڑا ہو گیا تھا۔ پھر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔ شمس اسے نظر انداز کرتا صوفیہ کو آواز دینے لگا۔۔۔

کیا پلین ہے اب کب تک اس کھڈے میں رہو گی؟ چلو اپنے گھر واپس۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس کو نفرت تھی غریبی اور چھوٹے گھروں سے اس لیے صوفیہ اور ایان کی شادی کے بعد اس نے ان دونوں کو الگ بنگلہ لے کر دیا تھا۔۔

جبکہ اس کے اس غرور بھرے انداز پر سب نے دکھ اور افسوس سے اسے دیکھا تھا۔۔

سوائے صوفیہ کے اسے اپنے بھائی کا اچھے سے پتہ تھا۔۔

شمس دراصل ایان چاہتے ہیں کے شیریں ہمارے ساتھ جائے اب وہ یہاں تنہا کیسے رہے گی ۔۔تو تمہاری اجازت کی ضرورت تھی

صوفیہ کے کہنے پر شمس نے لب بھینچے ۔۔

جو کرنا ہے کرو میں نے گھر تمہیں گفٹ کیا ہے ۔۔اگر تم چاہتی ہو کے یتیم خانہ بنا۔۔

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کے ایان کو وہاں آتا دیکھ کر چپ ہو گیا۔۔

اگر تم اپنی بہن کو ساتھ لے جانا چاہتے ہو تو لے چلو۔۔وہ ایان کو دیکھتا احسان کرنے والے انداز میں بولا تھا۔۔

تھینکس شمس ۔۔میں بھی یہ ہی کہنا چاہتا تھا۔۔شمس الحق کے احسانات کے ملبے تلے دبے

وہ خوشی سے بولا تھا--

مجھے کہیں نہیں جانا اپنے بابا کے گھر رہنا ہے--تین دن میں یہ پہلی بات شیریں بول پائی تھی--

شمس الحق نے اب طنزیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھا--وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی--

نقاب کے اوپر جھیل گہری آنکھیں وہ لب بھینچ کے نظر پھیر گیا--

افففف یہ ایموشنل ڈرامے ختم ہو جائیں تو باہر آجاؤ صوفیہ میں ویٹ کر رہا ہوں--

اپنے مخصوص مغرورانہ انداز میں بولتے

وہ ایک نظر شیریں پر ڈالتا باہر نکل گیا--

یہاں کیا کروگی تم تنہا لوگوں کی نظروں کا مرکز؟صوفیہ شیریں کو دیکھتی غصے سے بولی تھی--

صوفیہ تم ہٹو میں بات کرتا ہوں--ایان اسے پیچھے کرتے شیریں کے پاس آیا--

کچھ دیر میں وہ محبت سے اسے سمجھا چکا تھا--وہ شیریں کا سوٹ کیس اٹھا کا باہر آگیا--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جہاں گاڑی لیے شمس الحق کھڑا تھا۔۔

انہیں آتا دیکھ کر وہ اپنی گاڑی اسٹارٹ کر کے وہاں سے نکل گیا۔۔

جبکہ ایان نے شیریں کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر گاڑی اسٹارٹ کی ۔۔

اپنے بابا کے گھر سے رخصت ہوتے شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی۔۔

وہ سسکتی ہوئی اپنے چھوٹے سے گھر کو دور ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔

شیریں شمس الحق کے عنایت کیے گئے اس بڑے سے بنگلے کے بڑے سے ہال نما لاؤنج میں بیٹھی تھی۔۔

اس کی بھابھی صوفیہ کبھی جتانا نہیں بھولتی تھی کے یہ بنگلہ اس کے بھائی کا ہے نا کے شیریں کے بھائی کا۔۔

شیریں سارا دن اس محل نما گھر میں اکیلی رہتی تھی ایان بھائی سارا دن شمس الحق کے ساتھ آفس میں ہوتے تھے صوفیہ بھابھی بھی اپنی فرینڈز اور پارٹیز میں مصروف رہتی تھی ۔۔رات گئے وہ دونوں گھر لوٹتے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایسے میں جس نے زہنی طور پر شیریں کو سہارا دیا وہ حیدر تھا۔۔

اکثر فون پر وہ اس کی دل جوئی کرتا اسے صبر اور دلاسہ بھی دیتا ۔۔ کبھی ٹائم مل جاتا تو آکر مل بھی جاتا تھا۔۔

اور جب کوئی برے وقت میں اپنا بن کے دکھائے تو اس سے خود ہی اپنا پن فیل ہونے لگتا ہے شیریں کا بھی یہ ہی حال تھا۔۔

حیدر کے لیے وہ بہت اپنا پن محسوس کرنے لگی تھی۔۔ایان نے بھی اسے لیے نہیں روکا تھا ویسے بھی ان کے بیچ مظبوط رشتہ جڑنے والا تھا ۔۔

اب بھی وہ اس سے ملنے آیا ہوا تھا۔۔

اکثر وہ یہاں وہاں کی باتیں کرتا اس کا زہن الجھاتا تھا۔۔

اب بھی وہ مسلسل اسے مسکرانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔شیریں ہمیشہ اس کے سامنے نقاب میں آتی تھی مگر اس کی مسکراتی آنکھیں اس کی مسکراہٹ پتہ دے رہی تھی۔۔

ابھی وہ دونوں باتوں میں مصروف تھے کے شمس الحق وہاں داخل ہوا ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایک پل کو دونوں کو ساتھ دیکھ کر چونکا

پھر سر جھٹکا۔۔وہ دونوں صوفے پر کافی فاصلے پر بیٹھے ہوئے تھے ۔۔مگر پھر بھی شمس کو انتہائی ناگوار گزرا تھا۔۔

حیدر اسے دیکھ کر شیریں کو خدا حافظ کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔وہ شمس جیسے مغرور انسان سے بات نہیں کرتا تھا۔۔

شمس الحق درانی نے ایک نظر شیریں پر ڈالی

سر پر اچھے سے دوپٹہ جمائے وہ چہرے کو ماسک سے چھپا کر سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔

ہنہ ویسے بہت پارسا بنی پھرتی ہے اور نا محرم سے تنہائی میں ملتی ہے ۔۔

اس کے وجود سے نظر ہٹا کے شمس تنفر سے سوچ رہا تھا۔۔

نجانے کیوں اسے شیریں کا یوں پردے دار بننا انتہائی غصہ دلواتا تھا۔۔

صوفیہ ۔۔اسے نظر انداز کر کے وہ بہن کو آواز دینے لگا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صوفیہ--

بھابھی گھر پر نہیں ہیں--اس سے پہلے وہ مزید شور کرتا شیریں کھڑے ہوتے دھیرے سے بولی تھی--

کہاں گئ ہے؟ وہ غصے سے شیریں سے پوچھنے لگا تو شیریں حیران ہوئ گھر کے ملازم تو ملازم وہ اس سے بھی ایسے روعب سے بات کرتا تھا--

پتہ نہیں --وہ آہستگی سے کہہ کر وہاں سے جانے لگی ---

سنو--

وہ اس کے پاس سے گزر کے سر جھکائے گزر رہی تھی جب اس نے اپنے مخصوص انداز میں اسے روکا--

شیریں رک گئ مگر پلٹی نہیں---

یہ شخص کیوں آیا تھا یہاں ؟

غصے سے باہر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا توشیریں کو سمجھ نا آیا کیا جواب دے--

https://classicurdumaterial.com/

آخر یہ شخص ہوتا کون تھا اس سے سوال کرنے والا۔۔

رکو۔۔

وہ پھر جانے لگی تو وہ پھر اسی انداز میں بولا۔۔اب کے شیریں لب بھینچے پلٹی۔۔

کچھ کہنا ہے آپ نے؟

چند پل انتظار کے بعد بھی وہ چپ کھڑا رہا رو وہ زچ ہوتے بولی۔۔

شمس ایک قدم اٹھاتا اس کے قریب ہوا۔۔

وہ یوں ہی سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

بازوں کو شکست دینے والے ہم

ایک تتلی سے پر کٹوا بیٹھے۔۔

اور تتلی بھی وہ جو اس قابل نا تھی۔۔۔۔

اس کے جھکے سر کو دیکھتے وہ پر اسرار لہجے میں شعر پڑھتا ہوا بولا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کے شیریں نے حیرت سے سر اٹھا کے اسے دیکھا۔۔

کیا مطلب؟

اس کی نگاہوں میں بے پناہ الجھن تھی۔۔

یقیناً وہ نہیں سمجھی تھی کے وہ اسے کیسی لڑکی سمجھ رہا ہے ۔۔

اگر اس کی بات کا مطلب سمجھ جاتی تو ایک زور دار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کر چکی ہوتی۔۔

کچھ نہیں۔۔میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے تمہیں مطلب سمجھاتا پھروں۔۔

اپنے مخصوص مغرورانہ انداز میں کہتے وہ

اپنا کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے لمبے ڈگ بھرتا نکل گیا۔۔

جبکہ شیریں سر جھٹک کے اپنے کمرے میں گھس گئی۔۔۔۔

تیرے نال او رشتہ بن گیا اے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جیہڑا دھوپ دی پکی فصلاں نال --

میں چند ستارے کی کرنے --

مینو عشق ہو گیا اکھیاں نال--

ایل ای ڈی پر دھیمی آواز میں گانا بج رہا تھا--وہ صوفے کی پشت پر سر ٹکائے نجانے کونسے جہاں میں کھویا ہوا تھا--

بھائی--

حجاب کی پکار نے اسے حقیقت میں لا پٹکھا--

حجاب --وہ اسے دیکھتا خوشی سے اٹھ کھڑا ہوا--آج کتنے عرصے بعد وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی--

میری جان--آگے بڑھ کے شمس نے محبت سے اپنے ساتھ لگایا--

بہت اچھا کیا تم اپنے کمرے سے باہر نکلی --

https://classicurdumaterial.com/

وو خوشی سے بولا تو حجاب کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ ابھری۔۔

آپ کی بہن اس قابل نہیں ہے بھائ کے دنیا کو منہ دکھا سکے ۔۔وو دل گرفتگی سے بولی تو شمس الحق کا دل تڑپ کے رہ گیا۔۔

ایسا مت کہو میرا بچہ مجھے بہت ازیت ہوتی ہے۔۔اسے صوفے پر بٹھاتا وو بے بسی سے بولا۔۔

حجاب کے دائیں گال پر کالے رنگ کا بڑا سا نشان تھا جس نے اس کے پورے چہرے کو بد نما بنا رکھا تھا۔۔

یہ ہی وجہ تھی کے اس کی شادی نا ہو پا رہی تھی کئ رشتے صرف اسی وجہ سے اسے ٹھکرا کے چلے جاتے تھے۔۔اب مایوس ہو کر اس نے کمرے سے نکلنا تک چھوڑ دیا تھا۔۔

شمس الحق اس وجہ سے انتہائ ازیت میں تھا ۔۔وو پیسے سے ہر چیز خرید لیتا تھا مگر اپنی بہن کی خوشیاں نہیں خرید پا رہا ۔۔

فلحال اسے ایسا کوئ رشتہ نا ملا تھا جسے وو پیسے سے خرید لیتا ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

قبول کر لیں آپ بھائی اس حقیقت کو۔۔سچ یہ ہی ہے آپ کی بہن بس ایک زندان کی ہو کر رہ گئی ہے ۔۔ کبھی اس کی شادی نا ہوگی کبھی اسے خوشیاں نا ملے گی۔۔ تلخی سے کہتی وہ اپنا مزاق اڑا رہی تھی۔۔

خود کو اتنا کمتر مت سمجھو۔۔یہ مت بھولو کے تم شمس الحق درانی کی بہن ہو

۔۔اسے بازؤں سے تھامتا وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

کیا فائدہ بھائی۔۔

اچھا بس۔۔اس سے پہلے وہ مزید اپنا مزاق بناتی شمس نے ہاتھ اٹھا کے اسے سنجیدگی سے ٹوکا تھا۔۔

میں نے کہا نا میں تمہیں تمہاری خوشیاں خرید کر لا کے دوں گا۔۔

یا تو خرید کے یا پھر چھین کے۔۔

پر اسرار لہجے میں بولتا وہ حجاب کو وحشی سا لگا۔۔

اپنے بھائی سے سہم کے وہ اسی کے کندھے پر سر ٹکا گئی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شیریں اپنے روم میں تھی جب صوفیہ وہاں آئی۔۔

بھابھی آپ کوئی کام تھا مجھے بلا لیتی۔۔شیریں فوراً بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی تھی۔۔

صوفیہ نے ہاتھ لپیٹ کر اسے طنزیہ دیکھا۔۔

مجھے اندازہ نہیں تھا کے تمہارے اندر بھی وہی ٹیپیکل نند پائی جائے گی جو اپنے بھائی کو اپنی بھابھی کے خلاف کر کے بہت سکون محسوس کرتی ہے۔۔وہی گھسی پٹی سوچ کے میں نے اپنے بھائی کو قابو میں رکھنا ہے رائٹ؟

آتے ہی وہ نان اسٹاپ شرع ہوگئی تھی۔۔

شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔کیا ہوا بھابھی ایسا کیوں کہہ رہی ہیں آپ؟

او پلیز بند کرو یہ معصوم بننا اچھی طرح جانتی ہوں تم چھوٹے گھر کی لڑکیوں کی سوچ۔۔زرا سا بھائی بھابھی کو خوش دیکھا نہیں شرع کر دی آگ لگانا۔۔

بھابھی پلیز بس کریں۔۔شیریں زچ ہوتے بولی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تم نے ہی اپنے بھائی کے سامنے یہ میلو ڈرامہ رچایا نا کے میں تمہیں فیل کرواتی ہوں کے یہ گھر تمہارے نہیں بلکہ میرے بھائی کا ہے۔۔

شیریں نے گہرا سانس لیا۔۔

میں نے بھائی سے ایسا کچھ نہیں کہا بھابھی

انہیں خود سب معلوم ہے ۔۔

ہاں بھائی نے مجھے ایک بات ضرور کی ہے کے انہوں نے مجھے اس گھر کوئی بے سہارا سمجھ کے نہیں رکھا بلکہ انہوں نے اس لیے رکھا ہے کے انہیں اپنی بہن سے بہت محبت ہے جیسے شمس الحق کو اپنی بہن سے ہے۔۔

شیریں بھی انہیں کے انداز میں بولتی صوفیہ کو اپنے بھائی کے الفاظ بتاتی جتاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔

ہنہ بہت زیادہ پر نکل آئے ہیں ۔۔تنفر سے سوچتی وو سر جھٹک کے باہر نکل گئی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نکمے ہو تم لوگ ایک کام نہیں ہوتا تم لوگوں سے ۔۔لاؤنج میں یہاں سے وہاں ٹہلتا وہ اپنے آدمیوں پر دھاڑ رہا تھا۔۔

جو سر جھکائے کھڑے تھے۔۔

ایسا نہیں ہوتا سر پیسوں سے رشتہ نہیں ملتا اچھا۔۔عادل سر جھکائے بولا تھا

کیوں نہیں ہوتا سب ہوتا ہے۔۔سب بکتا ہے آجکل سب خریدا جا سکتا ہے پیسوں سے ۔۔

سب کو چپ کرواتا وہ پھر دھاڑا تھا۔۔

جاؤ پھر جاؤ سارا شہر چھان مارو جب تک

میری بہن کے لیے کوئی اچھا لڑکا نہیں مل جاتا

واپس مت آنا ۔۔

ملازموں نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔جو اچھا انسان چاہ رہا تھا وہ بھی پیسوں سے بھلا اچھے انسان بھی پیسوں میں بکتے ہیں؟

https://classicurdumaterial.com/

جاؤ اب کھڑے کھڑے شکل کیا دیکھ رہے ہو میری--

وہ چیخا تو عادل سر ہلاتا باہر نکل گیا--

وہ آکر صوفے پر بیٹھ کر اپنی پیشانی مسلنے لگا--

ہنہ پیسے سے کچھ نہیں ہوتا--گہرے سانس لیتا وہ تمسخر سے بولا--

آنکھیں بند کر کے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لی--ذہن کے پردے پر کئ سال پہلے کا منظر گھوما--

تم نے مجھے آج تک دیا ہی کیا ہے اس مفلسی کے سوا ضیاالحق --

وہ عورت نفرت سے ضیاالحق کو کہہ رہی تھی --جو افسوس سے اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا--

مجھے آزاد کر دو خدا کا واسطہ میں نہیں رہ سکتی اس غریبی میں--

نفرت سے بولتی وہ عورت اپنے سامنے کھڑے ساتھ سالہ بچے کا بھی خیال نا کر پا رہی تھی--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سچ تو یہ ہے عورت اپنی پہلی محبت کبھی نہیں بھولتی اور میں فرحان کو نہیں بھول پا رہی مجھے آزاد کر دو پلیز۔۔

وہ ساتھ سالہ بچہ سہما سا کھڑا اپنی بے حس بنی ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔

جو نا اس کے بارے میں سوچ رہی تھی اور نا اپنی دو معصوم بچیوں کے بارے میں۔۔

دکھتے سر ساتھ شمس نے اپنی آنکھیں کھولی۔۔سر جھٹک کے وہ ماضی کی یادوں سے پیچھا چھڑواتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

♥♥♥♥♥

حجاب آج شمس کے اصرار پر قریبی پارک آئ تھی ۔۔ شمس اسے بنچ پر بٹھاتا اس کے لیے آئس کریم لینے گیا ہوا تھا۔۔

حجاب یوں ہی گم صم بیٹھی تھی جب اس کے پاس آکر کوئ بیٹھا تھا۔۔

حجاب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

اس کے دیکھنے پر حیدر نے بھی اس کی جانب دیکھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حجاب نے اپنا چہرہ ماسک سے چھپایا ہوا تھا

بس آنکھیں واضح تھی --

خوفزدہ سی آنکھیں حیدر نے نگاہ چرائی--

ایم سوری کیا آپ کو برا لگا میرا یہاں بیٹھنا؟

اس کی آنکھوں سے وہ یہ اندازہ لگا پایا--

نن نہیں -- حجاب خود کو سمبھال کے بولی

کیا آپ روز آتی ہیں یہاں میں نے کبھی پہلے دیکھا نہیں آپکو؟

وہ پھر اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تو حجاب کنفیوز ہوئی --

نہیں میں روز نہیں آتی ۔آج ہی لائے ہیں بھائی۔اس بار وہ سادگی سے بولی

پلیز آیا کریں روز -- نجانے کونسے احساس تلے وہ بول گیا--

جی؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حجاب حیران ہوئ

میرا مطلب میں بھی روز آتا ہوں مجھے کمپنی مل جائے گی۔۔وہ اسے صفائ دیتا اب سنجیدگی سے بولا۔۔

اس سے پہلے حجاب کوئ جواب دیتی شمس آئس کریم لیے وہاں آیا تھا۔۔

حجاب کی جانب ڈبہ بڑھاتے اس کی نظر حیدر پر پڑی دونوں کی نظریں ملی ایک کوندا سا لپکا۔۔

چلو۔۔

دونوں چند پل ایک دوسرے کو گھورتے رہے پھر شمس حجاب کا ہاتھ پکڑتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

ہنہ اس کھڑوس کی بہن ہے یہ سر جھٹکتے

حیدر نے تنفر سے سوچا تھا۔۔

حیدر اپنے کمرے میں بیڈ پر نیم دراز آنکھیں موندیں پڑا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ذہن کے پردے پر وہی مسکراتی ماسک کے اوپر آنکھیں جھلملا رہی تھی۔۔

مگر پھر وہاں شمس درانی کا آنا اور حجاب کا ہاتھ تھامنا اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر گیا۔۔

شمس درانی اسے شرع سے نارمل انسان نہیں لگتا تھا۔۔ عجیب انداز و اطوار لیے وہ کوئی

نفسیاتی سا لگتا تھا اسے ۔۔

وہ جتنا اسے اوائڈ کرتا اتنا اس سے سامنہ ہو جاتا تھا۔۔

یکدم اسے شیریں کا خیال آیا۔۔

اسے شمس کی نظریں شیریں ہر بھی سہی نا محسوس ہوتی تھی ۔۔

فخر صاحب بڑے مان سے اسے اس کے حوالے کر کے گئے تھے ۔۔

اب وہ سنجیدگی سے اسے اپنانے کا سوچ رہا تھا۔۔مگر اس دل کا کیا کرتا جو ان دو آنکھوں پر ٹک گیا تھا۔۔

لب بھینچ کے وہ ایان کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں --

شیریں--

ایان کب سے اسے آوازیں دے رہا تھا--

مگر وہ سن نہیں رہی تھی--

اب کے ایان کو فکر ہوئی وہ اس کی ایک آواز پر بھاگ کر آتی تھی --

کیا ہوا کیوں چلا رہے ہو ؟

صوفیہ وہاں آتے کوفت سے بولی--

یار میں شیریں کو کب سے آوازیں دے رہا ہوں

آ نہیں رہی--

پریشانی سے کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا--

https://classicurdumaterial.com/

بے تابی سے بہن کے کمرے کی جانب بڑھا تو

صوفیہ نے پہلو بدلہ

صبح جب سے اس نے شیریں کو باتیں سنائی تھی اس کے بعد وہ اسے نہیں دکھی تھی۔۔

ایان اس کے کمرے میں آیا تو وہ خالی تھا

ایان نے واشروم کی جانب دیکھا ڈور کھلا ہوا تھا مگر وہ وہاں نہیں تھی۔۔

اب کے اس کی نگاہ ٹیبل پر پڑے گلاس کے نیچے خط پر پڑی ۔۔

ایان کا دل شدت سے دھڑکا۔۔

بے چینی سے اس نے وہ خط اٹھایا۔۔

اسلام و علیکم بھائی ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

میں نہیں چاہتی کے میری وجہ سے آپکا اور بھابھی کا ریلیشن خراب ہو یا آپ میں کوئ دوریاں آئیں نا ہی بابا کی وفات کے بعد میں کسی کے احسانات تلے دب کے رہنا چاہتی ہوں۔اس لیے میں ہاسٹل جا رہی ہوں اتنے دن جو آپ کو میری وجہ سے تکلیف ہوئ بہت معزرت۔۔

خط پڑھتے ایان کے ہاتھ لرزنے اور دماغ ماؤف سا ہونے لگا تھا۔۔

آجکل غریب یا یتیم ہونا اتنا مسلہ نہیں ہوتا جتنا عزت نفس میں رہ کر جینا ہوتا ہے۔۔

اس کے پاس تھا ہی کیا ایک عزت ہی تو تھی

وہ بھی اپنی بھابھی اور اس کے بھائ کے

احسانات تلے دب کر جیسے ختم ہو رہی تھی۔۔

اب تک جو ماں باپ اسے دیتے رہے تھے

وہ سمبھال کر رکھتی وہ اپنا سرمایہ لیے نکل آئ تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

بھائی سے اس نے ایک روپیہ تک نا مانگا تھا۔۔

وہ بھی تو ان کے احسانات پر جیتا تھا۔۔

روتی ہوئی سنسان سڑک پر وہ اپنا بیگ گھسیٹ رہی تھی۔۔

رات ہونے کو تھی ہاسٹل کی عمارت بس قریب ہی تھی۔۔

کے سامنے سے لمبی سیاہ کار نے اس کے منہ پر گاڑی کی لائٹس آن کی تھی۔۔

شیریں نے بے اختیار سامنے آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔۔لائٹس آف ہوئی تو اس نے ہاتھ نیچے کر کے سامنے دیکھا جہاں شمس درانی کار سے نکل رہا تھا۔۔

اسے دیکھ کر شیریں کو مزید محرومیوں کا احساس ہونے لگا تھا۔۔

شمس اپنے مظبوط قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا۔۔ہمیشہ کی طرح چہرہ نقاب میں چھپا ہوا تھا مگر جھیل آنکھیں واضح تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو؟

اس کی آنکھوں میں دیکھتا وو سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

شیریں بنا اسے کوئی جواب دیے سوٹ کیس پکڑے اس کی سائڈ سے نکل کے ہاسٹل کی جانب بڑھنے لگی۔۔

مگر بازو شمس کی گرفت میں آگیا۔۔

کیا بد تمیزی ہے چھوڑیں مجھے۔۔

اگلے ہی پل وو ببھر کے دھاڑی تھی۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔سرد لہجے میں اسے دیکھتا ہوا بولا تھا

شیریں حیران ہوئی۔۔

کیوں؟

ہرگز نہیں میں ہرگز بھائی کی طرح آپ کے احسانات تلے نہیں دبوں گی۔۔

چھوڑیں مجھے

https://classicurdumaterial.com/

مگر شمس نے اس کا بازو چھوڑنے کے بجائے

چہرہ موڑ کے اس کی جانب دیکھا۔۔

پھر یکدم اس کے بازو کو جھٹکا دیا وو تڑپ کے رہ گئ۔۔

بے بسی کے احساس سے پھر آنسو بہنے لگے تھے۔۔

نا محرم سے تنہائ میں ملتی ہو۔۔جب کوئ جھجھک کوئ شرم محسوس نہیں ہوتی پھر اب یہ آنسو کیوں یا یہ سارے پردے کا ڈرامہ بس میرے لیے ہے۔۔؟

اس کی بات کو نظر انداز کرتا اس کی آنکھوں کو اپنے اگھوٹھے سے چھوتا

وو مدھم لہجے میں بولتا سنجیدگی سے ہوچھ رہا تھا۔۔

ایک تو گھٹیا الفاظ اوپر سے کیسے حق سے چھو رہا تھا۔۔وو چھڑوا بھی نا پا رہی تھی خود کو

شیریں کے لیے جیسے مر جانے کا مقام تھا۔۔

تم اور تمہاری گھر کی عورتوں کے یہ ہی کام ہونگے اس لیے تمہیں زیادہ معلوم ہے

https://classicurdumaterial.com/

چھوڑو مجھے۔۔

اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھتے اس خود سے دور دھکیلنے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔

جب کے گھر کی عورتوں کا نام لینے پر شمس

کی پکڑ مزید وحشی ہوئ تھی۔۔

یہ آنکھیں میری ہیں ان پر اتنا ظلم اچھا نہیں۔۔

اگلے ہی پل وو پھر اس کی آنکھوں کو چھوتا مدھم لہجے میں بولا تھا۔۔

شٹ اپ شرم نہیں آرہی آپکو مجھ سے ایسی گھٹیا گفتگو کرت۔۔

ابھی وو بول ہی رہی تھی کے شمس درانی نے

اس اپنی جیب سے ٹشو نکال کر اس کا نقاب ہٹا کے اس کی ناک پر رکھا۔۔

شیریں پھڑپھڑا کے اس کے بازؤں میں جھول گئ۔۔ شمس نے ٹشو ہٹا کے ایک نظر اس بے ریا چہرے پر ڈالی ۔۔پھر نظر پھیر کر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

چادر سے اس کا نقاب بنا دیا۔۔

چادر سر سے سرک جائے تو نظر ہٹا لیتے ہیں۔۔

کچھ مردیوں بھی اپنی تربیت دکھا دیتے ہیں۔۔

♥♥♥♥

دو دن ہو گئے تھے شیریں کو گئے ہوئے ایان پریشان تھا۔۔

صوفیہ نے اسی وقت شمس کو بھی کال کر کے شیریں کے جانے کا بتا دیا تھا۔۔

وہ ہاسٹل کا نام بھی بتا کر نہیں گئ تھی

شہر کے سب ہاسٹلز میں ایان پتہ لگا چکا تھا

مگر کچھ پتہ نا چلا تھا۔۔

مجھے تو لگتا ہے تمہاری بہن بھاگ گئ ہوگی

کسی کے ساتھ اس لیے اس کی ٹینشن لینا چھوڑو اور بزنس پر دھیان دو۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صوفیہ اپنے نیل پینٹ پر پھونک مارتے لا پرواہی سے بولی تھی۔۔

ایان نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

دو دن سے دونوں کے درمیان شیریں کو لے کر

جھگڑا چل رہا تھا۔۔

چپ کرو تم ایک تو تمہاری وجہ سے میری بہن گھر چھوڑ کے چلی گئ ہے اوپر سے تم مزید مجھے ٹینشن دے رہی ہو۔۔ایان زچ ہوتا بولا تھا۔۔

اس سے پہلے صوفیہ کوئ جواب دیتی

حیدر وہاں داخل ہوا تھا۔۔

حیدر تم؟

آؤ نا بیٹھو پلیز۔۔ایان اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔حیدر اب تک شیریں کی گمشدگی سے نا واقف تھا۔۔

سلام کرتا وہ صوفے پر بیٹھ کے زمین کو گھورنے لگا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیسے آنا ہوا؟

ایان خود کو نارمل کرتا ہوا بولا۔۔تو حیدر نے نگاہ اٹھا کے اسے دیکھا

میں تم سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں ایان۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تو ایان نے الجھ کے اسے دیکھا۔۔

کیسی بات؟

میں شیریں سے شادی نہیں کر سکتا آئی ایم سوری۔۔وہ سر جھکائے بولا تو ایان نے شاکڈ ہو کر اسے دیکھا۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو حیدر؟

ایک تو پہلے بہن کی ٹینشن تھی اوپر سے یہ شخص مزید دماغ خراب کر رہا تھا۔۔

اگر تم چاہتے ہو کے میں شیریں سے شادی کروں تو میری ایک شرط ہوگی۔۔

وہ یوں ہی بولا تو ایان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

کیسی شرط؟

ایان اور صوفیہ دونوں اس کی اگلی بات کے منتظر تھے۔۔

♥♥♥♥

دونوں اطراف میں بنے لان کے بیچ پتھروں کی روش پر چلتی کار آکر رکی ۔۔

اپنی نظریں نیچی کرو۔۔

گاڑی سے باہر نکل کے کھڑا ہوتے وہ اپنے گارڈ سے سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

سب نے فوراً نگاہیں جھکائی تھی۔۔

وہ شیریں کے وجود کو تھامے اندر کی جانب بڑھا تھا۔۔

مجھے یقین ہے تم ایک باکردار اور وفا شعار بیوی بنو گی۔۔

کمرے میں لاکر وہ اسے بیڈ پر لٹاتے اس کی بند آنکھیں دیکھ کر دھیمے سے بولا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شیریں کو ہوش آیا تو خود کو انجان لگزری کشادہ بیڈ روم میں پایا --

ذہن بیدار کرتے اسے یاد آیا کے شمس الحق درانی نے اسے بے ہوش کیا تھا--

اس کے چہرے پر اب تک نقاب تھا ۔

اسے یہ جان کر سکون ملا کے وہ اب تک محفوظ تھی --

اب دو دن ہو گئے تھے اسے اس کمرے میں قید وہ شخص اس کے سامنے نا آیا تھا--

ایک ملازمہ آتی اور کھانا رکھ کے چلی جاتی

یوں چہرے کو ڈھانپے وہ اٹھ کے پھر دروازہ بجانے لگی کے اسی وقت ڈور کھلا تھا شمس درانی وہاں داخل ہوا--شیریں کے بڑھتے قدم رکے ورنہ وہ اس سے ٹکرا جاتی--

وہ پیچھے ہوئ تو شمس درانی اندر آگیا تھا

آپ یہاں کیوں لائے ہیں مجھے ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسے ایک نظر دیکھ کے وو چہرہ پھیر کے بولی تو اس کا گریز دیکھ کر شمس کے چہرے پر کئی سال بعد ایک دھیمی خوبصورت ابھری تھی۔۔یہ شائد اس کی زندگی میں پہلی لڑکی تھی جو اسے دیکھنے سے اجتناب برت رہی تھی۔۔

بتائے کیوں لائے ہیں مجھے یہاں؟

وو اب نظر جھکائے چیخ کے بولی تھی۔۔

نکاح کرنے۔۔

سنجیدگی سے ایک لفظی جواب آیا تھا۔۔

جبکہ شیریں کی آنکھیں حیرت سے پھٹی تھی۔۔

کس کا نکاح کرنے؟

عجیب سا سوال کرتے اسے دیکھنے کی کوشش کی مگر نگاہیں سینے سے اوپر نا جا سکی تھی۔۔

ہمارا نکاح یعنی میرا اور تمہارا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کی آنکھوں کو دیکھتا وو ایک وو ایک قدم اس کی جانب بڑھاتا سنجیدگی سے بولا تو شیریں کو جیسے کرنٹ لگا۔۔

آر یو میڈ ؟

یہ کیا بول رہے ہیں آپ میں آپ سے نکاح کیوں کروں گی بھلا؟

نکاح کیوں کیا جاتا ہے ؟

یقیناً گناہ سے بچنے کے لیے۔۔وو اسی انداز میں بولا تھا

جبکہ شیریں کا چہرہ اس کی بات پر غصے سے سرخ ہوا تھا۔۔

یہ ڈر آپ جیسے لوگوں کو ہوتا ہوگا

تو جائیے کریں کوئی اپنی جیسی ڈھونڈ کے

امیر مالدار مجھے کوئی ایسے گناہ کا ڈر نہیں الحمدللہ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں جانتی تھی اس کی غریبوں سے نفرت جتنی بار سامنہ ہوا تھا وہ غریبوں کے خلاف بولتا تھا --ڈائریکٹ اسے نہیں کہتا تھا مگر پھر شیریں کو لگتا جیسے وہ ان ڈائریکٹلی اسے سنا رہا ہے

وہ طنزیہ لہجے میں بولی تو شمس نے لب بھینچے --ایک بار پھر وہ اس کے کردار پر انگلی اٹھا رہی تھی--

ڈر ہے جب ہی تو کہہ رہا ہوں--

دھیمے سے کہتے

اپنا انگوٹھا بڑھاتے وہ دھیرے سے اس کی آنکھوں کو چھونے لگا تھا--کے شیریں نے فوراً

اس کے ہاتھ جھٹکا تھا

اب تیسری بار وہ اس کی آنکھوں کو چھو رہا تھا شیریں کی بس ہوئ

حد میں رہیں اپنی--کیا لگتا ہے آپکو میرے بھائ کو اپنے احسانات تلے دبا کر آپ میرا فائدہ اٹھائیں گے ؟

https://classicurdumaterial.com/

میں ایان کی بہن ضرور ہوں مگر آپ جانتے نہیں ہیں کے میرا باپ کون اور کتنا خوددار شخص تھا اسی باپ کی بیٹی ہوں میں --

وو سارے لحاظ بھلائے چیخی تھی--

شمس درانی نے گہرا سانس لیا--

بہرحال --نکاح تو ہوگا کچھ دیر میں نکاح خواں آرہے ہیں مائنڈ میک اپ کر لو ۔

وو کہہ کر باہر جانے لگا کے شیریں کے الفاظ نے اس کے قدم جکڑ لیے--

بھول ہے آپ کی کے میں آپ سے نکاح کروں گی --میں اس سے ہی نکاح کروں گی جسے میرے بابا میرے لیے چن کر گئے ہیں --

میں صرف حیدر سے نکاح کروں گی سنا آپ نے--

اس کی بات پر وو سرخ آنکھوں سے ایڑھوں کے بل گھوما تھا ۔-

مجھے تو نہیں لگتا کے وو ٹائم پاس شخص تم سے نکاح کرے گا --

کیا کرو گی پھر کہاں جاؤ گی ہاسٹل کے دھکے کھاؤ گی ؟کیوں کے تمہاری بھابھی صاحبہ تو تمہیں مزید برداشت نہیں کرے گی اپنے گھر میں --پلکیں جھپکاتا اس کے چھپے چہرے کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا --

شیریں نا شاکڈ ہو کر اسے دیکھا تو کیا وہ واقف تھا اپنی بہن کی چالوں سے --

ہنہ واقف کیوں نا ہو گا دونوں ایک جیسے تو ہیں --شیریں نے کڑھ کے سوچا--

آپ ہوتے کون ہیں حیدر کی نیچر کو اکسپلین کرنے والے ؟اور آپ کو میری سو کالڈ فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھے آپ --

وہ تلخی سے بولی --

شمس درانی نے اس کی تڑ تڑ چلتی زبان پر نفی میں سر ہلا کے اسے دیکھا --پچھلی سب ملاقاتوں میں وہ ہمیشہ چپ اور کم گو رہی تھی --

ان عورتوں کی زبان کا کچھ پتہ نہیں ہوتا --دل میں سوچتا

سر جھٹکتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صاحب شیریں میڈم کا پتہ لگ گیا ہے۔۔

اس سے پہلے حیدر اپنی شرط بتاتا ملازم وہاں آکر بولا تھا۔۔

حیدر نے الجھ کے اسے دیکھا۔۔

کیا مطلب کہاں ہے شیریں؟

وہ ملازم کو دیکھتا ہوا بولا

ایان نے اشارے سے ملازم کو روکا۔۔مگر اس سے پہلے ہی صوفیہ بول پڑی۔۔

آں دراصل حیدر بات یہ ہے کے دو دن پہلے

شیریں گھر سے بھاگ گئ تھی۔۔اس لیے ایان بہت اپ سیٹ ہیں۔۔وہ مصنوئ دکھ سے بولی تو ایان اور حیدر نے شاکڈ ہو کر اسے دیکھا۔۔

صوفیہ۔۔ایان نے غصے سے اسے ٹوکا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

ایسا کچھ نہیں ہے حیدر --دراصل وہ یہاں رہنے سے خود کو ہم پر بوجھ سمجھ رہی تھی اس لیے ہاسٹل شفٹ ہو گئی ہے میں پتہ لگا رہا ہوں وہ کس ہاسٹل میں ہے--

ایان حیدر کو سمجھاتا ہوا بولا --

بتاؤ کیا پتہ لگا؟

ایان اب ملازم کو دیکھتا ہوا بولا تو حیدر نے بھی اس کی جان دیکھا--

صاحب پتہ لگا ہے کے شمس ال حق درانی انہیں لے گئے ہیں وہ ان کے پاس ہی ہیں--

ملازم سر جھکائے بولا تو سب کو شاکڈ لگا--

ہاؤ ڈیر یو تمہاری ہمت کیسے ہوئ میرے بھائ پر اس قدر گھٹیا الزام لگانے کی ؟

میرا بھائ کیوں لے کر جائے گا اس دو ٹکے کی لڑکی کو؟

صوفیہ صوفے سے کھڑے ہوتے غرائ تھی--

کیا تمہیں پورا یقین ہے؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر سرخ آنکھوں سے بولا تھا۔۔

ملازم نے سر ہلایا

حیدر نے مٹھیاں بھینچ کے گہرا سانس لیا۔

پھر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔

مگر وہ کیوں لے کر گیا اسے اور بتا کیوں نہیں رہا ہم دو دن سے کتنے پریشان ہیں؟

ایان شدت غم و غصے سے بولا تھا۔۔

صوفیہ گہرے سانس لیتے زمین کو گھور رہی تھی۔۔اگر اس کا بھائ شیریں میں انٹرسٹڈ تھا تو یہ بات اس کے لیے انتہائ ناقابل برداشت تھی۔۔

شمس درانی اپنے کشادہ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھا ٹیبل پر پاؤں ٹکائے گود میں لیپ ٹاپ لیے بیٹھا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ شیریں کو نکاح کا کہہ آیا تھا مگر اب تک اس نے انتظامات نہیں کیے تھے وہ چاہتا تھا اس کا مائنڈ بن جائے۔۔۔

سر آپ سے کوئی حیدر صاحب ملنے آئے ہیں۔۔

ملازم وہاں آکر سر جھکائے بولا تو شمس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ بکھری۔۔

کیا آپ ملنا چاہیں گے؟

ملازم سر جھکائے بولا۔۔

بلکل۔۔وہ لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔کیوں نہیں ملنا چاہیں گے ان کا ہی تو ویٹ تھا۔۔جاؤ بلاؤ اسے اندر

آنکھیں چھوٹی کر کے وہ ملازم سے بولا تو وہ سر ہلا کے چلا گیا۔۔

شمس ٹرؤزر کی پاکٹ میں ہاتھ پھنسائے

ٹہلنے لگا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

کے کچھ دیر میں تن فن کرتا مٹھیاں بھینچے

وہاں داخل ہوا۔۔

ہاؤ ڈیر یو؟تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری منگیتر کو کڈنیپ کرنے کی؟

دندناتے ہوئے اس نے شمس درانی کا گریبان پکڑا تھا۔۔

گارڈز یہ دیکھ کر فوراً آگے بڑھنے لگے مگر شمس نے ہاتھ اٹھا کے انہیں وہیں روکا تھا۔۔

شمس سے ایک نظر اس ہاتھ پر ڈالی جو گریبان پکڑے ہوئے تھا۔۔

پھر اگلے ہی پل اپنی مٹھی بناتے ایک زور دار مکا اس کے گال پر رسید کیا تھا۔۔

وہ لڑکھڑا کے پیچھے گرا تھا۔۔

پہلے تم بتاؤ تمہاری ہمت کیسے ہوئی شمس الحق درانی کا گریبان پکڑنے کی؟

اس کی جانب جھکے وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

حیدر نے زمین پر ہاتھ رکھے گہرے سانس لیے

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پھر سیدھا ہوتے ایک مکا شمس درانی کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔

گارڈز پھر آگے بڑھنے لگے ۔۔ شمس نے پھر اشارے سے انہیں روکا تھا۔۔

شمس درانی پر ہاتھ اٹھانے کا انجام جانتے ہو تم؟ حیدر کی آنکھوں میں دیکھتا وہ سنجیدگی بولا لیکن اس لہجہ بلکل سنجیدہ نہیں تھا۔۔

اگلے ہی لمحے اس نے گارڈ کو اشارہ کیا اس نے حیدر کی ٹانگ کا نشانہ لیا ۔۔

اچانک حملے پر حیدر تڑپ کے نیچے بیٹھا تھا۔۔

تم۔۔میں جان لے لوں گا تمہاری درد سے کراہتا

حیدر غصے سے بولا تھا۔۔

اس کی بات پر شمس کے چہرے پر دھیمی مسکراہٹ ابھری وہ پنجوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔۔

وہ تم نہیں لے سکتے کیوں کے وہ میری قید میں ہے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر کے درد سے زرد پڑتے چہرے کو دیکھ کر وہ طنزیہ بولا تو حیدر نے سلگ کے اس کی جانب دیکھا جانتا تھا وہ شیریں کی بات کر رہا ہے--

ایک کام کرتے ہیں ایک ڈیل کرتے ہیں--

حیدر اپنے آپ کو سمبھالتا گہرے سانس لے کر بولا تھا--

کیسی ڈیل؟ شمس نے پوچھا

تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کروا دو اور شیریں سے تم کر لو حساب برابر--

اس کی بات پر شمس کے تاثرات تنے اور چہرہ سرخ ہوا تھا--

وہ پھر اس پر جھپٹا تھا--

تیری ہمت کیسے ہوئی اپنی ناپاک زبان سے میری پاک بہن کا نام لینے کی--

وہ اس کا گریبان پکڑ کے دھاڑا تھا--

دیکھو شمس ٹھنڈے دماغ سے سوچو یہ آفر--وہ کھڑا ہوتا لڑکھڑا کے بولا

چپپ۔۔اس سے پہلے وہ مزید بولتا شمس نے اس کا منہ دبوچا تھا۔۔

گارڈز اٹھا کے باہر پھینکو اسے ۔۔

حیدر کو سرخ آنکھوں سے دیکھتا ہوا وہ گارڈز پر چیخا تھا۔۔

گارڈز اسے پکڑ کے باہر نکلتے چلے گئے۔۔

شمس نے غصے سے پاس پڑی ٹیبل کو پاؤں مارا۔۔

ہنہ میری بہن سے نکاح کرے گا۔۔تنفر سے سوچتے وہ بھول گیا کے چند دن پہلے وہ اپنی بہن کے لیے لڑکا دیکھنے کے لیے کتنا بے قرار تھا۔۔

گہرے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے لگا۔۔

پیشانی مسلتے کچھ دیر میں غصہ کم ہوا تو

اسے شیریں کا خیال آیا وہ سر جھٹک کے اس کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

شیریں نے بے بسی قریب رکھے سرخ عروسی جوڑے کو دیکھا۔۔کچھ دیر قبل شمس درانی

وہاں آ کے اس پر روعب جھاڑ چکا تھا۔۔

جلد تیار ہونے کا بھی کہا تھا مگر وہ اب تک بے بس بنی بیٹھی تھی۔۔

اسے سمجھ نا آرہا تھا کے اچانک ہو کیا رہا ہے اس کی زندگی میں ۔۔

اسے پتہ ہوتا کے یہ شخص اس کی تاک میں بیٹھا ہے تو کبھی گھر سے نا نکلتی۔۔

وہ کیسے اپنے بھائی کے بغیر نکاح کر لیتی سب سے بڑی بات وہ شمس درانی سے کیوں نکاح کرتی جو اسے حقیر سمجھتا تھا۔۔

سوچ سوچ کے اس کے سر میں درد کی شدید لہریں اٹھنے لگی ۔۔

سر کہہ رہے ہیں جلدی تیار ہو جائیں میڈم ۔۔

کچھ دیر میں ملازمہ پھر آئ ۔۔

یہ لیں اندر جائیے یہ پہن لیجیے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں یہ نہیں پہن سکتی --میں وہائٹ سوٹ میں نکاح کرنا چاہتی ہوں--

جا کے کہہ دو اپنے سر سے--

وہ ملازمہ کو دیکھ کر تلخی سے بولی تو وہ سر ہلا کے باہر نکل گئ------

کچھ دیر بعد شمس کی گاڑی میں اس کے ساتھ بیٹھی تھی--

شیریں نے ایک نظر شمس الحق درانی کے ڈرائیو کرتے مظبوط ہاتھوں پر ڈالی چھوٹی سفید انگلی پر چمکتا کالا عقیق اپنی قسمت پر جیسے نازاں تھا--

گاڑی کو جھٹکا لگا تو وہ خیالوں سے باہر نکلی--بے اختیار شمس درانی کی سیٹ کو تھاما تھا--

اپنی سیٹ پر ہاتھ رکھنے پر شمس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا--چہرہ ہمیشہ کی طرح چھپا ہوا تھا جھیل آنکھیں واضح تھی

وہ نظر ہٹا کے سامنے دیکھنے لگا--

شمس نے سارے رستے اس سے کوئ بات نا کی تھی--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کچھ دیر میں وہ شیریں کے بتائے گئے شاپنگ مال میں پہنچ چکے تھے۔۔

میں یہ ٹرائی کرنا چاہتی ہوں۔۔

ایک وہائٹ ڈریس تھام کے وہ شمس سے بولی تو شمس نے سر ہلادیا۔۔

وہ ٹرائی روم میں آگئی اس شاپنگ مال میں وہ ایان کے ساتھ ایک مرتبہ آئی ہوئی تھی۔۔

اس لیے اسے یہاں اپنے پلین پر عمل کرنا ایزی لگا تھا۔۔

ٹرائی روم میں داخل ہوتے اس نے پیچھے بنے چھوٹے سے ڈور کو دیکھا۔۔

پھر جلدی سے ڈریس وہیں پھینک کر

وہ ڈور کھول کے باہر نکلی تھی۔۔

ایک بار پھر وہ وہاں سے نکلتے سڑک پر بھاگ رہی تھی ڈر ڈر کے پیچھے بھی دیکھتی جا رہی تھی

کے شمس اس کے پیچھے نا آئے۔۔

بھاگتے بھاگتے وہ کسی سے ٹکرائی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شیریں تم؟ حیدر نے کندھوں سے تھام کر شاک ہو کر پوچھا۔۔

نکاح اسپیشل

سر میڈم اب تک باہر نہیں آئی تھی میں چیک کیا وو وہاں نہیں ہیں اب

وو شاپنگ مال کے کیفے میں بیٹھا کافی کا سپ لے رہا تھا جب اس کا ملازم آ کر بولا

مگر شمس درانی ایسے ہی بیٹھا رہا۔۔

ملازم نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔

سر چینجنگ روم کا دروازہ ایک پچھلی سڑک پر بھی ہے کھلتا۔۔

ملازم نے جیسے آگاہ کرنا چاہا۔۔

جانتا ہوں۔۔

ایک لفظی جواب دے کر وو پھر کافی کے سپ لینے لگا۔۔

ملازم کو شاک لگا۔۔وو سب جانتا تھا پھر بھی اتنا پر سکون بیٹھا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جب کوئی شمس الحق درانی کے ساتھ گیم کھیلنا چاہتا ہے تو میں اسے کھیلنے کا پورا موقع دیتا ہوں تاکہ اسے بعد میں کوئی پچھتاوا نا رہے۔۔

ٹیبل کو گھورتے وہ سنجیدگی سے بولا تو

ملازم سر جھٹک کے مسکرا دیا۔۔

وہ یوں ہی اپنے مالک کے لیے پریشان ہو رہا تھا جانتا بھی تھا وہ کتنا شاطر ہے۔۔

♡♡♡

شیریں تم کہاں تھی ؟

جانتی ہو جب سے مجھے پتہ چلا کے تم شمس درانی کی قید میں ہو میں کتنا پریشان تھا تمہاری وجہ سے۔۔تم جانتی نہیں ہو وہ لوگ کتنے خطرناک ہیں کیا کچھ کر سکتے ہیں۔۔

میں نے تو سنا ہے وہ لوگ کئی قتل بھی کر چکے ہیں حتی کے اس نے اپنی چھوٹی بہن کو مروانے کی بھی کوشش کی تھی۔۔پتہ نہیں ایان ان لوگوں کے ساتھ کیسے پھنس گیا

تھینک گاڈ تمہیں کچھ نہیں ہوا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر شیریں کو تھامتا پریشانی سے بولا تھا۔۔

شیریں جو پہلے ہی پریشان تھی حیدر کی باتیں سن کے مزید رونے لگی۔۔

تم پریشان نا ہو میں ہوں نا تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔وہ اسے تسلی دیتے بولا تو شیریں نے سر ہلایا

چلیے یہاں سے اس پہلے وہ مجھے ڈھونڈتے یہاں تک پہنچ جائیں ۔۔شیریں پریشانی سے بولی تھی

۔۔

ہمم چلو۔۔وہ کوئ ٹیکسی تلاش کرنے لگا۔۔

آپ کی گاڑی کہاں ہے؟شیریں نے پوچھا۔۔

وہ آجکل ورکشاپ میں ہے۔۔اشارے سے ٹیکسی رکواتا وہ دروازہ کھولنے لگا ۔۔

شیریں کے بیٹھنے کے بعد وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔ڈرائور کو ایڈرس بتاتا وہ باہر دیکھنے لگا

کیا بھابھی کی کوئ چھوٹی بہن بھی ہے ؟

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ٹیکسی چلنے لگی تو شیریں نے حیدر سے پوچھا۔۔کیوں کے آج تک اس نے حجاب کو نہیں دیکھا تھا۔۔

ہاں۔۔حیدر سنجیدگی سے بولا۔۔

میں تم سے اسی بارے میں کچھ بات کرنا تھا شیریں۔۔کچھ دیر بعد حیدر اس کی جانب دیکھ کر بولا تو شیریں نے اسے دیکھا۔۔

جی کہیے۔۔

دراصل جب شمس درانی نے اپنی بہن کو مارنے کی کوشش کی تھی تو وہ بچ گئ تھی۔۔مگر اس کا چہرہ بگڑ چکا ہے جس وجہ سے اس سے کوئ شادی نہیں کرتا اس لیے میں چاہ رہا تھا۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رکا۔۔

کیا چاہ رہے تھے۔۔شیری کا دل دھڑکا

میں کل تمہارے بھائ کے گھر گیا تھا یہ شرط رکھنے کے میں تم سے شادی کے بعد دوسری شادی حجاب سے بھی کروں گا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ سر جھکائے دھیرے سے بولا تو شیری شاک کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی۔۔

یہ آپ کہاں جا رہے ہیں یہاں آنے کو کس نے کہا آپ نے۔۔اچانک حیدر کا دھیان راستے پر ہوا تو وہ چیخ کے ڈرائور سے بولا۔۔

مگر ڈرائور بہرا بنا گاڑی ڈرائو کرتا رہا۔۔

بہرے ہو کیا تم سنائی نہیں دے رہا کہاں لے جا رہے ہمیں تم ۔۔

ٹیکسی شمس درانی کے کشادہ لان میں داخل ہوئی تو شیریں اور حیدر نے پریشانی سے یہاں وہاں دیکھا۔۔

شیریں گہرے سانس لیتی بس ڈھنے کو تھی

جہاں سے وہ بھاگی تھی پھر وہیں پہنچ چکی تھی۔۔

جیسے ہی ٹیکسی رکی تو شیریں کی جانب سے ایک لڑکی نے ڈور کھولا

اور حیدر کی جانب سے گارڈ نے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ لڑکی شیریں کا بازو تھام کے اندر کی جانب بڑھنے لگی۔۔

اور گارڈ حیدر کو۔۔

چھوڑو مجھے ۔۔کہاں لے جا رہی مجھے

شیریں اپنا بازو چھڑواتے چیخنے لگی ۔۔

لیکن لڑکی بہری بنی اسے روم میں لاکر بند کر دیا۔۔

چھوڑو مجھے کھولو دروازہ ۔۔شیریں دروازہ پیٹتے روتی چیخنے لگی۔۔

مگر باہر گہری خاموشی تھی وہ وہیں دروازے سے سر ٹکائے رونے لگی۔۔

میم باہر نکاح کا سب ارینجمنٹ ہو گیا ہے

سر آپ کو بلا رہے ہیں۔۔باہر آجائیں پلیز۔۔

وہی لڑکی کچھ دیر بعد روم میں آکر شیری سے بولی جو صوفے پر گم صم بیٹھی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

--اس کی بات پر کاٹ کھانے والی نظروں سے اس لڑکی کو گھورا --

بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارے سر --کہہ دو ان سے جا کر اپنی گنڈا گردی اپنے تک ہی رکھیں --وو تلخ ہوتی چیخی تھی--

بٹ میم --وو بے بس سی بولی

حرا تم جاؤ--

اس سے پہلے وو لڑکی پھر کچھ بولتی شمس درانی وہاں آتا بولا تھا--

شیریں نے فوراً نقاب سہی کر کے چہرہ پھیرا تھا--

کیا مسلہ ہے کیوں شور کر رہی ہو؟

وو اس کی روتی سرخ آنکھوں کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا تو شیریں کو جیسے آگ لگ گئ--

وو صوفے سے اٹھ کے بپھر کے اس کی جانب بڑھی تھی--

آپ جیسے رئیس بگڑے لوگ جو مرضی کریں

مظلوموں کو قتل کریں کسی کو بے بس کریں

کسی کو اغوا کریں اور ہم غریب لوگ شور بھی نا کریں واہ کیا انصاف ہے نا آپکا۔۔؟

اس کے پاس آ کے وہ روتی ہوئ چیخ کے بولی تھی۔۔

شمس نے اس کی برستی آنکھوں کو دیکھا

پھر ایک قدم اٹھا کے اس کی جانب بڑھا۔۔

شیریں نے بے اختیار اپنے قدم پیچھے لیے تھے۔۔

باہر چلو۔۔اس کی تمام باتیں نظر انداز کیے وہ سرد لہجے میں بولا

نہیں جاؤں گی ۔۔شیری اپنی ضد پر قائم تھی

۔۔

جانا تو پڑے گا۔۔وہ مزید اس کی جانب قدم بڑھاتا بولا

شیری مسلسل پیچھے ہوتی دیوار سے لگی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

چلو --سنجیدگی سے کہتا وہ اس کی کلائی تھامنے لگا--

چھونا مت شیریں فوراً بدکی تھی--

شمس دھیرے سے طنزیہ مسکرایا

تم روک سکتی ہو مجھے ؟

چپ چاپ چل کے نکاح کرو مجھے چیلنج مت کرو --ورنہ وہ دھمکی آمیز لہجے میں جتاتا ہوا بولا تو خوف سے شیری کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئ

ایسا مت کریں پلیز کیوں مجھے اتنا مجبور کر رہے ہیں میں بھائ کے بغیر ہر گز نکاح نہیں کر سکتی مجھے جانے دیں ایسے مجبور مت کریں پلیز

مجھے بھائ کے پاس جانا ہے

اگلے لمحے وہ بے بسی سے رو دی دیوار سے ٹیک لگائے اس کا وجود لرزنے لگا تھا بے دھیانی میں نقاب چہرے سے ہٹ گیا تھا

اسے کچھ ہوش نہیں تھا--

https://classicurdumaterial.com/

شمس نگاہ پھیر گیا۔۔

ہوں ہی نظر جھکائے وہ اس کے پاس آیا اور چادر سے پھر اس کا نقاب بنا دیا

شیری نے ہوش میں آتے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔

تمہارے بھائی سے بات ہوگئ ہے میری اسے ہمارے نکاح سے کوئی ایشو نہیں ہے۔۔نکاح کے بعد لے جاؤں گا اس کے پاس۔۔

وہ بولا تو شیریں نے چونک کے اسے دیکھا۔۔

کیا؟

مگر ایسا کیسے کر سکتے ہیں ۔۔وہ بے یقینی سے بولی۔۔

ہمم سمجھ گئ یقیناً پھر آپ نے اپنی دولت کا پہیہ جمایا ہوگا نا

بھائی تو ہیں ہی آپ کے احسانات کے عادی بتائیے کیا قیمت لگائی ہے میری؟

اگلے لمحے وہ طنزیہ بولی تھی

شمس الحق نے گہرا سانس لیا۔۔

تمہارے دماغ کے فتور کا میرے پاس کوئ علاج نہیں چلو۔۔

اب کے وو اس کی کلائ جکڑتے لے کر باہر نکلنے لگا۔۔شیریں نے چھڑوانے کی کوشش کی مگر گرفت پتھر سے بھی سخت تھی۔۔

وو یوں ہی اسے پکڑ کے چلتا ہوا باہر آیا اسے صوفے پر بٹھا کے خود بھی اس کے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا۔۔

نکاح شرع کریں قاضی صاحب ۔۔اس نے کہا تو قاضی حیرانی سے سے ایک نظر شیری کو دیکھ کر نکاح پڑھوانے لگا۔۔

شیریں نے بے بسی سے روتے ہوئے ساتھ بیٹھے ہرجائ کو دیکھا ۔۔ساری زندگی عزت نفس کے ساتھ گزار کے اس نے کبھی سوچا بھی نا تھا

کے یہ دن بھی دیکھنے پڑیں گے ۔۔

سب سے زیادہ دکھ تو اپنے بھائ کا تھا جو

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی کے آگے بولنے کی جرت نہیں کر سکا تھا۔۔

کرتا بھی کیسے آج وہ جو بھی تھا شمس کی وجہ سے تو تھا۔۔ ہمیشہ یہ شخص رشتے خریدتا تو آیا تھا۔۔

انہیں سوچوں میں الجھتے ذہن سے وہ ایجاب و قبول کے مرحلے سے گزری تھی سرخ لہو ہوتی آنکھوں سے زمین کو گھورتے وہ اس نئے رشتے کو محسوس کرنے سے قاصر تھی۔۔

♥♥♥♥♥

حیدر نے بے بسی سے اس خالی کمرے کو دیکھا جہاں اسے گارڈ نے لاکر بند کر دیا تھا

اس نے ایک نظر گارڈ کو دیکھا جو کھڑا اونگ رہا تھا۔۔وہ دھیرے سے چلتا اس کے قریب آیا

پیچھے سے اس کی گردن کی مخصوص رگ دبائی تو وہ بے ہوش ہو گیا۔۔

حیدر نے اسے زمین پر ڈالا پھر اس کی جیبیں ٹٹولی تو اسے چابی مل گئ۔۔

خوش ہوتے وہ فوراً ڈور کی جانب بڑھا

دھیرے سے دروازہ کھوتے باہر جھانکا تو دو گارڈز ایک سائڈ پر کھڑے تھے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ دبے قدموں سے باہر نکلا ٹانگ پر لگی گولی کی وجہ سے وہ دھیرے ہی چل رہا تھا

اس لیے گارڈز بھی چوکنہ نا ہوئے تھے--

وہ کاریڈور میں چپکے سے دیوار کے ساتھ چل رہا تھا--

تھوڑی تلاش کے بعد اسے مطلوبہ کمرا مل گیا--وہ دبے قدموں سے اندر داخل ہوا

بستر پر پڑے وجود کو دیکھ کر وہ مسکرایا

پھر آگے بڑھتے اسے بازؤں میں اٹھایا--سارے اس وقت شمس کے نکاح میں مصروف تھے

اس لیے وہ آرام سے اسے لیے وہاں سے نکلتا چلا گیا--

♡♡♡♡♡

نکاح کے بعد وہ لڑکی اسے شمس کے کمرے میں چھوڑ گئ تھی--

شیریں یوں ہی بیڈ سے نیچے ٹانگیں لٹکائے گم صم بیٹھی تھی--یقین نا آرہا تھا پل میں کیا سے کیا ہو گیا تھا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جو باتیں اسے حیدر نے بتائ تھی وہ سننے کے بعد تو وہ شمس درانی کا نام بھی نہیں سننا چاہتی تھی --اور کہاں وہ اس کا شوہر بن گیا تھا--

وہ جانتی تھی اپنے بھائ کی طرح وہ بھی بہت بڑے جال میں پھنس چکی ہے--

جہاں سے نکلنا مشکل ہی نہیں نا ممکن تھا--

رو روکر اب آنکھیں بھی تھک چکی تھی مگر اس بے حس انسان کو اس پر رحم نا آیا تھا--

وہ تو کسی پر بھی رحم نا کھاتا تھا --اس پر کیا کرتا--دکھ سے سوچتی وہ سر ہاتھوں میں تھام گئ--

یوں ہی بیٹھی تھی کے شمس درانی اندر داخل ہوا--وہ سیدھی ہوتی اسے کاٹ کھانے والی نظروں سے دیکھتی اٹھ کھڑی ہوئ--

اب اس کے چہرے پر نقاب نہیں تھا-- شمس درانی کے ہونٹوں لی تراش میں مسکراہٹ پھیلنے لگی--

وہ قدم قدم چلتا اس کی جانب آنے لگا--

قریب مت آنا--شیریں کا گلا خشک ہونے لگا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بمشکل وہ تھوک نگلتے بولی تھی۔۔

قریب تو آنا پڑے گا۔۔مزید قدم اس کی جانب بڑھاتا وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

شیریں نفی میں سر ہلاتی باہر جانے لگی۔۔

مگر کلائی اس کی گرفت میں آگئی تھی۔۔

وہ باہر جانے لگی مگر کلائی اس کی گرفت میں آگئی تھی۔۔

ڈونٹ ٹچ می چھوڑیے مجھے۔۔

اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش کرتی وہ غرائی تھی۔۔

شمس درانی نے پلٹ کے اس کی جانب دیکھا

سرخ لہو ہوتی خوبصورت آنکھیں جیسے شمس الحق درانی کے سینے پر وار گئی تھی۔۔

سینے میں موجود پتھر دل بے دردی سے کرلایا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment
https://classicurdumaterial.com/

ساں واں رک نا جاونڑ بیمار دیاں--

اے سوہڑیاں اکھیاں یار دیاں --

وو مزید ایک قدم اٹھاتا اس کے قریب ہوا--

کہا تھا ان آنکھوں پر اتنا ظلم مت کیا کرو یہ آنکھیں میری ہیں--

دھیمے سے کہتے وو پھر اس کی آنکھیں چھونے لگا --شیریں نے دوسرے ہاتھ سے اس کا مظبوط ہاتھ جھٹکا--

میں نے کہا نا چھونا مت--وو ظبط کھوتے چیخی تو شمس کے جبڑے تنے--

یوں اس کی کلائی موڑ کے پشت سے لگائی شیری کی چیخ نکل گئی

چھونے کا سرٹیفیکیٹ لے چکا ہوں --اس لیے اگر اپنی بھلائی چاہتی ہو تو اب میرا ہاتھ جھٹکنے کی غلطی مت کرنا--

تھوڑی دیر پہلے والی نرمی مفقود تھی--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سخت لہجے میں وہ اس کے چہرے پر غرا رہا تھا۔۔

شیریں نے بے بسی سے اسے دیکھا۔ کبھی سوچا بھی نا تھا

جانے کونسا گناہ ہو گیا تھا یہ پاگل شخص اس کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا۔۔

بتائیے کتنی دولت کا زور آزمایا ہے۔۔کیا دے کر خریدا ہے مجھے میرے بھائی سے یہ کام تو ہے آپ دونوں بہن بھائی کا بتائے کیا قیمت لگائی ہے میری ؟کچھ بھی کروں گی آپ کو لوٹا دوں گی جان چھوڑ دیں میری۔۔

اپنے آنسو ظبط کرتی وہ خود کو چھڑواتی سوال کر رہی تھی۔۔

شمس کے تاثرات ڈھیلے پڑے چہرے پر تبسم بکھرا تھا۔۔

او ریئلی ؟کتنی دولت لوٹا سکتی ہو تم مجھے

مبتسم ہوتے اب وہ نرمی سے بولا تھا۔۔

جتنی بھی لوٹانی پڑی ۔۔وہ چہرہ پھیر کے بولی تھی یہ سوچ کر وہ ایک قاتل شخص ہے شمس درانی کی قربت اسے انتہائی ناگوار گزر رہی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کلائی پر اس گرفت اب سخت نہیں تھی مگر

وہ چھڑوا بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

ہمم ۔۔مگر جب تک نہیں لوٹاتی جو انویسمنٹ کی ہے اس کا منافع

بھی تو ملنا چاہیے نا فلحال ؟

یوں ہی اسے دیکھتا وہ دھیمے سے بولا۔۔

کیسا منافع؟

اب کے شیری نے چہرہ پھیر کے پہلی بار ڈائریکٹ اس کی آنکھوں میں دیکھا

عجیب پر اسرار سی آنکھیں وہ فوراً نگاہ جھکا گئی۔۔

شمس نے اس کی کلائی چھوڑ کے اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بٹھایا۔۔

شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ان آنکھوں کو چھونے کا منافع۔۔دھیمے سے کہتے اس نے جھک کر اس کی آنکھوں پر اپنی مہر ثبت کی ۔۔۔

شیری نے بے بسی اسے دیکھا

وہ جانتی تھی اس شخص سے مقابلہ کرنا اس کے اختیار میں نہیں۔۔

♥♥♥♥

حجاب کو ہوش آیا تو کمرے میں کوئ نا تھا۔۔

پریشانی سے یہاں وہاں دیکھتے وہ اٹھ بیٹھی اسے یاد آیا وہ اپنے کمرے میں سو رہی تھی جب کسی نے اس کی گردن کی رگ دبا کے اسے بے ہوش کیا تھا ۔۔اس کے بعد اسے کچھ یاد نا آرہا تھا۔۔

وہ اکثر جب گھر سے نکلتی تھی تو ماسک سے اپنا بگڑا چہرہ چھپا لیتی تھی۔۔

مگر اب وہ سادہ ریڈ فراک اور دوپٹہ میں تھی۔۔شفون کا دوپٹہ اس کا بد نما چہرہ چھپانے سے انکاری تھا ۔۔بے بسی سے اس کی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔

دوپٹہ سر پر رکھ کے چہرہ ڈھاپنے کی کوشش کرتی وہ کمرے سے باہر آئ ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہ حیدر کا فلیٹ تھا۔۔

چھوٹے سے لاؤنج میں سامنے اوپن کچن تھا۔۔

جہاں حیدر پیٹھ موڑے کھڑا تھا۔۔

اس کی زندگی بھی بس اکیلے پن کا شکار تھی۔۔ بچپن میں ہی ماں مر گئی کچھ بڑا ہونے بعد باپ چھوڑ کے چلے گئے تھے۔۔

فخر صاحب اس کے والد کے اچھے دوست تھے کبھی دونوں میں شیری اور اس کے رشتے کو لیکر کوئی بات ہوئی تھی جو اس کے والد نے اچھی طرح اس کے دماغ میں بٹھا دی تھی۔۔اپنے مرحوم باپ کی وجہ سے وہ شیری سے شادی کو تیار تھا۔۔

مگر دل تو ان جھیل آنکھوں میں جیسے اٹک گیا تھا۔۔

وہ شیری کو شمس کے جال سے نہیں بچا پایا تھا اسے اس بات پر گلٹ تھا

قدموں کی آہٹ پر اس نے پلٹ کے دیکھا تو

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سامنے وہ گھبرائی سی اپنے پھسلتے دوپٹے سے اپنا چہرہ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔اگر وہ کالا داغ اس کے چہرے پر نا ہوتا تو بلا شبہ وہ حسین ترین لڑکی ہوتی

حیدر اداس سا مسکرا دیا۔۔وہ جانتی نہیں تھی کے وہ اس کا چہرہ اپنے دل میں بسا چکا ہے۔۔

کک کون ہیں آپ ؟حیدر کی جانب دیکھتی وہ خوف سے بولی تھی۔۔وہ اسے پہچان چکی تھی وہ پارک والا شخص تھا مگر اس کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا

وہ ہمیشہ سے ایک کانفیڈنٹ لڑکی رہی تھی

مگر ایک سال پہلے جو اس کے ساتھ حادثہ پیش آیا تھا۔۔اس کے بعد وہ انتہائی بدل چکی تھی۔۔

آپ کی زندگی کا پرنس۔۔اس کی جانب قدم بڑھاتا وہ مسکرا کے بولا تو حجاب نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

آپ یہاں کیوں لائے ہیں مجھے۔۔وہ سر جھکا کے بولی۔۔

میں آپ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں کیا اجازت ہے؟وہ اس کا ہاتھ تھام کے نرمی سے بولا۔۔

تو حجاب نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسکا بد نما چہرہ اس کے سامنے تھا۔۔

ایک نا مکمل انسان تھی وہ جانتا تھا پھر بھی اسے اپنانا چاہتا تھا مگر کیوں۔۔

مزاق کر رہے ہیں۔۔

مذاق کیوں ؟ حیدر سنجیدگی سے بولا۔۔

ایک بد صورت لڑکی سے بھلا کون نکاح کر سکتا ہے۔۔اپنا مذاق بناتے وہ تلخی سے بولی۔۔

اس کا بھائی اس کے لیے لڑکا تلاش کرتے تھک چکا تھا۔۔

کوئی خرید کر بھی اسے اپنانے کو تیار نا تھا۔۔

اور یہ سامنے کھڑا اچھا بھلا شخص پاگل تھا کیا۔۔

♡♡♡♡

تیری آنکھوں کی کشش تجھے کیسے سمجھاؤں۔۔

ان چراغوں نے میری نیند اڑا رکھی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شمس درانی صبح انگڑائی لے کر بیدار ہوا تھا

بے چین دل آج کچھ پر سکون سا محسوس ہوا تھا۔۔

چہرہ موڑ کے اسے دیکھا جو رخ موڑے لیٹی تھی ۔۔۔

شیریں ۔۔

شمس نے دھیمے سے اسے پکارتے اس کا رخ سیدھا کیا۔۔وہ چہرہ پھیر کے لیٹی رہی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی وہ اس شخص کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی ۔۔۔۔

شمس کے چہرے پر تبسم بکھرا ۔۔

میں جانتا ہوں تم سو نہیں رہی ہو۔۔اس کی لرزتی پلکیں دیکھ کر وہ دھیمے سے بولا تھا۔۔

ہاں اس عقوبت خانے میں نیند آ بھی نہیں سکتی مجھے۔۔یوں ہی آنکھیں بند کیے وہ نم چہرے کے ساتھ چیخ کے بولی تھی۔۔

شمس درانی طنزیہ مسکرا دیا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جانتا ہوں ۔۔۔جو ایک بار شمس الحق درانی کے ہتھے چڑ جائے اس کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔۔

اس کے مغرورانہ انداز پر شیریں نے اپنی آنکھیں کھول کے کاٹ کھانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

شمس کا سینے میں موجود دل نے کروات لی تھی

نظروں کے تیر مت چلایا کریں ۔۔اگر ہم زخمی ہو گئے تو نقصان آپ کا بھی ہوگا مسز۔۔

وہ انگوٹھے سے اس کی آنکھوں کو چھوتا ہوا پھر کمنٹ پاس کر رہا تھا۔۔

شیریں اس کا ہاتھ جھٹکتی اپنی شال سمبھالتی اٹھ بیٹھی۔۔

آپ جیسے بے حس لوگ کسی کو نقصان پہچانے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتے ہیں ۔۔

تکیے سے ٹیک لگا کر وہ بازو لپیٹ کے غصے سے بولی۔۔

شمس نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا ۔۔جو اس کی موجودگی میں مسلسل اس کے خلاف بول رہا تھی ۔۔رات سے اسے قاتل اور بھی نجانے کیا کیا کہہ چکی تھی وہ یہ لڑکی ہی ہو سکتی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس نے اس کے نم چہرے کو چھونا چاہا تو شیری نے پھر اس کا ہاتھ جھٹکنا چاہا

مگر اب شمس درانی نے اس کے ہاتھ کو اپنی سخت گرفت میں لیا تھا۔۔

شیری سسک کے رہ گئ ۔۔

غصے میں کہیں سے نہیں لگ رہا تھا یہ نیولی میرڈ کپل ہیں۔۔

کہا تھا نا اب یہ غلطی مت کرنا۔۔شوہر ہوں تمہارا۔۔ سختی سے اس کا ہاتھ جکڑے وو غرا رہا تھا۔۔

شوہر نہیں ۔۔ناسور ہیں میری زندگی کے آپ

وو بنا ڈرے اس کے ہی لہجے میں غرائ تھی

وو ناسور جو بھر بھی جائے تو اس کی تکلیف ختم نہیں ہوتی۔۔شوہر نہیں خریدار کہیں آپ اور آپ کی بہن رشتے خریدتے ہیں

ہم غریب ہیں ۔۔ مگر آپ دوسروں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھانے والے ہیں۔۔

مگر یہ مت سمجھیے کے یہ سب کر کے آپ بچ جائیں گے ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آپ جو دوسروں کے ساتھ کریں گے وہی آپ کی گھر کی عورتوں کے ساتھ ہوگ۔۔۔

بسس۔۔ابھی وہ مزید بول رہی تھی کے شمس درانی اپنا بھاری مظبوط ہاتھ اس کے منہ پر رکھا تھا۔۔کچھ بعید نا تھی کے یہ ہاتھ اس کے چہرے پر بھی نقش و نگار بنا سکتا تھا۔۔

بس ایک لفظ اور نہیں بہت سن چکا ہوں کل سے تمہاری بکواس ۔۔تم جانتی نہیں ہو کے شمس درانی کس بلا کا نام ہے

اگر میں نے واضح کر دیا تو زبان ہلانے کے بھی قابل نا رہو گی سمجھی تم۔۔

سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے وہ سرد لہجے میں غراتا وہ اسے دھکا کر بیڈ سے اترتا باہر نکل گیا تھا۔۔

جبکہ پیچھے شیریں اپنا دکھتا منہ سہلاتی سسکنے لگی تھی۔۔

شیریں شاور لے کر باہر نکلی تو اسے باہر سے کچھ بچوں کی آوازیں آئ ۔۔

وہ الجھتی ہوئ شال سہی کرتی باہر آئ

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بڑے سے کشادہ روشن ہال میں ایک آٹھ سالہ بچہ اور دو چھوٹی بچیاں کھیل کود رہی تھی--

سنو--یہ بچے کون ہیں--؟

شیریں کچھ پل انہیں دیکھتی رہی پھر ملازمہ سے پوچھا--

آپ کو نہیں پتہ یہ شمس صاحب کے بچے ہیں--ملازمہ نے مسکرا کے کہا تو شیریں کے سر پر جیسے آسمان آن گرا تھا--

شمس کے بچے--وہ بے یقینی سے زیر لب بولی --

سگ سگے بچے ہیں ان کے؟

وہ پھر بمشکل اٹکتے ہوئے بولی تھی--

اب کے ملازمہ بھی الجھی --

جی سگے بچے ہیں--اس نے جواب دیا تو شیری کو لگا وہ بس گر جائے گی--

بیوی کہاں ہے ان کی ؟

https://classicurdumaterial.com/

اب اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی اس کے حلق سے گھٹی گھٹی آواز نکلی۔۔

اس کا ری ایکشن دیکھ کر ملازمہ کو اپنی بے وقوفی کا احساس ہوا۔۔۔اسے لگا شمس نے شیری کو سب بتا دیا ہوگا۔۔

یہ آپ ان سے ہی پوچھ لیجیے گا۔۔ملازمہ اپنی جان چھڑواتی فوراً وہاں سے کھسکی تھی۔۔

جبکہ شیریں تھکے تھکے قدموں سے اندر روم میں آگئی۔۔

ایک شادی شدہ تین بچوں کا باپ زبردستی اس کا شوہر بن کے بیٹھا گیا تھا۔۔

اتنی گئی گزری تو نا تھی وہ

اپنی کم مائگی کا احساس اس کا دل چیر رہا تھا۔۔

جانے کتنی دیر کڑھتی رہی کے کچھ دیر بعد شمس درانی اس چھوٹی بچی کو اٹھائے اندر داخل ہوا۔۔

شیری یوں ہی زرد چہرے کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی زمین کو گھور رہی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

ان ملو بیٹا یہ ہمارے ہاؤس کی نیو میمبر ہیں--اس کے سامنے بیڈ کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ کے وہ بچی کو اپنی گود میں بٹھاتا شیریں کی جانب دیکھ کر بولا--

کون ہیں یہ ڈیڈ ؟ وہ بچی اپنے چھوٹے ہاتھ

شیری کی جانب کر کے بولی --

جبکہ بچی کے منہ سے ڈیڈ سن کے شیری کے دل میں چھن سے کچھ ٹوٹا تھا--

سوچ کے اس نے بے اختیار سسکی لی --

شمس نے اسے دیکھا وہ زرد بھیگے چہرے کے ساتھ زمین کو گھورتے وہ لب کاٹ رہی تھی

یہ آپ کی آنٹی ہیں -- اچھا جاؤ آپ دیکھ کر آؤ حجاب آنٹی اٹھی کے نہیں--

بچی کو مختصر بتا کر اس نے حجاب کے پاس بھیجا--تو وہ سر ہلاتی اچھلتی کودتی وہاں سے نکل گئ--

شمس درانی اس کے جانے کے بعد شیری کی جانب متوجہ ہوا

رونا دھونا بند کرو چلو تمہیں تمہارے بھائی سے ملوا کے لاؤں اس کے ہاتھ تھامتا وہ نرمی سے بولا تھا۔۔

لگ نہیں رہا تھا کے تھوڑی دیر پہلے وہ انتہائی غصے میں کمرے سے نکلا تھا۔۔

سمجھ دار نسان وہی ہے جو حالات کو فیس کرنا سیکھے ۔۔وہ یوں ہی چپ چاپ بیٹھا رہی تو وہ اسے سمجھاتا ہوا بولا

شیری کا دل چاہا خود پر ہنسے اس کے حالات

بگاڑ کے حالات کو فیس کرنا سکھا رہا تھا ۔۔

شمس نے ہاتھ بڑھا کے اسکا چہرہ صاف کیا

وہ اتنا الجھی ہوئی تھی کے اب اس کا ہاتھ بھی نا جھٹک سکی۔۔

ڈیڈ حجاب آنٹی روم میں نہیں ہے۔۔انفیکٹ کہیں نہیں ہے۔۔کچھ دیر بعد وہ بچی پھر بھاگتی ہوئی آئی تو شمس فوراً اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔

کہاں تھے تم لوگ اندھے تھے سب کے سب بھنگ پی کی کر سو رہے تھے ۔۔؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وو گھٹیا انسان فرار ہو گیا میری معصوم بہن

کو بھی لے گیا مست سو رہے تھے تم لوگ کس لیے رکھا ہوا ہے اس دن کے لیے رکھا تھا تمہیں میں نے ۔؟

شمس درانی یہاں سے وہاں ٹہلتے غصے سے سب گارڈز اورملازمین پر دھاڑ رہا تھا۔۔

جو سارے لائن بنائے سر جھکائے کھڑے تھے۔۔

شیری کمرے میں نیم اندھیرہ کیے بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی اس کی روعب دار آوازیں سن رہی تھی۔۔

ہنہ پہلے خود مارنا چاہتا تھا بہن کو اب غائب ہوگئ تو ہنگامہ کر رہا ہے مجھے تو لگتا ہے اس شخص نے خود ہی غائب کروایا ہوگا حجاب کو۔۔

شیریں تنفر سے سوچ رہی تھی۔۔

جاؤ اب میری شکل کیا دیکھ رہے ہو پتہ کرو اسکا۔۔وو پھر سب کو دیکھتے دھاڑا ۔۔

صاحب میں نے بندوں کو کام پر لگایا ہے جلد پتہ چل جائے گا ۔۔اس کا خاص گارڈ بولا تو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ سر جھٹکتا اندر چلا گیا۔۔

پتہ نہیں کہاں سے آ گئے جاہل کے جاہل ہیں سب۔۔یہ مفلسی کے مارے غریب لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔اندر آ کے اپنا کوٹ اتار کے صوفے پر پھینکتا ہوا بولا۔۔

شیریں کے دل پر اس کی بات کسی کوڑے کی طرح لگی تھی۔۔ایک بار پھر اسے لگا یہ شخص اسے ہی سنا رہا ہے ۔۔شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی ۔۔

بالوں میں بے چینی سے ہاتھ چلاتے اس کی نگاہ شیری کی جانب گئ۔۔

اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسے اپنے لفظوں کا احساس ہوا ۔۔مگر ابھی وہ اسے وضاحت دینے کے موڈ میں نا تھا۔۔

صوفے پر بیٹھتے اس نے اپنی پیشانی مسلی

پھر سگریٹ سلگا لی۔۔

فضا میں دھواں اڑاتے اس نے شیریں کو دیکھا جو اسے دیکھنے کے بجائے بیڈ شیٹ کو گھور رہی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یوں ہی پوری سیگریٹ شمس درانی نے اسے دیکھتے ختم کی --پھر دوسری سلگا لی--

شیری کو اس کی نگاہوں سے الجھن ہونے لگی مسلسل اس کی نظروں کی تپش محسوس کرتے اب وو کنفیوز ہونے لگی تھی--

اس سے پہلے وو اسے ٹوکتی سمس درانی کا فون بجا تھا --سگریٹ رکھتے اس نے فوراً جیب سے فون نکال کر اس نے کال رسیو کی --

سر ان کا پتہ چل گیا ہے ایڈریس سینڈ کر دیا ہے آپکو--ملازم کی آواز اسپیکر سے گونجی تو

وو فوراً اپنی جگہ سے اٹھا تھا --

واپس اپنا کوٹ پہنتے وو تن فن کرتا باہر نکل گیا--

شیریں نے طنزیہ نظروں سے اس کی پشت دیکھی--

♡♡♡

شمس ال حق درانی دھاڑ سے دروازہ کھولتے

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر کے گھر داخل ہوا تھا۔۔

جہاں ابھی حجاب اور حیدر کا نکاح انجام پایا تھا۔۔

اس نے بنا یہاں وہاں دیکھے آگے بڑھ کے

حیدر کا گریبان پکڑ کے کھڑا کیا تھا۔۔

حجاب بھی پریشان سی کھڑی ہوئ تھی۔۔

تم گھٹیا زلیل انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئ میری بہن کو اغوا کرنے کی۔۔وہ اس کے منہ پر غراتا ہوا بولا تھا۔۔

سب اپنی فکر کرتے آہستہ آہستہ وہاں سے کھسکنے لگے تھے۔۔

یار اب تو کچھ عزت کرنا سیکھ لو بہنوئ بن گیا ہوں تمہارا۔۔دیکھا نہیں تم نے ابھی نکاح ہوا ہے شمس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتے وہ مبتسم سا بولا تو شمس کو مزید آگ لگی۔۔

نکاح؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ حجاب کو دیکھتا بے یقینی سے بولا تھا۔۔

حجاب سر جھکا گئی۔۔

یقیناً تم نے ہی مجبور کیا ہوگا نا میری بہن کو

میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں وہ پھر اس پر جھپٹا تو حیدر نے اس کے ہاتھ پکڑے۔۔

ہرگز نہیں ۔۔میں تمہاری طرح عورتوں کو مجبور اور بلیک میل کرنے والا شخص نہیں ہوں۔۔سنجیدگی سے کہتے اس نے شمس درانی کے منہ پر جیسے لفظوں تماچہ مارا تھا۔۔

وہ دانت پیس کے رہ گیا۔۔

یہ بلکل سچ کہہ رہے ہیں بھائی اس میں انکی کوئی غلطی نہیں میں نے اپنی مرضی سے یہ نکاح کیا ہے۔۔حجاب سر جکائے بولی تو شمس درانی شاکڈ ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔

وہ حیدر کو چھوڑ کے اب حجاب کے پاس آیا

حجاب میری جان میرا بچہ تمہیں اس گھٹیا شخص سے ڈرنے کی قطعی ضرورت نہیں

https://classicurdumaterial.com/

تم چلو میرے ساتھ --میں تمہارے لیے بہترین لڑکا تلاش کروں گا --

وو اس کا ہاتھ تھام کے باہر جانے لگا

مگر حجاب آگے نا بڑھی--

شمس نے مڑ کے پھر اسے دیکھا--اسے یقین نا آیا یہ اس کی وہی بہن ہے جو ایک سوٹ بھی اس کے مشورے کے بغیر نا لیتی تھی--

آپ کیا بہترین لڑکا تلاش کریں گے لیے بھائ

بہترین ڈھونڈنے کے لیے خود بھی بہتر ہونا ضروری ہے جو آپ کی بہن بلکل نہیں ہے--

انھوں نے سب دیکھتے ہوئے بھی مجھے قبول کیا ہے ان سے زیادہ بہتر میرے لیے اور کوئ نا ہو سکتا--

سنجیدگی سے کہتی وو اپنا ہاتھ چھڑواتی

جا کر اندر کمرے میں بند ہوگئ --

https://classicurdumaterial.com/

شمس درانی خالی نظروں سے بند دروازے کو دیکھنے لگا --بے اختیار اسے وہ منظر یاد آیا جب شیریں روتے ہوئے اسے اپنے بھائی کے بغیر نکاح نا کرنے کی التجا کر رہی تھی---

شمس درانی کی آنکھوں کے سامنے جالا چھانے لگا--

اب جاؤ--یا تم نے بھی میرے پاس ہی رہنا ہے-

حیدر اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتا بولا تو اس نے سر جھٹک کے خون آشام نظروں سے اسے گھورا--

اگر مجھے اپنی بہن کی خوشیوں کی پرواہ نا ہوتی تو تمہارا وہ انجام کرتا کے تمہاری سات نسلیں یاد کرتی--

سرد لہجے میں حیدر کو کہتے وہ مٹھیاں بھینچ کے ظبط کرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا--

حیدر سر جھٹکتے حجاب کے پیچھے کمرے کی جانب بڑھا--

وہ گہرے سانس لیتا آکر گاڑی میں اپنی سیٹ پر بیٹھا--دل کا درد حد سے سوا تھا--

https://classicurdumaterial.com/

ضمیر کہیں نا کہیں مکافات عمل کا احساس دلوا رہا تھا۔۔مگر وہ ضمیر کی جانب سے کان بند کیے گاڑی ہوا میں اڑاتا لے گیا۔۔

♡♡♡♡♡

شیریں کوفت سے کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔

صبح سے شام اور شام سے رات ہوگئ تھی شمس درانی صبح کا نکلا ہوا تھا اب تک نا لوٹا تھا۔۔

وہ تنہائ سے نہیں گھبراتی تھی ہمیشہ اپنی ماں کی ڈیتھ کی بعد وہ اکثر تنہا ہی رہتی تھی اور باپ کے بعد تو ویسے ہی تنہا ہوگئ تھی۔۔نا اسے شمس درانی کی یاد نا آرہی تھی نا وہ اسے یاد کرنا چاہتی تھی ۔۔مگر نا چاہتے ہوئے بھی اسے حجاب کی فکر تھی بیشک اس کے بھائ نے اس کے ساتھ کچھ اچھا نا کیا تھا مگر وہ خود ایک لڑکی تھی وہ دل سے دعا گو تھی

کے حجاب کے ساتھ کچھ غلط نا ہو

میڈم آجائیں کھانا کھا لیں ۔۔ملازمہ آکر بولی

تو شیری نے اسے دیکھا ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تمہارے صاحب نہیں آئے؟ نجانے کس احساس کے تحت اس نے پوچھ لیا۔۔

نہیں مگر انکا حکم یہ ہی ہے وہ گھر نا ہوں تو بچوں کو اور آپکو کھانا کھلا دوں۔۔آپ آجائیں پلیز ۔۔ملازمہ دھیمے سے کہتی چلی گئ۔۔

شیری گہرا سانس لیتی باہر آگئ۔۔

کھانا کھا کر وہ روم میں آگئ۔۔

گیارہ بج رہے تھے۔۔ وہ اب بھی نا آیا تھا

شیری

وضو کر کے جائے نماز پر کھڑی ہوگی بوجھل دل اپنی تقدیر لکھنے والے کے سامنے کھڑے ہو کر جیسے پر سکون سا ہونے لگا تھا۔۔

دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے بے اختیار آنکھیں نم ہونے لگی۔۔اس شخص سے لاکھ شکوے سہی مگر حجاب کے لیے اس نے دل کے کسی کونے میں دعا کی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ جائے نماز لپیٹ رہی تھی جب شمس درانی کمرے میں داخل ہوا ۔۔شیری کو کچھ سکون ملا

بکھرا سا چہرہ بکھرا سا حال سرخ آنکھیں۔۔

وہ بنا شیریں پر نظر ڈالے اپنا کوٹ اتارتا

الماری سے نائٹ ڈریس نکال کے جاکر واشروم میں بند یو گیا۔۔

شیری گہرا سانس لیتی اپنی شال ڈھیلی کرتی آکر بیڈ پر اپنی جگہ لیٹ گئ۔۔

کچھ دیر بعد وہ چینج کر کے آکر دوسری سائڈ لیٹ گیا۔۔

چھت کو گھورتا وہ گہری سوچ میں گم تھا

پتہ نہیں حجاب ملی تھا یا نہیں شیریں اس سے پوچھنا چاہتی تھی مگر ہمت ہی نا ہو پا رہی تھی۔۔

وہ گہرا سانس لیتی کروٹ بدلنے لگی کے اچانک شمس درانی نے اسے اپنی جانب کھینچا ۔۔شیریں کا دل دھک سے رہ گیا

نظر اٹھا کر اسے دیکھنے کی کوشش کی سرخ لہو ہوتی وحشی آنکھیں۔۔ وہ فوراً نگاہ جھکا گئ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بد دعا دی ہے نا تم نے مجھے؟

اس کا چہرہ اپنی جانب گھماتے وہ بولا تو

شیریں کا سانس اٹکنے لگا۔۔

کتنی خود غرض اور بے حس ہوتی ہو نا تم عورتیں۔۔بے لوث محبت اور چاہت تمہیں نظر نہیں آتی اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کا پتہ ہوتا ہے بس۔۔

اس کی آنکھوں میں دیکھتا وہ سرد لہجے میں بولا تو شیریں نے طنزیہ اسے دیکھا۔۔

آپ کی بہنیں بھی عورتیں ہی ہیں۔۔غصے سے وہ بول تو گئی اسے لگا اب وہ وحشی ہو جائے گا۔۔

ڈرتے ڈرتے نگاہ اٹھا کے دیکھا تو وہ تمسخر سے مسکرا رہا تھا۔۔

انہیں شامل کر کے ہی کہہ رہا ہوں۔۔وہ اسی لہجے میں بولا تو شیریں کچھ حیران ہوئی مگر کچھ پوچھنے کی ہمت نا تھی ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شیریں نے واپس اپنی جگہ پر جانا چاہا۔۔مگر شمس درانی نے پھر بنا اسے مزاحمت کا موقع دیے بغیر اپنی جانب کھینچا تھا۔۔

♥♥♥♥♥

وہ دونوں گھر سے نکل رہے تھے جب وہ تینوں بچے ان کے سامنے آئے۔۔

ہیلو آنٹی کیسی ہیں آپ؟

آٹھ سالہ حسن خوش اخلاقی سے بولا تھا

مگر شیریں ان پر ایک نگاہ ڈال کے ہٹا گئی۔۔

ان بچوں کو دیکھ کر اسے مزید اپنی بے بسی کا احساس ہونے لگا تھا۔۔

آپ کو پتہ ہے یہ ہمارے ڈیڈ کی نیو وائف ہیں۔۔ حسن سے چھوٹی اقرا مسکرا کے بولی تو حسن کے واؤ کے انداز میں ہونٹ ملے ۔۔

اس کا مطلب آپ ہماری نیو ماما ہیں۔۔وہ پھر خوشی سے بولا تو شیریں کو جیسے کرنٹ لگا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نو وے ۔۔کس نے کہا تمہیں میں کسی کی ماما نہیں ہوں اوکے ۔۔چیخ کے کہتی وہ باہر نکل گئ۔۔

شمس درانی نے گہرا سانس لیا۔۔

بیٹا وہ آپ کی آنٹی ہیں آپ انہیں آنٹی ہی کہا کرو ٹھیک ہے۔۔ابھی جاؤ اپنے روم میں شاباش۔۔وہ پیار سے بچوں کو سمجھاتا ہوا بول تو وہ سر ہلاتے چلے گئے۔۔۔

باہر آیا تو وہ اسی کے ویٹ میں کھڑی تھی۔۔

گارڈ نے شمس کو دیکھتے گاڑی کا ڈور کھولا

پھر شیریں کی جانب کا۔۔اتنا پروٹوکول دیکھ کر شیریں مزید زچ ہونے لگی تھی۔۔

ہنہ پہلے زبر دستی کا شوہر اور اب زبردستی کے بچے ۔۔گارڈ سے پہلے ہی وہ گاڑی کا ڈور زور سے بند کرتی غصے سے بولی تھی

شمس درانی کے چہرے پر اس کی بات سن کے تبسم بکھرا تھا۔۔

کتنی خوش نصیب ہونا تم بیٹھے بٹھائے تمہیں رشتے مل رہے ہیں ورنہ ہم جیسے امیروں کو تو خریدنے پڑتے ہیں ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کی کل کی بات کا جواب دیتا وو شرارت سے بولا۔۔شیریں نے چہرہ پھیر کے نقاب کے اوپر آنکھوں سے اسے گھورا۔۔مگر وو سامنے دیکھ رہا تھا۔۔

وو غصے سے چہرہ پھیرے باہر دیکھنے لگی

کچھ دیر بعد بعد وو ایان کے گھر پہنچ چکے تھے۔۔

ایان خوش اخلاقی سے شمس سے ملا تھا۔۔

جبکہ صوفیہ چہرہ پھیرے صوفے پر بیٹھی تھی۔۔شیری تو اسے ویسے ہی پسند نا تھی

اپنے بھائ سے وو شدید ناراض تھی۔۔

ایان شمس سے مل کے شیری سے ملنے لگا تو

اس نے ہاتھ سے ایان کو وہیں روکا۔۔۔

ملنے نہیں آئ میں یہاں آپ سے ۔۔ایان کو دیکھتے وو سپاٹ لہجے میں بولی تھی۔۔

ایان کی مسکراہٹ سمٹی۔۔

جواب لینے آئی ہوں۔۔وہ اسی انداز میں بولی تو اب صوفیہ نے چہرہ پھیر کے ان کی جان دیکھا۔۔اس کے بھائی کے پہلو میں آج الگ ہی انداز لیے کھڑی تھی۔۔

کیسا جواب میری جان۔۔

ایان محبت سے بولا

تو شیریں زخمی سا مسکرائی ۔۔

بتائیے کیا قیمت لگائی تھی میری کتنے میں بیچا ہے مجھے آپنے اس امیر ترین شخص کو۔۔نم آنکھوں سے شکوہ کن وہ بھائی کو دیکھتی بولی تھی۔۔

دیکھو شیری تم غلط سمجھ رہی ہو۔۔ایان اس کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔۔

کیا غلط سمجھ رہی ہوں میں ہاں ۔۔؟

اگلے پل سارے لحاظ بھلائے وہ ایان کے ہاتھ جھٹک کے روتی چیخی تھی۔۔

اس کے ری ایکشن پر ایان کے ساتھ شمس درانی بھی چونکا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسے اندازہ نہیں تھا یہاں آکر یہ تماشہ ہوگا۔۔

آپ کی بہن کو کوئی اغوا کر کے لے گیا بجائے اس کے کے آپ اس شخص کو سزا دلواتے آپنے اسے اجازت دے دی کے لاوارثوں کی طرح نکاح کر لے مجھ سے۔۔؟

میرے بابا نے آج تک مجھے ایک سیکنڈ ہینڈ کسی کا شیئر کیا ہوا کھلونہ نا لیکر دیا تھا اور آپ نے کیا کیا ایک شادی شدہ تین بچوں کے باپ کو میرا شوہر بنوا دیا۔۔؟

شدت سے روتے اس کی ہچکیاں بندھنے لگی تھی۔۔

اس کے شکووں پر ایان پریشان سا کھڑا تھا۔۔۔

اور شمس درانی لب بھینچے زمین کو گھور رہا تھا۔۔

یہ مول کے رشتے آپکو مبارک میں ہرگز اب

آپ لوگوں کے ساتھ نہیں رہوں گی۔۔ سمجھے آپ۔۔

اس سے پہلے وہ لوگ کچھ سمجھتے وہ روتی ہوئی باہر بھاگی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس سے پہلے وہ بھاگتی ہوئی باہر نکلتی پیچھے سے کسی نے اس کی کلائی تھامی تھی۔۔

بنا پلٹے ہی شیریں اندازہ لگا سکتی تھی کے یہ کس کی گرفت تھی۔۔

وہ بپھر کے مڑی تھی ۔۔چھوڑیے مجھے خبر دار جو اب چھوا بھی تو مجھے آپ کے قرضدار وہ ہیں جائیں ان سے حساب بے باک کریں میں آپ کی غلام نہیں ہوں۔۔

اپنی کلائی چھڑواتے وہ غصے سے شمس الحق درانی پر چیخی تھی۔۔جو سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کیا تماشہ ہے یہ کہاں جا رہی ہو ؟

یوں ہی اس کی کلائی جکڑے وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

آپ ہوتے کون ہیں مجھ سے سوال کرنے والے

جہاں بھی جاؤں گی مگر اب جیسے قاتل اور دھوکے باز شخص کے ساتھ نہیں رہوں گی

سمجھے آپ۔۔وہ اسی اندازیں بولی تو شمس درانی کی گرفت مزید وحشی ہوئی تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کراہ کے رہ گئ۔۔

اس کا انداز دیکھتے صوفیہ صوفے سے اٹھ کر تن فن کرتی وہاں پہنچی تھی۔۔۔

شٹ اپ بکواس بند کرو لڑکی ۔۔ تم ہو کون اوقات کیا ہے تمہاری ؟

دو کمروں کے کھڈے گھر میں رہنے والی دو ٹکے کی لڑکی میرے بھائ کو قاتل اور دھوکے باز کہہ رہی ہے۔۔ شمس میں تو کہتی ہوں چھوڑو اسے یہ لڑکی ہرگز تمہارے قابل نہیں ہے۔۔

صوفیہ نخوت سے بولی سے تو شیریں کا دل مزید کرلایا تھا۔۔وہ نکاح کے وقت ہی جان گئ تھی کے ساری زندگی اس کی بھابھی اسے یہ ہی طعنے دے گی۔۔

چپ کرو تم صوفیہ ۔۔ایان زچ ہوتا بولا تھا

چھوڑیے مجھے ۔۔وہ پھر اپنی کلائ چھڑواتے سسکتی ہوئ شمس سے بولی تھی

جو بجائے اپنی بہن کو تلخ باتوں کے ٹوکنے کے سرخ آنکھوں سے شیریں کو دیکھ رہا تھا۔۔

چلو میرے ساتھ ۔۔اس کی کلائ کو جھٹکا دیتا وہ باہر جانے لگا ۔۔شیریں کو لگا پورا وجود ہل گیا ہو۔۔ بے بسی سے مزید آنسو نکلنے لگے تھے ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں نے کہا نا مجھے نہیں جانا ۔۔وہ پورا زور لگا کے اپنی کلائی چھڑوا رہی تھی۔۔

شیریں ۔۔۔

اس بار پلٹ کے وہ غصے سے دھاڑہ تو شیریں کے آنسو ٹھٹر سے گئے۔۔

ایان فوراً آگے بڑھا تھا۔۔

شمس الحق تم چھوڑو اسے میں سمجھاتا ہوں۔۔

وہ شیریں کا ہاتھ تھام کے اس سے بولا تھا

وہ دیکھ رہا تھا شمس کے تاثرات اگر وہ مزید غصے کے روپ میں آجاتا تو وہ جانتا تھا کے شیریں اس کا غصہ افورڈ نہیں کر پائے گی۔۔

شمس درانی نے غصے سے گہرا سانس لیتے

اس کی کلائی چھوڑ دی ۔۔شیریں کی جیسے سانس بحال ہوئ تھی

ایان اسے لیکر کمرے میں آگیا ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صوفیہ نے دانت پیستے ان دونوں کو دیکھا اس کا بس نا چل رہا تھا اس لڑکی کا کچھ کر دے۔۔

ایان نے کمرے میں لا کر اسے پانی پلایا ۔۔کچھ پل بعد وہ ریلکس ہوئ ہوئ تو ایان اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔اور اس کا ہاتھ تھام کے بولا۔۔

شیریں مجھے یہ بتاؤ کے میری بہن کو مجھ پر بھروسہ ہے نا۔۔؟اس کا ہاتھ تھامے وہ نرمی سے بولا تھا

تھا بھروسہ جو آپنے توڑ دیا ۔۔وہ چیخ کے بولی ایان کو افسوس ہوا

پہلی بات تو تم اپنے دل و دماغ سے یہ بات نکال دو کے تمہارے بھائ نے تمہیں بیچا ہے

شمس درانی نے مجھے کوئ رقم نہیں دی تم سے نکاح کرنے کی۔۔

اس نے بس مجھ سے اجازت مانگی تھی۔۔

وہ اسے سمجھاتا ہوا بولا تو شیریں نے الجھ کے اسے دیکھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور کیوں اجازت دی آپ نے کیا آپ جانتے نا تھے بابا میری منگنی کر کے گئے تھے --اور یہ شخص پہلے سے میرڈ اور تین بچوں کا باپ ہے --وو دکھ سے بولی

دیکھو شیری ان بچوں کی حقیقت میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا --مگر تم اتنا یقین رکھو کے میں نے تمہارے لیے بیسٹ فیصلہ کیا ہے --

شمس سے زیادہ تمہیں کوئ پروٹیکٹ نہیں کر سکتا --

کیا مطلب ؟

شیریں نے اب حیران ہو کر اسے دیکھا --

ایان نے گہرا سانس لیا

دراصل کوئ ہے جو ہماری فیملی کا دشمن ہے

پہلے وو مجھے مارنا چاہتا تھا --مگر درانی خاندان سے ریلیشن کی وجہ سے ہی اس کے ہاتھ مجھ تک نا پہنچ پائے --

یہ بات میں نے تمہیں نا بتائ کئ بار مجھ پر حملے ہوئے مگر شمس کی وجہ سے کامیاب نا ہوئے --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پھر اس نے بابا کو قتل کروا دیا--

بابا کے بعد اس کا نشانہ ہم دونوں ہیں

اس لیے میں نے تمہیں شمس کے نکاح میں دیا

کیوں شمس کے علاوہ تمہاری کوئی حفاظت نہیں کر سکتا تھا --حیدر بھی نہیں

ایان کی باتیں سن کو وہ شاکڈ سی اسے دیکھ رہی تھی--

کک کون ہے وہ دشمن بھائی --وہ خوف سے بولی --

یہ تو میں ابھی نہیں جانتا مگر وہ جو بھی ہے بہت شاطر ہے تمام ثبوت مٹا دیتا ہے میں اور شمس کوشش کر رہے ہیں جلد پتہ لگ جائے گا--ایان دھیرے سے بولا

شیریں پیشانی مسلنے لگی--اسے تو لگتا تھا ڈکیتی کے چکر میں اس کے بابا کا قتل ہوا تھا--اسے کیا معلوم کوئی اس کی اور اس کے بھائی کی جان کا بھی دشمن تھا--

میں تو یہ شکر ادا کرتا ہوں کے یہاں سے نکلنے کے بعد تمہیں شمس درانی لے گیا خدا نخواستہ اگر غلط ہاتھوں میں چلی جاتی جو جانے کیا ہوتا--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس لیے تم مزید کچھ برا نا سوچو -- شمس خود تم سے نکاح کرنا چاہ رہا تھا--وہ تمہارے ساتھ سنسیئر ہے --

مگر میں نہیں ہوں--شیری زچ ہوتے بولی--

دیکھو شیری جب تک دشمن سامنے نہیں آتا تم اس کے پاس رہو بعد میں جیسا تم کہو گی ویسا ہوگا ہمم--

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا بولا -- شیریں نے بے بسی سے اسے دیکھا -- سارا مسئلہ تو اس شمس درانی کے ساتھ رہنے کا تھا--

♡♡♡♡

مائی گاڈ شمس مجھے تو اب تک یقین نہیں

آرہا تم نے اس لڑکی سے نکاح کر لیا --

کیوں آخر کیوں شمش آخر تمہیں کیا دکھا اس لڑکی میں ایک شکل کے علاوہ اور ہے ہی کیا --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صوفیہ تلملا کر لاؤنج میں یہاں سے وہاں چکر لگا لگا کر بول رہی تھی جبکہ شمس درانی بھرا بنا صوفے پر ٹیبل پر پاؤں رکھے بیٹھا شوز ہلا رہا تھا۔۔

تم تو نفرت کرتے تھے نا غریبوں سے پھر کیسے تم نے ایک غریب لڑکی سے نکاح کر لیا وہ بھی مجھ سے مشورہ کیے بغیر۔۔

بھول گئے تم پہلے ایک غریب لڑکی کو ہمارے گھر لانے کا انجام کیا ہوا تھا۔۔

سب برباد کر کے بھاگ گئ تھی وہ اب پھر اٹھا لائے تم اس جیسی۔۔

بتاؤ مجھے جواب دو کیوں منہ میں گٹکا رکھ کے بیٹھے ہو صوفیہ چیخ کے بولی۔۔۔

وہ اس سے ایک سال بڑا تھا مگر شرع سے ان دونوں بہن بھائیوں میں بہت دوستی تھی اس لیے وہ اس سے ایسے ہی بات کرتی تھی۔۔

شمس نے سرخ آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

غریب سے نفرت تھی اور ہے --مگر دنیا میں یہ واحد غریب ہے جس سے محبت ہے --اور تم بھی یاد رکھنا وو غریب ہے نہیں تھی اب وو شمس درانی کی بیوی ہے -- تم آئندہ اسے کچھ کہنے سے پہلے اپنے الفاظ کا چناؤ سوچ سمجھ کے کرو گی

دھیرے سے سنجیدہ لہجے میں وو اسے کچھ دیر پہلے شیری کی انسلٹ کا احساس دلاتا بولا تو صوفیہ کو شاک لگا--وو لڑکی اسے جانے کیا کچھ کہہ رہی تھی وو پھر بھی اسے کچھ کہنے سے منع کر رہا تھا---جانے کیوں اسے اپنے بھائی کی آنکھیں نم نا ہوتے ہوئے بھی نم لگی--

محبت ؟

تم تو اس حادثے کے بعد عورت سے نفرت کرتے تھے نا پھر محبت کیسے ہو گئی تمہیں؟صوفیہ غصے سے بولی تو وو چہرہ پھیر کے زمین کو گھورنے لگا--

صوفیہ کی باتوں کا اس نے کوئی جواب نا تھا--یوں ہی بیٹھا رہا

کے کچھ دیر میں ایان صوفیہ کا ہاتھ تھامے

باہر آیا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس الحق تم لے جا سکتے ہو اب شیری کو۔۔

وہ شمس کو دیکھتا ہوا بولا تو شمس درانی نے طنزیہ نظر اٹھا کے ان دونوں کو دیکھا۔۔

اپنی جگہ سے اٹھ کر اس نے جھٹکے سے پھر اس کی کلائی تھامی تھی شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی۔۔

یہ تم دونوں کی غلط فہمی ہے کے اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت ہے۔۔۔سرد برفیلے لہجے میں کہتا

وہ شیری کو لیے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

ایان گہرا سانس لے کر رہ گیا

جبکہ صوفیہ ان کو گھورتی رہ گئی۔۔

♡♡♡♡

گاڑی جھٹکے سے رکی تھی گارڈ کو اشارے سے منع کرتے وہ گاڑی کا ڈور کھول کے تیز قدم اٹھاتا سانس روکے بیٹھی شیری کی جانب آیا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ڈور کھول کے اس نے جھٹکے سے اس کا بازو پکڑ کے باہر نکالا تھا۔۔

یوں ہی اسے پکڑے وو اندر کی جانب بڑھا ۔۔

شیریں ربورٹ کی طرح اس کے ساتھ چلتی چلی جارہی تھی۔۔

کمرے میں لاکر اس نے جھٹکے سے بیڈ پر پٹکھتے اس کا بازو چھوڑا ۔۔

تمم۔۔

انگلی اٹھاتے وو اس کی جانب بڑھا تھا۔

کے شیریں نے ڈر کے آنکھیں میچیں۔۔

کچھ پل اس کی سہمی شکل دیکھتا رہا پھر مٹھی بھینچتے واشروم میں گھس گیا۔۔

شیریں بیڈ پر رخ موڑے لیٹ کے سسکنے لگی

جانے نصیب میں مزید کیا لکھا تھا ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

ایسے غصے والے شوہر سے تو اس نے ہمیشہ پناہ مانگی تھی --پھر بھی اس کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا--

ابھی تو شرعات تھی وہ ہاتھ نہیں اٹھاتا تھا

اگر کچھ دن بعد وہ مارنے بھی لگ گیا تو --

سوچ کے ہی شیریں کو مزید رونا آنے لگا--

کچھ دیربعد وہ بھی لائٹ آف کیے اپنی جگہ پر آکے رخ موڑے لیٹ گیا--

بند کرو یہ رونا دھونا اب--اب آواز آئ تو اچھا نا ہوگا تمہارے لیے---اس کی سسکیوں سے تنگ آتا وہ زچ ہو کے بولا تھا--

شیری بمشکل اپنی سسکیاں روکنے لگی --

کچھ دیر بعد وہ روتی نیند کی وادی میں اتر گئ تھی --جبکہ شمس درانی بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا--

حجاب چولہے کے پاس کھڑی تھی جب حیدر کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

وہ چونک کے مڑی ۔۔کیا حیدر آپنے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔

وہ دل پر ہاتھ رکھ کے بولی ۔۔ حیدر مسکرا دیا

سوئیٹ ہارٹ اتنا سا دل ہے تمہارا بہادر بنو میری طرح ۔۔وہ اس کا رُخ اپنی جانب گھما کے بولا تو حجاب بھی مسکرائی ۔۔

آپ بہادر ہیں؟

ہمم دیکھ لو اکیلے تمہارے بھائی سے مقابلہ کرتا ہوں۔۔وہ شرارت سے بولا تو حجاب کی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔

ہش کیا ہوا ؟ اسے اداس دیکھ کے حیدر نے پوچھا۔۔

پتہ نہیں بھائی کب تک مجھ سے ناراض رہیں گے میں تو کہتی ہوں ایک بار جا کے انہیں منا لیتے ہیں ہم دونوں۔۔

وہ بولی تو حیدر نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس سے پہلے وہ اسے کوئی جواب دیتا۔اس کی نگاہ سامنے اٹھی جہاں حجاب کا دوپٹہ چولہے میں آگ پکڑ چکا تھا۔۔

حجاب ۔۔حیدر نے فوراً چیخ کے دوپٹہ اس کے وجود سے الگ کیا۔۔وہ چولہے کے قریب ہی کھڑی تھی اگر وہ دوپٹہ نا ہٹاتا بر وقت تو اس کی کمر جل چکی ہوتی۔۔

مائی گاڈ۔۔اس نے بے تابی سے حجاب کو اپنے ساتھ لگایا۔۔

اگر کچھ ہو جاتا تمہیں تو۔۔حجاب کا دل بھی دھک دھک کر رہا تھا۔۔مگر اس کی بات پر سر اٹھا کے اس نے مسکرا کے حیدر جانب دیکھا۔۔

جس نے جب وہ زندگی سے بلکل مایوس ہوگئ تھی اسے نئ زندگی دے کر جیسے جینا سکھایا تھا۔۔

شیریں کی صبح آنکھ کھلی تو شمس درانی کمرے مہں نا تھا۔۔

وہ شکر ادا کرتی اٹھ بیٹھی۔۔

مگر یہ خوشی تھوڑی دیر کی تھی کچھ دیر بعد وہ واشروم سے تولیے سے بال رگڑتا اندر داخل ہوا تو شیریں کے چہرے کے زاویے بگڑے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ چلتا ہوا آکر اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔

یہ مجھے دیکھتے ہی تمہارے چہرے پر بارہ کیوں بج جاتے ہیں اتنی بری شکل تو نہیں ہے میری۔۔اس کی آنکھوں کو دیکھتا وہ شرارت سے بولا تو شیریں نے کچھ حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔

کل کہ نسبت اب وہ بلکل نارمل تھا۔۔شیریں اس کے اس پل میں توشہ اور پل میں ماشہ والی نیچر پر گہرا سانس بھر کے رہ گئی۔۔۔

شیریں کو کل ایان کی باتیں یاد آئی۔۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کے دشمن یہ ہی ہوں اور ہماری آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہوں۔۔

اس کی جانب چھوٹی آنکھیں کر کے دیکھتی

وہ گہری سوچ میں گم تھی۔۔

مراقبے سے باہر آجاؤ مسز۔۔

اس کے سامنے چٹکی بجاتے وہ مسکراہٹ ظبط کرتے بولا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شیریں اسے طنزیہ نظروں سے دیکھتی بیڈ سے اتر کے جانے لگی --

مگر شمس درانی نے اس کی کلائی تھام کے اپنی جانب کھینچ لیا--

کیا مسلہ ہے ؟

شیریں نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھتے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کے فاصلہ بنا کر

تنک کے پوچھا تھا--

یور آئیز --

مطلب ؟شیریں نے الجھ کے دیکھا--

.میں سوز محبت ہوں میں ایک قیامت ہوں

.میں اشک ندامت ہوں میں گوہر یک دانہ

یوں ہی اسے تھامے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا مدھم سا بولا تھا--

اس کی باتیں شیریں کی سمجھ سے بالا تر تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیا لگتا ہے آپکو؟

اپنا سارا زور لگا کے وہ خود کو چھڑواتی سینے پر ہاتھ لپیٹ کے بولی--

کیا ؟

شمس درانی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا--

آپکو لگتا ہوگا کے ایک لڑکی کو مظلوم بے بس کر کے نکاح کریں گے --پھر اسے اپنے تین بچوں کی آیا کے طور پر استعمال کریں گے --اور میں مدر انڈیا بن کے آپ کے بچے پالوں گی

اور بے وقوف بدھو بے چاری لڑکی بنی یہ سب کروں گی

آپ کے پاگل ملازموں کی طرح آپ کا فضول سا غصہ برداشت کروں گی --آپ کی بہن کے طعنے برداشت کروں گی وغیرہ وغیرہ --

واؤ وہاٹ آ جوک-یوں ہی ایک ہاتھ سینے پر باندھے وہ دوسرا ہاتھ لہراتی ہوئ بولی--

تو شمس الحق نے داد میں آئبرو اچکائ

https://classicurdumaterial.com/

اتنے دن سے رونے دھونے کے بعد اب ایک نیا

روپ سامنے آیا تھا۔۔

وہ اٹھ کے پاکٹ ہاتھ پھنساتا اس کے پاس آیا

شیریں چہرہ موڑ گئ۔۔

پہلی بات تمہارے آنے پہلے بھی میرے بچے بہت اچھی طرح پل رہے تھے الحمدللہ اور پلتے رہیں گے تمہاری مہربانی کی انہیں ضرورت نہیں ہے ۔۔

اور دوسری بات تمہیں بے چاری لڑکی بنانے کا مجھے کوئ شوق بھی نہیں ہے ۔۔ شمس الحق درانی سے مقابلہ کرنے کے لیے اس کے لیول کا ہونا ضروری ہے ورنہ مزا نہیں آتا گیم کھیلنے کا ۔۔

وہ جتاتے ہوئے بولا تو ایک پل کو شیریں کا دل جانے کیوں بجھا۔۔

بیشک ابھی وہ اسے قبول نہیں کر پا رہی تھی مگر پھر بھی اس کے منہ سے اپنے بچے کہنا اسے اچھا نا لگا۔۔

ایک پل کو دل میں خواہش جاگی کے کاش وہ بچے اس شخص کے نا ہوں۔۔مگر پھر سر جھٹکا

مجھے آپ سے مقابلہ کرنے کا نا کوئی شوق ہے اور نا خواہش ۔۔میرے بھائی نے مجھے ایک ٹائم دیا ہے جب تک مجھے یہاں رہنا ہے اس کے بعد میں آپ کی شکل بھی نا دیکھوں گی

انڈرااسٹینڈ؟

وہ طنزیہ مسکرا کے بولی تو اب کے شمس درانی کا چہرہ سنجیدہ ہوا ۔۔

کیسا ٹائم ؟اس نے سوالیہ شیریں کو دیکھا

اس سے پہلے شیریں اسے کوئی جواب دیتی

ڈور ناک ہوا۔۔

آ جاؤ ۔۔

وہ دراوزے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔

صاحب وہ باہر حجاب میڈم آئی ہیں۔۔

ملازمہ سر جھکائے بولی تو شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

جبکہ شمس درانی کی آنکھیں جیسے لہو ہوئی تھی۔۔

وہ فوراً لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکلا تھا۔۔شیریں بھی اس کے پیچھے آگئ۔۔

بھائ ۔۔اسے دیکھتے ہی حجاب تڑپ کے اس کی جانب بڑھی تھی۔۔مگر شمس درانی نے ہاتھ اٹھا کے اسے وہیں روکا۔۔

کیوں آئ ہو یہاں؟اسے دیکھتا وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

جبکہ شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا ۔۔بہن کو دیکھ کر وہ بجائے خوش ہونے کے الٹا تلملا رہا تھا۔۔

حجاب آگے بڑھ کے اس کے سینے سے لگی ۔۔۔

ایسا مت کریں بھائ ۔۔

آپ جانتے ہیں نا آئ کانٹ لیو وداآؤٹ یو

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اسے زور سے پکڑے بے بسی سے بولی شمس درانی لب بھینچے کھڑا تھا اس نے اب تک حجاب کے گرد حصار نہیں بنایا تھا تو اسے جھٹکا بھی نہیں تھا۔۔

۔بھائی آپ تو کہتے تھے نا آپ میری خوشی چاہتے ہیں آپ مجھے ہر حالت میں اتنا بس خوش دیکھنا چاہتے ہیں تو اب میں خوش ہوں آپ ناراض مت ہوں اب پلیز۔۔

وہ اسے دیکھتی معصومیت سے بولی تو شمس نے گہرا سانس لیا۔۔

میں تمہاری خوشی اب بھی چاہتا ہوں مگر وہ گھٹیا انسان تمہارے قابل نہیں ہے۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

شیریں کی حیرت اب کچھ کم ہوئی اسے معاملہ اب سمجھ آنے لگا تھا۔۔مگر وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ کون شخص ہے جس کے لیے حجاب نے اپنے بھائی کو ناراض کیا۔۔

نہیں بھائی وہ بلکل ایسے نہیں ہیں۔۔انھوں نے مجھے بتایا کے انھوں نے پہلے آپ سے ریکوئسٹ کی تھی مجھ سے شادی کروانے کے

مگر آپ نا مانے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کہاں ہے وہ فضول شخص۔؟

اسے شدید غصہ آیا اس انسان پر جو اس کی بہن کو اس کے خلاف کرنا چاہ رہا تھا۔۔

وہ میرے ساتھ ہی آئے ہیں باہر کھڑے ہیں۔۔

حیدر۔۔۔ حجاب نے آواز دی تو اب کے شیریں نے بھی دروازے کی جانب دیکھا۔۔

جہاں سے حیدر انٹر ہوا تھا۔۔

اسے دیکھ کر شمس درانی کے جبڑے تنے تو شیریں کے قدموں سے زمین کھسکی۔۔

حیدر نے ایک نظر شیریں کے نقاب میں چھپے چہرے پر ڈالی پھر نظر جھکا گیا۔۔

اففف آجکل کے سو کالڈ مرد۔۔شیریں نے اس کے نظریں جھکانے پر تمسخر سے اسے دیکھا۔۔

تم اس قابل تو نہیں تھے کے درانی خاندان کے داماد بن سکتے لیکن چونکہ میری بہن زندگی کی جانب لوٹی ہے اس لیے میں تمہیں برداشت کرنے پر مجبور ہوں۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سرد لہجے میں کہتا گویا وہ حیدر کو اس کی اوقات بتاتا شیریں کے سینے میں ڈھنڈک اور حیدر کے دل میں آگ لگا گیا۔۔

اس نے طنزیہ شمس کی آنکھوں میں دیکھا

۔۔مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہارے خاندان سے رشتہ جوڑنے کا میں بھی حجاب کی خاطر مجبور ہوں تم سے رشتہ رکھنے پر۔۔

اس کی بات پر حجاب نے ڈر کے اپنے بھائی کو دیکھا جو حیدر کو گھور رہا تھا جبکہ

شیریں کے دل پر جیسے بوجھ سا پڑا تھا۔۔

شیریں نے دکھ سے حیدر کو دیکھا ۔۔کیا یہ وہ شخص تھا جسے فخر صاحب نے کہا تھا کے ہمیشہ تمہارا خیال رکھے گا اور ساتھ نبھائے گا ۔۔جو اس کی پرواہ کیے بنا کسی اور کا ہو گیا تھا۔۔

آپ فکر مت کریں بھائی میں اور حیدر ایک ساتھ ہمیشہ خوش رہیں گے ۔۔ حجاب بھائی کا غصہ کم کرنے کو بولی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

خوش تو وہ لوگ رہتے ہیں جو دوسروں کو خوش رکھنے کی کوشش اور وعدے نبھاتے ہیں۔۔اس سے پہلے شمس حجاب کو کچھ جواب دیتا شیریں تمسخر سے بولی ۔۔تو حجاب کا دھیان اب شیریں کی جانب گیا۔۔

یہ کون ہے ؟

بڑی سی شال میں لپٹے وجود کو دیکھ کر حجاب بولی۔۔

تمہاری بھابی ۔۔حیدر کو دیکھتے ہوئے شمس درانی نے سنجیدگی سے حجاب کو کہا ۔۔

اور حیدر کی سابقہ منگیتر ۔۔

حیدر کو دیکھ کر شیریں نے ایک ایک لفظ چبا کا کہا تو حجاب کو جیسے شاک لگا۔۔اس نے بے یقینی حیدر کو دیکھا۔۔

شاک تو ایک پل کو شمس درانی کو بھی لگا

وہ جانتا تھا بیشک حیدر شیریں کا منگیتر رہ چکا ہے مگر وہ یہ بھی جانتا تھا شیریں حیدر میں اتنا انوالو نہیں ہوئ تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

لیکن اب اس کے منہ سے ایسا سننا۔۔اس نے مڑ کے شیریں کی آنکھوں میں دیکھنا چاہا۔۔مگر اس سے پہلے حجاب بولی تھی۔۔

او ریئلی بھائی۔۔؟آئی کانٹ بلیو یہ میری بھابھی ہے۔۔۔مائی گاڈ مجھے لگا کوئی نیو ملازمہ ہے وہ تمسخر سے بولی

شیریں کو جھٹکا لگا۔۔اسے لگا تھا حجاب دونوں بہن بھائوں سے مختلف ہوگی مگر وہ بھی تو ان کی بہن تھی کیسے جدا ہو سکتی تھی۔۔سر جھٹکتی شیریں واپس اندر روم میں گھس گئی۔۔

مائنڈ یور لینگویج۔۔شمس درانی سرخ نظروں سے حجاب کو دیکھتے ٹوکا تو وہ بھائی کے تیور دیکھ کے ڈر گئی۔۔

اصل غصہ تو اسے خود کو حیدر کی منگیتر کہنے کا آیا تھا۔۔

حجاب میں جا رہا ہوں شام تک تمہیں لے جاؤں گا۔۔حیدر سنجیدگی سے کہتا باہر نکل گیا۔۔

جاؤ تم اپنے روم میں اور آئندہ سوچ سمجھ کے بولنا۔۔شمس درانی حجاب کو سنجیدگی سے کہتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے روم میں آکر غصے سے شال اتار کے بیڈ پر پھینکی --اور دوپٹہ اٹھا کے کندھوں پر ڈالا --

کھڑکی کے پاس آکر وہ گہرے سانس لینے لگی --

مگر اندر سینے میں لگی آگ میں کچھ کمی نا آئ تھی ---

ہنہ پہلے مجھے کڈنیپ کیا پھر اپنی بہن کو غائب کروانے کا ڈرامہ کر کے اس کا نکاح حیدر سے کروا دیا --

کتنا بڑا پلینر ہے یہ شخص --ساری کہانی کا ڈائریکٹر --کھڑکی پر ہاتھ رکھے مٹھیاں بھیچے وہ شمس درانی کے بارے میں تنفر سے سوچ رہی تھی --

اور حیدر تم --تمہیں تو میں ایسا مزا چکھاؤں گی --گہرے سانس لیتی وہ اپنے اندر لگی آگ کو ٹھنڈا کر رہی تھی --

شمس درانی اندر داخل ہوا تو اس کا بپھرا روپ دیکھ کے گہرا سانس لیا --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں ۔۔اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے حجاب کے الفاظ کا ازالہ کرنا چاہا۔۔

مگر شیریں نے سلگ کے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔

ہاتھ مت لگانا مجھے ۔۔وہ چیخ کے کہتی وہ ہی حرکت کر گئی جو شمس درانی کو سخت نا پسند تھی۔۔

مگر اس بار شمس نے اس کی حرکت برداشت کرتے ۔۔اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔

نا چاہتے ہوئے بھی شیریں کی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔وہ اس کے سینے پر ٹکائے آنسو بہانے لگی۔۔

شمس سمجھ نا پایا یہ آنسو حجاب کے الفاظ کی وجہ سے ہیں یا حیدر کی بے وفائی کی وجہ سے ۔۔مگر فلحال وہ اسے چپ کروانا چاہتا تھا ۔۔

شیریں اس کے ظلم پر اس کی ہی قربت میں سینے پر سر ٹکائے آنسو بہائے بس اپنا دل ہلکا کر کے سکون محسوس کر رہی تھی ۔۔

یہ جانے بغیر یہ سکون اس سے جلد چھن جانے والا ہے۔۔

شیریں اپنے کمرے میں بیٹھی باہر سے شمس درانی کی روعب دار آوازیں سن رہی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

دن یوں ہی گزرتے چلے جا رہے تھے --

ان دونوں کے معاملات ایسے ہی چل رہے تھے

شیریں کو اب تک اس کی کچھ خاص سمجھ نا آئ تھی کبھی وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا تو کبھی سنجیدہ لا تعلق بن جاتا--

اسکا خود بھی رویہ اس کے ساتھ ایسا ہی تھا کبھی مصلحت آمیز تو کبھی ڈٹ جانے والا--

اب بھی وہ ملازموں پر دھاڑ رہا تھا--

شیریں سوچوں میں گم تھی وہ کتنا سخت بولتا تھا مگر جب وہ اسے چھوتا تو ایسے نرمی سے جیسے وہ بلور کی مانند ہو نازک اور حساس --

سوچتے سوچتے اس کے چہرے پر دھیمی سی مسکراہٹ آئ--

کچھ دیر بعد وہ اندر آیا تو صوفے پر بیٹھے مسکراتا دیکھ کے اسے گھورا--

وہاٹ؟وہ چڑ کے بولا تو

شیریں کی مسکراہٹ سمٹی ---وہ نفی میں سر ہلا گئ۔

وہ بھی گہرا سانس لیتے صوفے پر بیٹھا۔

پھر اس کا ہاتھ تھام لیا--

ایک بات تو بتائیں --شیری نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش نا کی تھی --

کیا؟

وہ شیری کے خوبصورت ہاتھ کو دیکھتا ہوا بولا جو اس کے ہاتھ جو اس کے ہاتھ میں مزید خوبصورت لگ رہا تھا--

ہمارا ساتھ کب تک ہے؟ وہ یوں ہی نگاہ جھکائے بولی --تو شمس اس کے عجیب غریب سوال پر چونکا--

یہ کیسا سوال ہے--؟وہ سنجیدگی سے بولا

سمپل سا سوال ہے--شیریں دھیرے سے بولی--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہم ساتھ ہونگے تیس کی شوخی میں--

چالیس کی بیزاریت میں

پچاس کی نقاہت میں اور ساٹھ کی جھریوں میں--انشااللہ

وہ یوں ہی اس کے ہاتھ کو دیکھتا دھیمے سے بول رہا تھا--

شیریں کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی

وہ ایسا ہرگز نہیں چاہتی تھی مگر بول نہیں پائ--

اپنا ہاتھ چھڑواتی وہ چہرہ موڑ کے بیٹھ گئ--

کیا ہوا؟ وہ مبتسم سا بولا--

اس سے پہلے شیری کوئ جواب دیتی

باہر سے حجاب کی آواز آئ---

افففف یہ پھر آگئ--شیریں کوفت سے بولی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس دن کے بعد اس کا روز ہی آنا جانا ہوتا تھا۔۔

روز صبح حیدر یہاں چھوڑ جاتا۔۔ کبھی تو صوفیہ بھی آجاتی اور آتے جاتے شیریں پر کمنٹس پاس کرتی --

اب تم ٹیپیکل بھابھیوں کی طرح میری بہن کے آنے ہر منہ بنا کے بیٹھو گی۔۔؟

وہ مصنوئ غصے سے بولا تو شیریں نے اسے گھورا

نیولی میرڈ میں ایسے کون اٹھ کے آتا ہے روزانہ اور وہ خود ہی میرے منہ لگتی ہیں انہیں منع کر دیں اپنی زبان میں ورنہ میری زبان ان کے سامنے کھلی تو آپ لوگ برداشت نہیں کر پائیں گے

وہ چیخ کے بولی --

اس دن وہ غصے میں بول گئ تھی خود کو حیدر کی منگیتر ۔۔ورنہ وہ لعنت بھیجتی تھی اس جیسے شخص پر۔۔مگر حجاب کے دل سے یہ بات نا نکلتی اور نا صوفیہ نکلنے دیتی تھی اسے پرانے شیریں اور حیدر کے تعلقات بتا کر ---

کیا کہا تمہیں حجاب نے ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس چونکا کیوں کے اس نے صوفیہ اور حجاب کو سمجھا دیا تھا اس کے سامنے وہ اسے کچھ نہیں کہہ پاتی تھی---

بھائی --

اس سے پہلے شیریں کچھ جواب دیتی حجاب کی آواز وہاں آ ٹپکی --شیریں نے غصے سے اسے گھورا

کیا بھائی آپ تو اب روم سے ہی نہیں نکلتے--

کسی کے کمرے میں جانے کے کچھ اصول ہوتے ہیں--یہ نہیں پتہ تمہیں؟

شیریں تلخی سے بولی تو-- حجاب نے حیرت اسے دیکھا--

اتنے دن بعد وہ پہلی بار کچھ بولی تھی ورنہ وہ اسے نا سمجھ سمجھ رہی تھی--

یہ میرے بھائی کا روم ہے اور میں پہلے بھی ایسے ہی آتی جاتی تھی یہاں اوکے--وہ تنک کے بولی

حجاب بیٹا بحث نا کرو تمہاری بھابھی ٹھیک کہہ رہی جس کے بھی روم میں جاؤ ڈور ناک کر کے جاؤ--چلو اب چل کے لنچ کر لو

وہ حجاب کو سنجیدگی سے کہتا باہر نکل گیا۔۔

جب کہ حجاب نے شاکڈ ہو کر بھائی کو دیکھا۔۔

تم۔۔۔

میں جانتی ہوں تم کیا کہو گی ۔۔اس سے پہلے حجاب اسے کچھ کہتی شیریں اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔پھر کوفت سے بولی

وہ ہی ٹیپیکل باتیں کرو گی کے بھائی کو پٹی پڑھا دی اسے قابو کر لیا ای ٹی سی

میں تمہاری ٹیپیکل باتیں سننے کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوں۔۔

شیریں کہہ کر باہر جانے لگی۔۔اور ایک بات تمہارے بھائی نے مجھے زبردستی کڈنیپ کر کے زبردستی نکاح کیا۔۔اس لیے مجھے تمہارے بھائی کو قابو کرنے یا اس کے ساتھ رہنے کا کوئی شوق نہیں اس لیے

اپنے دل سے یہ خوش فہمی نکال دو کے مجھے تمہارا بھائی یا اس کے تین بچے چاہیے اوکے۔۔تلخی سے کہتی وہ وہاں سے نکل گئ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جبکہ حجاب پیچھے شاکڈ سی کھڑی تھی--

♡♡♡♡

رات شیریں کمرے سے باہر نکلی تو حجاب بچوں کے ساتھ شور اچھل کود میں مصروف تھی--

شیریں نے ایک نظر اس پر ڈالی اسے کبھی حجاب کی سمجھ نا آتی ایسا لگتا تھا جیسے اس کا اپنا کوئی دماغ نہیں جو کوئی کہتا ہے وہی کرتی ہے--

پھر سر جھٹکتی کچن کی جانب آگئ--وہ بجائے ملازموں سے کروانے کے اپنا زیادہ تر کام خود ہی کرتی تھی--

اس کی ماں نے اسے سب کچھ سکھایا تھا--

یہ مائیں بھی کیا چیز ہوتی ہیں---ساری زندگی بیٹیوں کو گھر داری سکھاتی ہیں پھر جب انہیں خود کو ضرورت ہوتی ہے تو بیٹیوں کو اٹھا کے دوسروں کے حوالے کر دیتی ہیں--

یا پھر قبر میں جا اترتی ہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کاش وہ اپنی ماں کی خدمت کر پاتی وہ سب کام کر کے انہیں راحت پہنچاتی جو انہوں نے سکھائے تھے۔۔

کافی پھینٹتے وہ دل گرفتگی سے سوچ رہی تھی ۔۔یوں ہی کافی پھینٹتے وہ باہر آگئ اور صوفے پر بیٹھ گئ ۔۔

تینوں بچے اپنی شرارتوں میں مصروف تھے

شیریں کو تینوں کیوٹ بچے پسند تھے مگر وہ زیادہ فری نہیں ہوتی تھی کہیں ماما ماما نا کرنے لگ جائیں۔۔

اب بھی وہ کافی پھینٹتے مسکرا کے انہں دیکھنے لگی۔۔

تم کیا کرتی ہو سارا دن بچوں کو ٹائم دے دیا کرو ۔۔تمہارے اپنے بچے تو اب تک ہوئے نہیں آگے بھی پتہ نہیں ہوں یا نہیں ۔۔کیا پتہ بانجھ ہی رہ جاؤ

بچوں کے ساتھ کھیلتی اچانک حجاب شیریں سے بولی تو شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا

https://classicurdumaterial.com/

ابھی دو ماہ بھی پورے نا ہوئے تھے اس کے نکاح کو کے اولاد کے طعنے بھی ملنا شرع ہو گئے تھے۔۔

وہ کیا ہے نا حجاب ۔۔شیریں اپنا کافی پھینٹتا ہاتھ روک کے بولی۔۔

میرے بچے ہوتے ہیں یا نہیں ۔۔تم اس کی فکر کرنے بجائے تمہیں اپنے شوہر اور گھر کو ٹائم دینا چاہیے ۔۔ورنہ کیا پتہ تم بھی بانجھ ہی رہ جاؤ ۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی تو حجاب نے دانت پیسے۔۔پہلے تو وہ اکثر خاموش رہتی تھی مگر اب دوٹوک جواب دینے لگی تھی ۔۔

چلو بچوں ہم اندر چل کے گیم کھیلیں۔۔حجاب بچوں کو آواز دیتی انہیں لیکر اندر چلی گئ۔۔۔

شیریں سر جھٹکتے اٹھنے لگی ۔۔مگر اس سے پہلے وہاں حیدر داخل ہوا۔

شیریں نے فورًا اپنا نقاب بنایا۔۔

شیریں ۔۔

وہ اٹھ کے جانے لگی تو حیدر نے اسے روکا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

۔ہم بات کر سکتے ہیں پلیز؟

شیریں نے نقاب کے اوپر آنکھوں سے اسے گھورا ۔۔

نو۔۔

لفظی جواب دے کر وہ اٹھنے لگی تو اس نے پھر روکا ۔۔پلیز بس فائیو من

شیریں نے گہرا سانس لیا

بولیں۔۔

وہ اس کے ساتھ ہی کچھ فاصلے پر صوفے پر بیٹھ گیا ۔۔

شیریں میں جانتا ہوں تم مجھ سے ناراض ہو

مگر میں نے تمہیں کوئ دھوکا نہیں دیا مجھے۔۔۔

ایک منٹ۔۔ابھی بول رہا تھا کے شیریں نے اسے بیچ میں ٹوکا

آپکو کس نے کہا کے میں آپ سے ناراض ہوں۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور میں کیوں ہونے لگی آپ سے ناراض--؟

وہ تلخی سے بولی حیدر نے اس کا ہاتھ تھاما

عین اسی وقت شمس درانی گھر میں داخل ہوا--

شیریں نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچ لیا تھا مگر شمس درانی دیکھ چکا تھا--

حیدر نے شمس کو دیکھتے دانت پیسے پھر حجاب کو آواز دیتا اس کے روم میں گھس گیا--

جبکہ شیریں کافی لیکر کچن میں گھس گئ--

♡♡♡

شمس درانی کچھ دیر وہیں کھڑا رہا--

پھر اپنے کمرے میں آگیا--

بریف کیس صوفے پر پھینکتے اس نے آئنے میں خود کو دیکھا--خالی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی--

میں حیدر کی سابقہ منگیتر ہوں--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آپ ہوتے کون ہیں حیدر کے بارے میں کچھ کہنے والے۔۔

شیری کی باتیں اس کے کان میں گونجنے لگی۔۔

وہ بالوں میں ہاتھ چلاتا بیڈ ہر ٹک گیا۔۔

شیریں کافی لیکر اندر آئ۔۔

ایک نظر اس پر ڈالی جو زمین کو گھر رہا تھا۔

وہ آکر بیڈ کی دوسری سائڈ بیٹھ گئ۔۔

دو ماہ ہونے والے تھے ان کے نکاح کو شیریں خود سے اس کی جانب متوجہ نہیں ہوتی تھی نا ہی اس کا کوئ کام کرتی تھی بنا کہے۔۔

اب بھی کچھ دیر وہ ویٹ کرتی رہی کے شمس درانی کچھ بولے گا مگر وہ کافی دیر ایسے ہی بیٹھا رہا
۔۔

لباس چینج نہیں کرنا ؟

https://classicurdumaterial.com/

شیریں لائٹ آف کر کے سونا چاہتی تھی مگر وہ ٹائم ویسٹ کر رہا تھا۔۔

شیریں نے دیکھا اس کی آنکھیں عام دنوں سے زیادہ سرخ تھی۔۔

آپ ٹھیک ہیں ؟نا چاہتے ہوئے بھی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے پوچھا۔۔

شمس درانی نے گہرا سانس لیا۔۔پھر سر جھٹکا

ہمم ٹھیک ہوں میں وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کچھ دیر بعد چینج کر کے لوٹا تو وہ ایسے بیٹھی تھی۔۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔؟

شیریں نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا۔۔وہ اب نارمل انداز میں پوچھ رہا تھا۔۔

سوچ رہی ہوں لوگ کیسے جہاں جی چاہتا ہے آجاتے ہیں ایک میں ہوں جو کہیں آ جا نہیں سکتی بس قید سی ہو کر رہ گئی ہوں یہاں۔۔

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی دھیمے سے بولی۔۔

تم پھر حجاب کے روز یہاں آنے پر اٹیک کر رہی ہو ؟وو اپنی جگہ سمبھال کے سنجیدگی سے اسے دیکھ کے بولا --

نہیں --بلکہ میں اپنے کہیں نا جانے پر اٹیک کر رہی ہوں --وو تلخی سے بولی

کہاں جانا چاہتی ہو تم ؟اس نے شیریں کا ہاتھ تھام کے اب نرمی سے پوچھا

کہیں بھی --

ٹھیک ہے کل ہم شاپنگ پر چلیں گے --وو اب اس کا ہاتھ تھپتپا رہا تھا--

مجھے آپ کے ساتھ نہیں مجھے خود جانا ہے--وو اپنا ہاتھ چھڑوا کے بولی--

کہاں جانا ہے --؟

بتایا تو ہے کہیں بھی --شیریں اب زچ ہوئ تھی

ٹھیک ہے چلی جانا --وو اب سیدھا ہو کر لیٹ کے بولا تھا---

ریئلی ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ خوشگوار حیرت سے بولی--

ہمم--

شمس درانی نے ہنکارا بھرا

وہ پہلے تھینکس کہنے لگی مگر پھر رخ موڑ کے لیٹ گئی --اور لیمپ آف کر دیا۔

تھینکس تو بنتا ہے نا اس بات کا--

وہ نیم اندھیرے میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا--

اس کی بات پر شیریں نے رخ بدلا--

پھر دھیرے سے آگے بڑھ کے اس کے بازو پر سر رکھ دیا--

تھینکس کہنے کی ضرورت تو نہیں ویسے یہ میرا حق ہے--مگر پھر بھی تھینکس--

شیریں مدھم آواز میں بولی--

شمس کے چہرے پر تبسم بکھرا--وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کوشش کیا کرو حیدر کے سامنے نا جایا کرو۔۔

کچھ دیر بعد وہ سنجیدگی سے بولا تو شیریں نے حیرت سے سے اٹھا کے اسے دیکھا۔۔

یکدم اس کا زہن جیسے بیدار ہوا تھا۔۔

وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوتی رخ بدل کے لیٹ گئ۔۔

مجھے آپ کے مشوروں کی ضروت نہیں۔۔میرا جو کی چاہے گا میں وہی کروں گی۔۔

کچھ دیر بعد وہ تلخی سے بولی۔۔

شمس درانی کی دھڑکنیں سست پڑی تھی

اب وہ کچھ کہنے کے بجائے چھت کو گھور رہا تھا۔۔

شیریں لا پرواہی سے رخ موڑے لیٹی رہی۔۔

اس بات سے انجان کے اپنی نا سمجھی اور نادانی میں شمس درانی کے دل میں شک کا بیج بو چکی ہے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

قید میں کتنی ہی آسائشات کیوں نا ہوں مگر

آزادی کی بات ہی الگ ہوتی ہے --بچہ جوان بڑھا جانور ہو یا پرند سب اپنی آزادی چاہتے ہیں --

شیریں کتنے دن بعد اپنی مرضی سے باہر نکلی تھی دل جیسے اندر سے جھوم رہا تھا

ڈرائیو کو کہہ کر وہ سمندر کی جانب لے آئ

شیر کی طرح دھاڑیں مارتا ساحل اس کے دل و دماغ کو پر سکون کر رہا تھا --

دل آج شمس درانی کے لیے کچھ خاص محسوس کر رہا تھا--

اس نے ان دو ماہ میں نوٹ کیا تھا کے وہ رشتوں کو بہت لیول میں رکھنے والا شخص ہے --

اگر وہ اپنی بہنوں کو اسے کچھ نہیں کہنے دیتا تھا تو اس کے منہ سے بھی اپنی بہنوں کے خلاف کچھ نا سنتا تھا --

ایک دن ملازمہ نے اس سے کہا کے شمس صاحب بہت رحم دل انسان ہیں تو شیریں شاکڈ رہ گئ ---

https://classicurdumaterial.com/

وہ ملازموں کو اتنی سناتا غریبوں کے خلاف بولتا وہ پھر بھی اسے رحم دل کہہ رہی تھی

مگر پھر اس بے بتایا کے جب بھی وہ کسی غریب کی پریشانی سنتا ہے تو اسے ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔جس کا شیریں کو قطعی یقین نا آیا تھا۔۔

مگر اب کچھ یقین ہونے لگا تھا۔۔

ماسک سے چہرہ چھپائے اس نے دوپٹے سے سر کو کور کر رکھا تھا مگر تیز ہواؤں نے اس کے بالوں کو نا بخشا تھا۔۔۔

وہ بار بار چہرے پر آئے بالوں کی لٹوں کو پیچھے کرتے کسی کی نگاہوں کا مرکز تھی۔۔

مگر وہ خود سے بھی لاپرواہ اپنی آزادی کو انجوئے کر رہی تھی۔۔

کئ گھنٹے خود کو پر سکون کر کے اس نے واپسی کے لیے قدم اٹھائے۔۔

مگر کسی نے سامنے آکر اس کا رستہ روکا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کہاں جا رہے ہیں بھائی آپ؟

وہ اپنے روم سے نکل رہا تھا جب حجاب نے اس کے سامنے آکے رستہ روکا---

شیریں کو لینے جا رہا ہوں---وہ سنجیدگی سے بولا--

اس نے شیریں کی خواہش پر اسے اکیلا جانے تو دیا مگر اب اس کی فکر ہو رہی تھی--

کیا بھائی آپ اس کی فکر میں رہتے ہیں--اور آپ جانتے ہیں وہ آپ کے بارے میں مجھے کیا کہہ رہی تھی--

کیا کہہ رہی تھی؟وہ گہرا سانس لیکر بولا

یہ ہی کے آپنے اسے کڈنیپ کر کے نکاح کیا

اس لیے اسے آپ کے ساتھ رہنے کی بلکل خواہش نہیں--آپ تو مسلسل اس کے سر پر مسلط ہیں--اور جب بھی موقع ملا وہ آپ کو چھوڑ کے حیدر سے شادی کر لے گی

اسے یہ بھی شرم نہیں آتی کے حیدر اب میرا شوہر ہے--انھوں نے بھی تو مجھے کڈنیپ کر کے نکاح کیا تھا مگر میں نے تو انا کا مسلہ نہیں بنایا بلکہ دل سے حیدر کو قبول کیا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کچھ سچ اور کچھ جھوٹ کی آمیزش کے ساتھ وہ بولتی چلی گئ۔۔

اس نے یہ سب کہا تم سے؟وہ حیرانی سے بولا

ہاں بھائ۔۔وہ معصومیت سے بولی۔

نو وے۔۔تمہیں کچھ غلط فہمی ہوئ ہے شیریں ایک باکردار سلجھی ہوئ لڑکی ہے وہ ہرگز اب تمہارے شوہر کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔۔وہ سنجیدگی سے بولا تو حجاب کا جی چاہا اپنا پیٹ لے۔۔

اس لیے تم بھی زیادہ مت سوچو۔۔مخصوص لہجے میں کہتا وہ اسے اپنے سامنے سے ہٹاتا

وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

ہنہ سلجھی ہوئ لڑکی مائ فٹ۔۔

پیر پٹختی وہ اپنے کمرے میں گھس گئ۔۔

شمس درانی لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنی گاڑی کی جانب آیا گارڈ نے دروازہ کھول دیا تو اس نے جلدی سے بیٹھ کے ڈور بند کیا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جیب سے فون نکالتے اس نے ڈرائیور کا نمبر ملایا۔۔تو اس نے بتایا وہ سمندر آئ ہوئ ہے

۔۔اسے کچھ سکون ملا کے ۔۔

ڈرائیو کرتے ابھی وہ پہنچنے والا تھا کے ڈرائور کی پھر کال آئ ۔۔۔

سر وہ میڈم نہیں مل رہی اچانک پتہ نہیں کہاں غائب ہوگئ۔۔

ڈرائور کی پریشان سی آواز اسپیکر سے گونجی تو شمس درانی کی دھڑکنیں سست

پڑی۔۔

وہاٹ ؟ تم کیا کر رہے تھے کیسے گم ہوگئ وہ؟

وہ ضبط کھوتے دھاڑا

ڈرائیور ممنانے لگا تو اس نے غصے سے کال کاٹ کے اسپیڈ بڑھائ ۔۔شیریں نہیں چاہتی تھی

کے کوئ گارڈ بھی اس کے ساتھ جائے۔۔

اسے خود پر غصہ آیا اس کی بات ماننے کے بجائے اگر وہ گارڈ کو ساتھ بھیج دیتا تو اب اتنی پریشانی

نا ہوتی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کچھ دیر میں وہ ساحل سمندر پہنچ چکا تھا۔۔

پریشانی سے یہاں سے وہاں بھاگتے اس ک دل جیسے بند ہونے کو تھا۔۔لوگ اس دیوانے کو دیکھ رہے تھے گر اسے اپنا بھی کچھ ہوش نا تھا ایسے لگ رہا تھا جیسے جسم سے جان نکل رہی ہو

چاروں جانب دیکھتے اچانک ایک کونے میں کھڑی وہ اسے نظر آگئ۔۔

مگر اس کا واپس ملنا بجائے شمس درانی کو پر سکون کرنے کے آگ بگولہ کر گیا تھا۔۔

بے اختیار اس نے اپنی مٹھیاں بھینچی اسے مشتعل کرنے والی شیری نہیں تھی بلکہ اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا حیدر تھا۔۔

♥♥♥

♥♥♥♥

شیریں نے واپسی کی جانب قدم بڑھائے

مگر حیدر اس کے سامنے آگیا۔۔

آپ یہاں پیچھا کر رہے ہیں میرا؟شیری تلملا کے بولی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں آپ میری بات کیوں نہیں سننا چاہتی

پلیز مجھ سے بات تو کر لیں۔۔وہ عاجزی سے بولا تو شیریں نے کوفت سے گہرا سانس

لیا۔۔۔

بولیں۔۔کیا بات ہے وہ سنجیدگی سے بولی

یہاں نہیں پلیز کسی پر سکون جگہ۔۔

حیدر بولا تو شیریں نے سوچا آج اس کی بات سن کے اس سے پیچھا چھڑوا ہی لے۔۔

اس نے ڈرائیور کو دیکھا جو رخ موڑے فون پر بزی تھا

چلیے۔۔

شیریں نے کہا تو وہ اسے لیے سمندر کی بیک سائڈ میں لے آیا۔۔

جہاں لوگوں کا رش نا ہونے کے برابر تھا۔۔

شیریں جزب سے کہتے اس نے شیریں کے ہاتھ تھام لیے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہاتھ چھوڑیے پلیز۔۔شیریں فوراً غرائی تھی۔۔

کیا سچ میں آپ مجھے بھول گئ کیا سچ میں آپ نے اتنی آسانی سے اس شمس درانی کو قبول کر لیا۔۔؟میں نے حجاب کو ایک مظبوط سہارا دینے کے لیے اس سے نکاح کیا تھا مگر اس کا مطلب یہ نہیں میں آپ کو بھول گیا آپ میری پہلی محبت اور خواہش ہیں۔۔

یوں ہی اسکے ہاتھ مظبوطی سے تھامے وہ دھیمے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

شیریں کا دل چاہا کھینچ کر ایک تماچہ تو اس کے منہ پر رسید کر دے ۔۔مگر ہاتھ اس کی گرفت میں تھے۔۔

میرے ہاتھ چھوڑ دیجیے پلیز۔۔وہ غصے سے چہرہ پھیر کے بولی

شیریں نے خود کوشش کرتے ہاتھ چھڑوانے چاہے ۔۔مگر اس سے پہلے ہی کوئ تن فن کرتے وہاں پہنچا تھا۔۔

شمس درانی نے وہاں پہنچتے غضب سے شیریں کی کلائ کھینچی اس کے ہاتھ خود ہی حیدر کی گرفت سے چھوٹے تھے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جھٹکے سے شیریں کو اپنے پیچھے کیا اور ایک زور دار مکا حیدر کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔

وہ لڑھکتا ہوا گیلی ریت پر منہ کے بل گرا تھا

شمس درانی نے اسے ایسے ہی چھوڑتے شیریں کی کلائی تھام کے لمبے ڈگ بھرتا اپنی گاڑی کی جانب بڑھنے لگا۔۔

شیریں کا بازو بری طرح دکھ رہا تھا۔۔

مگر وہ بے حس بنا ہوں ہی چلتا رہا۔۔گاڑی میں پٹختے اسے اس نے غصے سے گاڑی ڈرائیو کی۔۔

گھر پہنچتے صوفے پر غصے میں پھینکا اسے

--

یہ وجہ تھی۔۔؟ وہ سلگتے لہجے میں بولا۔۔

یہ وجہ تھی نا جو اکیلی جانا چاہتی تھی تم؟

اگلے پل وہ ضبط کھوتے دھاڑا

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

مم میری بات سنیں آپ۔۔وہ بمشکل بولی۔

کیا بات سنوں ؟کیا بات سنوں میں تمہاری

وہ پھر دھاڑا ۔۔شیریں نے آنکھیں میچیں

کیا ؟ کیا نہیں کیا میں نے تمہارے لیے ؟

پیار محبت عزت سب دیا میں نے تمہیں پھر بھی تم اس دو ٹکے کے شخص کو نا بھولی۔۔

نم آنکھوں سے سلگتا ہوا وہ دھاڑ رہا تھا

شیریں نے روتے نفی میں سر ہلایا نجانے وہ کیا سمجھ رہا تھا۔۔

ایک غلطی بس ایک غلطی تھی میری کے تمہاری مرضی کے خلاف نکاح کیا کیوں مجھے لگا۔۔بولتے بولتے وہ گہرا سانس لیتے رکا۔۔

شیریں چپ چاپ آنسو بہا رہی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

کیوں کے مجھے لگا تھا کے تم ایک باکردار اور با وفا بیوی بنو گی۔۔وہ نم آنکھوں سے ہنسا

میری بہنیں مجھے کہتی رہیں کے بڑی سی چادر خود پر لپیٹ لینے سے کسی کو کیریکٹر سرٹیفیکٹ نہیں مل جاتا۔۔

مگر میں نے ہمیشہ ان کی بات رد کر کے تمہیں

سپورٹ کیا۔۔

جانتی ہو کیوں ؟

شیریں نے نم پلکیں اٹھا کے اسے دیکھا۔۔

اس لیے نہیں کے مجھے تم سے محبت تھی میں تمہیں بھول نہیں پا رہا تھا۔۔شمس درانی نے ہمیشہ اپنی خواہشات قربان کی ہیں۔۔

صرف اس لیے تمہیں مجبور کیا کیوں کے مجھے یقین تھا تم غریب سہی مگر بے وفا نہیں ہو گی۔۔

میں جانتا تھا اس لیے شادی نا کرنے کی قسم کھائ تھی

https://classicurdumaterial.com/

کیوں کے اگر بیوی بے وفا نکل آئے تو میں اپنے بھائی ضیاالحق کی طرح موت کے منہ چلا جاؤں گا موت کا گلے لگا لوں گا --

میرے بھائی ضیا الحق نے مجھے کہا کے ایسی عورت سے شادی مت کرنا جو پہلے سے کسی میں انٹرسٹڈ ہو --وہ اپنے تین تین معصوم بچوں کا بھی نہیں سوچتی --مگر میں

مگر میں بھول گیا --تمہیں دیکھ کے میں سب بھول گیا--

اپنے بھائی کی اور اپنی ماں کی موت اپنی بہن کے ساتھ ہوا حادثہ --

میرا دل اجازت نہیں دیگا --کے تمہیں ہاتھ تھام کے گھر سے باہر نکالوں--

اس لیے میری تم سے گزارش ہے کے تم خود یہاں سے چلی جاؤ--

اپنے دل کا حال بیان کرتا --اچانک سنگ دلی سے کہتا وہ اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گیا

شیریں نے بے بسی سے بند دروازے کو دیکھا ایسا انجام تو اس نے کبھی نہیں سوچا تھا اس رشتے کا--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ماضی

ضیاالحق درانی شمس الحق درانی کا بڑا بھائی تھا۔۔باپ کے انتقال کے بعد وہ باپ کی طرح خیال رکھتا تھا سب بہن بھائیوں کا۔۔

ایک دن اسے حسین مگر غریب لڑکی حرا پسند آگئ۔۔جس کے ماضی نے اسے توڑ دیا تھا۔۔لڑکا غریب ہونے کی وجہ سے اس کے باپ نے اس کی شادی نا ہونے دی تھی پسند کی وہ اپنی بیٹی کی شادی کسی اچھے گھرانے میں کرنا چاہتے تھے۔۔

خیر ضیاالحق نے حرا کو واپس جینا سیکھایا۔۔

مگر شمس درانی کی ماں زینب بیگم کو وہ لڑکی قطعی پسند نا تھی۔۔

شرع سے ہی وہ انہیں چالباز سی لگتی تھی

انھوں نے ضیاالحق کو بہت سمجھانا چاہا

مگر وہ حرا سے دست بردار ہونے کو تیار نا تھا۔۔

مجبورً زینب بیگم نے ہار مان کے اسے اپنے گھر کی بھوبنا لیا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کچھ عرصہ تو حرا ٹھیک رہی ۔۔مگر جب اس کی زندگی میں اس کا سابقہ پیار امیر بن کے لوٹا تو وو بدلنے لگی۔۔

وو چھپ چھپ کے اس سے ملتی ۔۔ایک روز زینب بیگم نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔۔

تین بچوں کے بعد بھی وو نا بدلی۔۔

زینب بیگم نے ضیاالحق جو بتایا تاکہ اسے سمجھائے مگر وو اپنی بیوی ہر اندھا اعتماد کرتا تھا۔۔

زینب بیگم نے انتہائ پریشان ہوتے اپنا مسلہ شمس درانی سے شیئر کیا۔۔اس نے ماں کو تسلی دی اور حرا کی جاسوسی کروانے لگا۔۔

حرا کو پتہ لگ گیا کے زینب بیگم نے اس ہر نظر رکھی ہوئ ہے ۔۔اس نے زینب بیگم کو دھمکیاں دی ۔۔مگر وو نا مانی وو اس کے خلاف ثبوت جمع کر رہی تھی۔۔

حرا نے زینب بیگم سے بدلہ لینے کے لیے

حجاب کو کڈنیپ کروایا اور اس کا چہرہ ایک جانب سے جلا کر اس پر کالا نشان فٹ کر دیا۔۔

شمس الحق اور ضیاالحق حجاب کو بچاتے وہاں پہچے ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی نے حرا کے خلاف جمع کیے ثبوت

ضیاالحق کو دکھائے۔۔

ضیاالحق دل گرفتگی سے وہاں سے نکلا مگر محبوب بیوی کی اصلیت معلوم ہونے کے بعد

گاڑی چلانے کی ہمت نا تھی۔۔

اور ایکسیڈنٹ میں جان کی بازی ہار گیا۔۔

جبکہ جوان بیٹے کے موت اور حجاب کی حالت دیکھ کر زینب بیگم کی بھی ہمت جواب دے گئ۔۔

اسی رات وہ بھی ہارٹ اٹیک سے چل بسیں۔۔

شمس درانی کے لیے وہ بھیانک رات کسی قیامت سے کم نا تھی۔۔

دونوں روتی تڑپتی بہنوں کو سمبھالتے

وہ جیسے جینا بھول گیا تھا۔۔

بمشکل وہ صوفیہ کو زندگی کی جانب گھسیٹ کے لایا۔۔مگر حجاب بس کمرے کی ہوگئ تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صوفیہ کی زندگی میں ایان آیا وہ کچھ بہتر ہوگئ مگر حجاب کو کوئ قبول کرنے کو تیار نا تھا۔۔

شمس درانی خود جیسے زندگی کے دن پورے کر رہا تھا۔۔مگر شیریں کی آنکھوں نے گویا اسے دوبارہ زندگی دی۔۔

نجانے کیوں شیریں کو دیکھ کر اسے لگا یہ ایک وفادار بیوی بن سکتی ہے

اس نے حیدر اور شیریں منگنی والے دن ہی

سوچ لیا تھا وہ اسے حاصل کر لے گا۔۔

اور کر بھی لیا تھا۔۔مگر اب اس رشتے کا بھی بھیانک انجام ہوا تھا

سب سے زیادہ مشکل اس دروازے پر دستک دینا ہے ۔۔

جس کی چابیاں کبھی آپ کی ملکیت رہی ہوں۔۔

شیریں خالی خالی نظروں سے شمس درانی کے کمرے کو بند دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔

جانے کتنی دیر کتنا وقت بیت چکا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آنسو رو کر خشک ہو چکے تھے --

کتنی دیر بعد زہن کچھ سوچنے سمجھنے کے قابل ہوا--

جہاں قدر نا ہو وہاں خود کو دور کر لوکیوں کے نا قدرے اور نا شکرے لوگوں کو جن کو سمجھ نہیں ہوتی ان کو ہیرا بھی کانچ نظر آتا ہے--

اس کے پاس تھا ہی کیا ایک عزت وو بھی اس نے اپنے لفظوں سے دو ٹکے کی کردی تھی--

ایک جانب محبت کا دعوا کر رہا تھا اور دوسری جانب شک --

یہ کیسی محبت تھی جہاں یقین اعتماد نہیں تھا--کاش تم مجھ سے محبت نا کرتے شمس درانی مجھ پر اعتبار کر لیتے --

ٹوٹے دل سے سوچتی وو اپنی جگہ سے اٹھی

مگر لڑکھڑا گئ--دل و دماغ اب تک بے یقین تھے وو شخص کیسے اس پر ایسے گھٹیا الزام لگا رہا تھا--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کونسا اس نے بلایا تھا حیدر کو وہاں --یا پھر اپنی مرضی سے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں تھمائے تھے --وہ تو خود اسے تھپڑ ٹکانے والی تھی مگر شمس درانی وہاں پہنچ گیا--

اب اس کی بات بھی سننے کو تیار نا تھا--

شیریں نے بھی سوچ لیا وہ تھا وہ اب اسے مزید صفائ نا دے گی--بس ہاتھ پکڑ کے گھر سے باہر نکالنے کی کسر باقی رہ گئ تھی--

وہ پھر ہمت کر کے اٹھی آنکھوں کے سامنے اندھیرہ ساچھانے لگا تھا--

وہ آنکھیں مسلتی باہر کی جانب بڑھی ایک بار پلٹ کے شمس درانی کے گھر پر نگاہ دوڑائ--یہ گھر شمس درانی اسے کہتا تھا اسے اپنا گھر سمجھو--

وہ تلخی سے ہنسی

پھر باہر نکلتی چلی گئ کسی گارڈ یا چوکیدار نے اسے نہں روکا تھا شاید وہ سب کو منع کر چکا تھا--

شیریں کا دل چاہا ایسی محبت پر قہقہ لگائے--

ٹیکسی میں بیٹھتے دل جیسے پھٹ رہا تھا--

جب شمس درانی زبردستی یہاں لایا تھا امید نہیں تھی کے ایک دن ایسے نکال بھی دے گا۔۔

وہ جانتی تھی اگر اپنے بھائی کے گھر گئی تو صوفیہ اسے کبھی قبول نہیں کرے گی۔۔

وہ اپنے گھر آگئی۔۔

گھر میں داخل ہوئی تھی اپنے ماں باپ کی خوشبو نتھوں سے ٹکرائی ۔۔

یہ چھوٹا سا گھر شمس درانی کے محل جیسے بنگلے سے ہزار گنا بہتر تھا ۔۔

یہاں اس کے ماں باپ نے ہمیشہ اس پر اعتماد کیا تھا اور اعتماد دیا تھا۔۔

ایک ایک چیز کو چھوتی اسے ان کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔

بیشک ماں باپ مر کے بھی اولاد کے ساتھ رہتے ہیں اسے احساس بن کے

♡♡♡♡♡

روح آزاد ہو مجبور تقاضہ نا رہے

ہے تمنا کے مجھے کوئی تمنا نا رہے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شمس درانی کا کمرا اس وقت کمرا کم کباڑ خانے کا منظر زیادہ پیش کر رہا تھا --

ہر چیز ٹوٹی بکھری پورے کمرے میں پڑی تھی --

ہر چیز پر اپنا غم و غصہ اور وحشت نکال کے

اپنے ہاتھوں کو زخمی کر کے اب وہ بیڈ پر بیٹھا سرخ آنکھوں سے زمین کو گھور رہا تھا--

نا چاہتے ہوئے بھی زہن میں بار بار شیریں اور حیدر کے ساتھ گزرے سین آ رہے تھے ---

جنہیں وہ اکثر زہن سے جھٹک دیتا --

مگر آج لگتا تھا دل و دماغ پر حاوی تھے --

جانے کتنی دیر ازیت میں خود سے الجھنے کے بعد زہن نے کچھ کام کرنا شرع کیا--

تو اسے شیریں کا خیال آیا --

اسے ایک بار شیریں کی بات سننی چاہیے تھی--

وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا اٹھ کھڑا ہوا --

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بکھری چیزوں پر یہاں سے وہاں ٹہلتے وہ گہرا

سانس لیکر باہر نکلا۔۔

سامنے صوفہ خالی تھا۔۔

شمس درانی کا دل دھک دھک کرنے لگا

وہ چیخ کے ملازمہ کو آواز دینے لگا۔۔

شیریں کہاں ہے ؟

سرخ آنکھوں سے دیکھتا وہ گرج کے بولا تو ملازمہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

صاحب آپ نے خود تو کہا تھا انہیں کے چلی جائیں یہاں سے تو چلی گئ ہیں وہ۔۔۔

ملازمہ سر جھکائے بولی

شمس درانی نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔یعنی وہ لڑکی اسی انتظار میں تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ یہاں رہ کر بات کلیئر بھی تو کر سکتی تھی ۔۔مگر اسے تو جیسے بہانہ چاہیے تھا یہاں سے جانے کا۔۔

تمسخر سے سوچتا وہ بھول گیا کے اس نے شیریں کو بات کلیئر کرنے کا موقع دیا ہی کب تھا۔۔

♡♡♡♡

ایک ہفتہ گزر چکا تھا شیریں اپنے گھر میں ہی رہ رہی تھی۔۔

اس نے ایان کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا

ایان نے اس سے عہد لیا تھا کے جب تک دشمن سامنے نہیں آجاتا اس نے شمس درانی کے گھر رہنا ہے ۔۔

مگر وہ اپنا وعدہ نا نبھا سکی تھی ۔۔

جو باتیں شمس درانی نے اسے کہیں تھی وہ سب اس کے منہ سے سننے کے بعد وہ اس کا سامنہ بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

جب اپنا شوہر ہی ایسا نکلا تھا تو اسے اب دشمن کا کوئ خوف نا تھا ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر اب گھر میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے بھی گزارا نہیں تھا۔۔

زندگی کی گاڑی تو گھسیٹنی ہی تھی۔۔۔

وہ اپنے ڈاکومنٹس اٹھائے جاب کے سلسے میں

گھر سے نکل پڑی ۔۔

..ایک جگہ انٹر ویو دے کر اب وہ دوسری جگہ انتظار میں بیٹھی تھی

کچھ دیر بعد اس کا بلاوا آگیا

اندر داخل ہوئ تو سامنے فائل پر۔جھکے شخص کو دیکھ کر اس کی رگ رگ میں جیسے ازیت سی اترنے لگی۔۔

بیٹھیے جائیے آپ پلیز ۔۔

وہ یوں ہی فائل پڑتا ہوا بولا تو شیریں نے دانت پیسے ۔۔

میں یہاں بیٹھنے نہیں آئ ۔۔اور اگر مجھے پتہ ہوتا کے آپ یہاں تشریف فرما ہونگے تو میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہاں آنے کی زحمت بھی نا کرتی ۔۔وہ تلخی سے بولی تو اب حیدر نے اس کی آواز پر

حیرت سے نظریں اٹھا کے اسے دیکھا ۔۔

شیریں آپ؟وہ حیران ہوا

رکیے پلیز۔۔

شیریں جانے لگی تو حیدر فوراً بولا

خیریت آپ کو اس جاب کی کیا ضرورت پڑ گئ ؟

وہ الجھ کے بولا ۔۔ شمس درانی کی بیوی اس معمولی جاب کے کیے انٹر ویو کے لیے آئ تھی

وہ حیران کن تھا۔۔

مہربانی ہے آپکی۔۔۔وہ پلٹ کے زہر خند لہجے میں بولی تو وہ الجھا۔۔

آجکل حجاب بھی شمس درانی کے گھر نہیں جا رہی تھی وہ وہاں کے حلات سے لا علم تھا۔۔

نجانے اس روز سمندر سے لے جانے کے بعد اس نے شیریں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پلیز بتائے مجھے کیا ہوا ہے؟

وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا تو شیریں نے اسے گھورا --

وہ بھلا کیوں بتاتی اپنے مسائل اس شخص کو اس کی وجہ سے تو وہ اس مقام تک پہنچی تھی--

وہ بنا اسے جواب دیے تیز تیز قدم اٹھاتی وہاں سے نکلتی چلی گئ--

حیدر خالی نظروں سے دروازے کو دیکھتا رہ گیا--

♡♡♡♡

شیریں وہاں سے تو نکل آئ مگر اب پریشان کھڑی تھی --

اس پہلے وہ ایک جگہ انٹرویو کے لیے گئ تھی--مگر وہاں کا باس انتہائ گھٹیا شخص تھا--

شیریں اس کی ڈیمانڈز دیکھ کر ہی سمجھ گئ تھی --

پہلے وہ اسکا چہرہ دیکھنے کی فرمائش کرنے لگا --جب شیریں نے منع کیا تو اس نے شرط رکھ دی کے آپ کو اسی شرط پر جاب ملے گی--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ جان گئی تھی اکیلی عورت کی زندگی آسان نہیں ہوتی اسے بہت سے مسائل کا سامنہ کرے پڑے گا۔۔

مگر وہ ہمت نہیں ہارنا چاہتی تھی۔۔

اس کی دوست نے تین جگہ بتائی تھی جاب کی ۔۔دو تو بلکل بکواس نکلی تھی اب وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر تیسری جگہ جا رہی تھی۔۔

یہ آخری امید تھی ۔۔وہ دل سے دعا گو تھی کے یہ جگہ سہی ہو ۔۔

ٹیکسی سے اتر کے وہ بنا یہاں وہاں دیکھے آفس کی عمارت کے اندر گھس گئی۔۔

جلدی میں اس نے اوپر لگا نام پڑھا ہی نا تھا۔۔

یہاں بھی چار پانچ لڑکیاں انتظار میں تھی

وہ گہرا سانس لیتے بھیٹھ گئی جانتی تھی اب دیر سے ہی اس کی باری آنی ہے۔۔

وہ چاہتی تھی شمش درانی کے بارے میں نا سوچے ۔۔مگر دل پھر بھی بے قرار تھا ۔۔ایک بار بھی اس شخص نے اسکا حال جاننے کی کوشش نا کی تھی ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کہاں گئی ہے کس حال میں ہے ۔۔کیا کوئی انسان اتنا بھی بے حس ہو سکتا ہے وہ نم آنکھوں سے سوچ رہی تھی ۔۔

سب کی توجہ اس کی جانب ہونے لگی تو ۔۔شیریں نے گہرا سانس لیتے ٹشو سے آنکھیں پونچھی ۔۔

ایک گھنٹے بعد اس کی باری آئی تو اٹھ کھڑی ہوئی ۔۔

روم میں داخل ہوئی تو ۔۔سامنے چیئر کا رخ دوسری جانب تھا۔۔

رخ موڑے وہ فون پر بزی تھا۔۔

مگر جو آواز اس کے کانوں میں پڑ رہی تھی ۔۔

وہ شیریں کے اوسان خطا کرنے کو کافی تھی۔۔

♡♡♡

شمس درانی انگڑائی لیتا بیدار ہوا تو ۔۔۔بند آنکھوں سے

ہاتھ بڑھا کے بیڈ پر کچھ ڈھوڈنے لگا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہ آج پہلی بار نا تھا پچھلے ایک ہفتے سے جب سے وہ گئی تھی روز صبح اس کی یہ ہی روٹین ہوتی --

خالی بیڈ محسوس کرتے اس نے فوراً اپنی آنکھیں کھولی --دل جیسے مٹھی میں جکڑا تھا کسی نے --

وہ گہرا سانس لیتے اٹھ کھڑا ہوا --

وہ جتنا اس لڑکی کو بھلانے کی کوشش کرتا

اتنا وہ اس کے حواسوں پر سوار تھی --

ایک ہفتہ ہو گیا تھا --نا ایان نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تھی نا اس نے خود --وہ بھلا کیوں کرتی وہ تو اس کے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی تھی --مگر اسے ایان پر افسوس تھا --وہ تو ایک بار اس سے بات کلیئر کرنے کی کوشش کرتا --اس نے بھی سوچ لیا تھا وہ اب ہر گز اس لڑکی کے پیچھے نہیں بھاگے گا جسے اس کی قطعی پرواہ نا تھی --

مگر اس دل کا کیا کرتا جو بوجھل رہتا تھا اس کی غیر موجودگی میں --

وہ سر جھٹک کے اٹھ کھڑا ہوا --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آج آفس میں انٹر ویوز تھے --اسے پرسنل سیکرٹری کی ضرورت تھی--

آج فائنل کرنا تھا وہ جلدی جلدی تیار ہوتا آفس پہنچا--

چار انٹرویوز کے بعد وہ پانچویں کے ویٹ میں تھا کے اس کا فون بجا--صوفیہ کی کال تھی اس نے گہرا سانس لے کر کال رسیو کی--وہ اپنی بہنوں کی کال کبھی اگنور نہیں کرتا تھا--

او مائے سوئٹ ڈارلنگ برادر کیسے ہو ہاؤ آر یو؟

صوفیہ اپنے اکلوتے بھائی کی آواز سن کے لاڈ سے بولی--

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟

وہ سنجیدگی سے بولا

آیم فائن--تم آئے کیوں نہیں یو نو آئی ویری مس یو--وہ بولی تو شمس درانی لب بھینچ گیا--

اور سناؤ سب ٹھیک ہے؟

نجانے سب وہ کس کے بارے میں جاننا چا رہا تھا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہمم یہاں تو سب ٹھیک ہے --تم سناؤ تمہاری بیوی کیسی ہے--خیال رکھ رہی ہی تمہارا؟

صوفیہ بولی تو شمس درانی نے الجھ کے موبائل کو دیکھا--

یوں فون کان سے لگائے اس نے اپنی چیئر گھمائ تو سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر شمس درانی کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی--

جبکہ شیریں کا وجود سرد پڑنے لگا تھا--

♡♡♡♡♡

حجاب سو کر اٹھ تو حیدر روم میں نا تھا اسے عجیب سی مہک محسوس ہوئ--

اس نے کچھ الجھ کے یہاں وہاں دیکھا--

کوئ ایسی چیز نا تھی--

غور کرتی تو جان جاتی یہ مہک اس کے کپڑوں میں سے آرہی ہے

وہ نظر انداز کرتی اٹھ کھڑی ہوئ

کئ دن ہو گئے تھے وہ اپنے بھائ کے گھر بھی نا گئ تھی۔۔

آج اس نے سوچا وہ ضرور جائے گی

منہ دھو کے وہ کچن میں چولہے کے پاس آ کھڑی ہوئ۔۔

ابھی اس نے برنر آن کیا تھا۔۔پھر فرج سے بریڈ نکاللنے فرج کی جانب آئ۔۔

یکدم شعلہ بھڑکا۔۔لمحوں کا کھیل تھا

آگ نے اس کے پورے وجود کو لپیٹ میں لیا تھا۔۔حجاب کی دردناک چیخیں پورے فلیٹ میں گونجنے لگی۔۔

مگر کوئ اسے بچانے والا نا تھا تنہائ میں

چند منٹ میں ہی اس کا وجود جل کے خاک ہو گیا تھا۔۔

کچھی دیر میں جب وہ جان کی بازی ہار گئ تو محلے دار دروازہ توڑ کے جمع ہوئے تھے

کسی نے حیدر کو فون کر کے بلایا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حجابببب۔۔۔ووچلا کے پولیس سے خود کو چھڑوانے کی کوشش کرتا پھوٹ پھوٹ کے رو رہا تھا

مگر سوال یہ تھا برنر سے وو کافی دور فرج کے پاس تھی آگ اسے لگی کیسے

مجھ سے میرا خسارہ پوچھتے ہیں۔۔

یعنی کے لوگ تمہارا پوچھتے ہیں ۔۔

میں بتاتا ہوں میرا تعلق نہیں تم سے۔۔

انہیں یقین نہیں آتا دوبارہ پوچھتے ہیں

شمس درانی فون کان سے لگائے آج ایک ہفتے بعد ان آنکھوں کو دیکھ رہا

جن آنکھوں نے پہلے دن سے اسے بے چین کر رکھا تھا۔۔

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔

دوسری جانب صوفیہ ہیلو ہیلو کرنے لگی تو شمس درانی نے سنجیدگی سے کہتے کال کاٹ دی ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے نقاب کے اوپر سرخ آنکھوں سے اسے گھورا پھر واپس جانے کو پلٹی۔۔

رکو۔۔ شمس درانی سرد آواز میں بولا

شیریں لب بھینچے پلٹی ۔۔پھر تلخی سے بولی

کیوں رکوں؟ خود سے عہد کیا تھا کے آئندہ کبھی آپ کی شکل نہیں دیکھوں گی۔۔۔مگر یہ قسمت تو ہمیشہ آپ کا ساتھ دیتی ہے نا؟۔۔

مگر زیادہ خوش فہمی میں مت رہیے گا اب ہر بار قسمت آپ کا ساتھ دے ضروری نہیں۔۔

وہ سارے لحاظ بھلائے بولتی چلی گئی۔۔

کہاں رہ رہی ہو آجکل؟

اس کی ساری تلخ باتوں کو نظر انداز کیے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔کیوں کے صوفیہ کی باتوں سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کے شیریں ایان کے گھر نہیں ہے۔۔

وہ بنا جواب دیے جانے لگی جب شمس درانی نے اسے پھر روکا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں--

کیوں بتاؤں میں آپکو--؟

شمس درانی لب بھینچ گیا--

تم بھول رہی ہو میں شوہر ہوں تمہارا اس لیے تمہارا مجھے بتانا بے حد ضروری ہے--شیریں کا لہجہ دیکھ کر--

اب کے وہ بھی تلخی سے بولا تھا--

رئیلی شوہر؟

کونسا شوہر جس نے مجھے اپنے گھر سے چلتا کیا؟

میں تو بلکل باکردار اور وفادار بیوی نہیں نا

پھر کیوں بتاؤں میں آپکو؟

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آپ جیسے زہین ترین امیر ترین اور حسین ترین مردوں کی فطرت ہوتی ہوگی ٹائم پاس کے لیے کسی لڑکی سے چاہت کے دعوے کرنا

پھر جب دل بھر جائے تو کوئی بھی گھٹیا الزام لگا کے گھر سے نکال دینا۔۔

مگر یو نو؟ آپ جیسے امیر ترین زہین ترین حسین ترین اور زندگی میں ہر حوالے سے بہترین ترین اندر سے بلکل خالی اور غریب ہوتے ہیں۔۔

لیکن مجھ جیسی غریب لڑکی کے لیے اپنی انا اپنا وقار اپنی عزت سب سے بڑی دولت ہوتی ہے جسے آپ جیسے لوگ قطعی نہیں چھین سکتے۔۔ سمجھے آپ؟

وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتی چیخ کے بولتی چلی گئ۔۔

شمس درانی کی بس ہوئی ۔۔وہ اپنی چیئر سے اٹھتا تن فن کرتا اس تک پہچا۔۔

سرخ آنکھوں سے اپنے ظبوط قدم اس کی جانب بڑھائے تو شیریں نے بے اختیار پیچھے قدم لیے۔۔

چلو مان لیا میں غلط ہوں ۔۔ تم تو سچی تھی

پھر کیوں نکلی گھر سے؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیوں کے تم خود ایسا چاہتی تھی؟

یا پھر کوئی اور بات

وو مسلسل اپنے قدم اس کی جانب بڑھا رہا تھا اور شیریں پیچھے کی جانب --وو بے بسی سامنے کھڑے سائکو شخص کو دیکھنے لگی--

نقاب بھی اتر چکا جگہ ختم ہوئی وو گلاس وال سے لگی --

میری زات کی تشریح تو اپنے تلخ لفظوں سے کر رہی ہو تم --اپنے رویے کے بارے میں سوچا ہے کبھی--

وو وال گلاس پر ہاتھ مار کے دھاڑا تو شیریں نے آنکھیں میچیں--

دونوں اس بات کو بھلائے کے یہ انٹرویوز کا ٹائم تھا اپنی جنگ میں مصروف تھے--

شیریں نے شکوہ کن نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

یو نو؟

https://classicurdumaterial.com/

جب بھی میں بوڑھے جوڑوں کو دیکھتی ہوں تو میں سوچتی ہوں کے انہوں نے ایک دوسرے کو کتنی دفعہ معاف کیا ہوگا۔۔

کتنی بار لڑائ ہوئ ہوگی جانے کتنی بار صفائ کا موقع بھی دیا ہوگا ۔۔بولتے بولتے نا چاہتے ہوئے بھی شیریں کے آنسو بہنے لگے

--

شمس درانی کے تنے جبڑے کچھ ڈھیلے ہوئے۔۔

نکاح کرنے کا مطلب بس پاٹنر پر ملکیت جتانا نہیں ہوتا شمس درانی۔۔

یہ نہیں کے اگر آپ نے کسی کو زبر دستی اپنے نکاح میں لے لیا تو وو آپ کی غلام بن گئ

آپ کی قیدی بن گئ۔۔

میرے بابا میرے بھائ کو اکثر کہتے تھے کے ایسے شوہر بنو کے دنیا تمہیں بیوی کا حاکم نہیں محافظ کہے بیوی کو صرف محبت ہی نہیں عزت اور اعتماد بھی دے ۔بیوی کی عزت نفس کی دھجیاں نا اڑائے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پھر تمہاری بیوی خود ہی تمہاری وفادار رہے گی

اور بیوی کی بڑی خوبیوں کو دیکھتے اس کی چھوٹی کمزیریوں کو نظر انداز کرنا--

لیکن آپ نے کیا کیا؟کسی نے سازش کی اور آپ نے اس کی سازش کو کامیاب کر دیا ؟

بنا صفائ کا موقع دیے مجرم بنا کے سزا سنا دی؟

شیریں نے سوچا تھا وہ کبھی شمس درانی سے شکوہ نا کرے گی --مگر اب وہ اپنے سامنے دیوار بنے شخص کو دیکھ کر نا چاہتے ہوئے بھی اپنا دل کھول گئ---

جو خالی خالی نظروں سے اس کے بھیگے چہرے کو دیکھ رہا تھا--

اس کے بھائ نے بھی تو یہ سب کیا تو اس حرا کے لیے وہ پھر بھی اس کی نا ہوئ تھی

نا اپنے تین معصوم بچوں کی جو آج بن ماں باپ کے جی رہے تھے--

شمس درانی انہیں ڈیڈ کہلواتا تھا مگر جانتا کبھی ان کے ماں باپ کی کمی پوری نہیں ہوگی--اس سب کی زمے دار وہ بے حس عورت تھی

--

کیا واقعی وہ مسلسل حرا اور ضیاالحق کے بارے میں سوچتا سامنے کھڑی اپنی بیوی کے ساتھ زیادتی کر گیا تھا--؟

یوں ہی شیریں کو دیکھتے وہ سوچوں میں گم تھا --جب اسکا فون بجا

وہ سر جھٹکتا ہوش میں آیا--

ہیلو --فون کان سے لگاتے وہ رخ موڑ گیا--

شیریں نے بمشکل اپنی برستی آنکھیں صاف کی--

نن نہیں نہیں

دوسری جانب سے نجانے کیا کہا گیا--وہ بے یقینی سے بڑبڑاتا باہر بھاگا تھا--

شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا--

کچھ دیر وہ ایسے ہی کھڑی رہی --پھر سر جھٹک کے باہر آئ--

https://classicurdumaterial.com/

پورا آفس پریشان سا نظر آرہا تھا۔۔۔شیریں نے حیرت سے سب کو دیکھا۔۔

کیا ہوا سب ٹیک ہے؟

دل کے وسوسوں سے مجبور ہوتے اس نے وہاں کھڑی ایک لڑکی سے پوچھا۔۔

سننے میں آرہا ہے کے سر کی چھوٹی بہن کی جلنے کے باعث ڈیتھ ہوگئ ہے۔۔

لڑکی نے بتایا تو شیریں کے پاؤں کے نیچے سے جیسے زمین کھسکی تھی۔۔

کیا؟ وہ بے یقینی سے بولی

نہیں وہ نفی میں سر ہلانے لگی ۔۔بھلے حجاب کا رویہ اس کے ساتھ جیسا بھی تھا

ایسا انجام تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا اسکا۔۔

وہ لرزتے وجود سے وہاں پڑی چیئر پر بیٹھ گئ۔۔آنکھیں پھر برسنے لگی تھی۔۔

جبکہ سب نے اسے حیرت سے دیکھا وہ بھی تو ایک ورکر بن کے آئ تھی کچھ دیر پہلے پھر اس کی اتنی بری حالت کیوں ہو رہی تھی سن کے۔۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ نہیں جانتے تھے شمس درانی کے حوالے سے اسکا بہت گہرا رشتہ تھا حجاب سے۔۔

کچھ دیر وہ یوں بیٹھی رہی ۔۔پھر اٹھ کے بھاگتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

♥♥♥♥

مائے ہیرو۔۔

کیا آپ جانتے ہیں میرا ہیرو کون ہے

اسٹیج پر کھڑی حجاب بول رہی تھی جبکہ سب سامنے بیٹھے اسے مسکرا کے دیکھ رہے تھے۔۔

ہر لڑکی کی زندگی میں ایک ہیرو آتا ہے جو اس کی لائف کی سٹوری کا فیورٹ کیرکٹر ہوتا ہے۔۔

اور وہ میرا ہیرو ہے۔۔۔۔

وہ بولتے بولتے رکی ۔۔

بتا دوں؟۔۔وہ مسکرائی

اوکے۔۔ویٹ

https://classicurdumaterial.com/

ویٹ --

چلو بتا دیتی ہوں --وہ سب کو مسکرا کے زچ کر رہی تھی--

وہ میرا ہیرو ہے مائے برادار شمس الحق درانی--

وہ سامنے بیٹھے شمس درانی کو دیکھ کر دونوں ہاتھ سے اشارہ کر کے بولی تو ہال تالیوں سے گونج اٹھا--

وہ اٹھ کے اس کے پاس آیا اور حجاب کا سر چوما-- حجاب نے اپنے گلے میں پہنا گولڈ میڈل شمس درانی کو پہنا دیا -ہال پھر تالیوں سے گونجا--

شمس درانی کی ساکت آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کے حجاب کی قبر پر گرا تھا--

وہ بت بنا حجاب کی یادوں میں گم تھا--جب ٹاپ کرنے پر اسے گولڈ میڈل سے نوازا گیا تھا--

کچھ دیر پہلے اسے دفنا دیا گیا تھا--سب جا چکے تھے مگر وہ اپنی بہن کو اکیلا چھوڑنے کو تیار نا تھا--

وہ ہر وقت اپنی بہنوں پر نظر رکھنے والا اسے یقین نا آرہا تھا وہ کیسے اتنا غافل ہو گیا

https://classicurdumaterial.com/

کے اس کی بہن کے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہو گیا۔۔

کتنا روئ تڑپی ہوگی اور اسے پتہ نا چلا کیوں

کیوں؟وہ اپنے دل کو جھنجھوڑ رہا تھا۔۔

اک آہ بھری ہوگی ہم نے نا سنی ہوگی۔۔

جاتے جاتے تمنے آواز تو دی ہوگی۔۔

♥♥♥♥

حیدر چپ چاپ گم صم بیٹھا یک ٹک کچن کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

حجاب کی معصوم باتیں اس کے ساتھ بتایا ایک ایک پل جیسے آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔

وہ کبھی یقین نا کرتا ۔۔مگر وہ جانتا تھا۔۔اس نے اپنے گھر میں کچن کے کام کم ہی کیے تھے اس لیے حجاب انتہائ کیئر لیس تھی۔۔کتنی بار اس نے حجاب کو چولہے سے جلنے سے بچایا تھا

اکثر وہ اپنا دوپٹہ یا بازو جلا لیتی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کو یہ ہی ڈر لگا رہتا تھا کہیں اکیلے میں

وہ کوئی نقصان نا کر بیٹھے اور وہی ہوا تھا۔۔

ابھی تو وہ زندگی کی جانب لوٹی تھی ابھی تو جینا سیکھا تھا۔۔کے موت نے اسے نگل لیا تھا۔۔

پولیس نے سارا گھر چیک کر لیا تھا اس کے آنے سے پہلے کچھ خاص ثبوت نا ملا تھا۔۔

بظاہر یہ حادثہ ہی لگ رہا تھا۔۔

مگر حیدر کی جیسے زندگی ختم ہوگئ تھی۔۔

♥♥♥♥

زندگی کی حقیقت بس اتنی ہے چلتا پھرتا انسان پل بھر میں لاش بن جاتا ہے۔۔چند پلوں میں ہی موت کا فرشتہ گھر اور بستر دونوں بدل دیتا ہے۔۔

شیریں اور صوفیہ گم صم سی نم آنکھوں سے وہائٹ چادر پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی۔۔

فضا میں اگر بتیوں کی خوشبوں رچی بسی ہوئ تھی۔۔

سب مہمان رخصت ہو گئے تھے --اب شمس درانی کے گھر میں گہری خاموشی تھی--

شیریں آفس سے سیدھا یہیں آگئ تھی --

شمس درانی سے لاکھ شکوے سہی مگر یہ وقت اسے تنہا چھوڑنے کا نا تھا--

ایان بے چینی سے یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا--

رات گہری ہو رہی تھی مگر شمس درانی قبرستان سے اب تک نا لوٹا تھا--

ایان پتہ کرو شمس کا وو بہت تکلیف میں ہوگا -- صوفیہ بمشکل دھیرے سے بولی تھی--

شیریں کا دل کرلانے لگا تھا--

ہاں بھائ آپ لے آئیں انہیں جاکر --

وو نم آواز میں بولی تو ایان نے دونوں کو دیکھا--

ہاں پتہ نہیں کہا رہ گیا--ایان بھی پریشانی سے بولا--

تم دونوں فکر نا کرو میں دیکھتا ہوں--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایان انہیں تسلی دیتا باہر نکل گیا--

صوفیہ پھر آنسو بہانے لگی--یہ وہ گھر تھا

جہاں حجاب کی ساری زندگی کی یادیں تھی--

ہر جانب اس کی چہچہاتی آوازیں --

شیریں نے آگے بڑھ کے صوفیہ کو اپنے ساتھ لگا کے تسلی دی --وہ جانتی اپنوں کو کھونے کا دکھ اور ازیت--

وہ دونوں یوں ہی بیٹھی تھی --

کے کچھ دیر بعد ایان شمس درانی کو تھامے

اندر داخل ہوا--

اسے سہی سلامت دیکھ کے شیریں کا دل کچھ پر سکون ہوا--

شمس درانی بنا کسی پر نظر ڈالے بت بنا چلتا ہوا جا کر اپنے کمرے میں گھس گیا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب اگلا دشمن کا نشانہ کون تھا وہ لوگ نہیں جانتے تھے۔۔

حجاب کی ڈیتھ کو کئی دن گزر چکے تھے۔۔مگر سب ابھی تک صدمے میں تھے۔۔

شمس درانی بمشکل خود کو زندگی کی جانب واپس لا پا رہا تھا۔۔

ماں اور بھائی کی موت بعد اب اس کی بہنوں میں ہی اس کی جان بستی تھی اب ایک بہن کی موت نے اسے جیسے اندر سے ختم کرنا شروع کر دیا تھا۔۔

ایان اور صوفیہ چند دن یہاں رہ کر اپنے گھر چلے گئے تھے۔۔جبکہ شیریں ابھی یہیں تھی

شمس درانی اکثر خاموش ہی رہتا تھا۔۔ایک کمرے میں وہ دونوں اجنبیوں کی طرح رہتے تھے۔۔

حجاب کی ڈیتھ کے دن جب حیدر اس کے سامنے آیا تو وہ بہت رویا بہت اس کا گریبان پکڑ کے بہت چلایا۔۔

حیدر چپ چاپ سر جھکائے آنسو بہاتا رہا تھا۔۔

اس نے اپنی معصوم اس کے حوالے کی تھی یہ سوچ کر کے وہ اب خوش رہے گی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ صوفیہ اور ایان اور صوفیہ کی خوشیوں کے بیچ بھی نہیں آیا تھا۔۔

اسلیے اس نے حجاب کی خاطر نا چاہتے ہوئے بھی حیدر کو قبول کر لیا تھا۔۔

اگر اسے معلوم ہوتا کے یہ شخص اس کی بہن کی حفاظت نہیں کر پائے گا تو کبھی اس کے حوالے نے کرتا۔۔

آہستہ آہستہ ذہن نے کام کرنا شرع کیا تو اس شمس درانی نے سوچنا شرع کیا۔۔

جو کہانی حیدر نے انہیں سنائ تھی اس کے مطابق حجاب کو کچن کے کاموں سے مسلہ تھا۔۔

یہ تو وہ بھی جانتا تھا کے حجاب چولہے کے پاس کم ہی جاتی تھی۔۔

مگر اس کا مطلب یہ نہیں تھا۔۔کے اس کے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہوگیا اور وہ بے خبر رہی ہو۔۔

آگ یک دم بندے کو نہیں پکڑتی جب تک اس کے بدن پر کوئ ایسی چیز نا ہو

اگر چولہے سے جلتا تو پہلے اس کا بازو

https://classicurdumaterial.com/

اس کے پاس اتنی مہلت ضرور ہوتی کے وہ آگ بجھا سکتی ۔۔

اس کا مطلب یہ ہی تھا کے ضرور اس کے کپڑوں پر کچھ تھا جس نے یکدم آگ پکڑی۔۔

سر جھکائے وہ گہرائی سے سوچ رہا تھا۔۔

کے اس کا فون بجا۔۔۔

ہوش میں آتے اس نے جیب سے موبائل نکالا ۔۔

ہیلو۔۔۔وہ دھیمے سے بولا

دوسری جانب سے نجانے کیا کہا گیا ۔۔اس کی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔

فون کاٹ کے وہ آنکھیں مسلتا سسکنے لگا۔۔

اس کی سسکیوں کی آواز سے شیریں کی آنکھ کھلی۔۔

سر اٹھا کے دیکھا تو وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

شیریں کی بھی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

وو اب اکثر ہی اچانک ایسے رونے لگتا۔۔

چند دن پہلے ہی اس نے حجاب اور حیدر کے لیے نیا گھر خریدا تھا۔۔جلد حجاب کی برتھڈے تھی وو اسے سرپرائز دینا چاہتا تھا مگر قسمت نے موقع ہی نا دیا تھا۔۔۔

اب اسی سلسلے میں کال تھی کے ساری کاروائ پوری ہو چکی ہے گھر کی آکر چابی لے جائیں۔۔

شیریں کا دل چاہا اس کے پاس جا کے اسے چپ کروائے مگر ہمت نا ہوئ۔۔

کچھ دیر وو یوں ہی بیٹھا رہا۔۔

پھر گہرا سانس لیتا اٹھ کے باہر نکل گیا۔۔

♡♡♡

کیا حیدر کو معلوم ہے ہم اس کے گھر کی تلاشی لے رہے ہیں۔۔

شمس درانی چابی سے حیدر کے گھر کا ڈور کھول رہا تھا۔۔جب ایان یہاں وہاں دیکھ کر اس سے پوچھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

تھوڑی دیر پہلے ہی کال کر کے اس نے ایان کو یہاں آنے کو کہا تھا۔۔

نہیں ۔۔ سنجیدگی سے جواب دیتے وہ گھر کے اندر آگیا۔۔

ایان اس کے پیچھے تھا۔۔

مگر ہم ایسا کر کیوں رہے ہیں شمس الحق

کیا تم یہ کہتے ہو کے یہ حادثہ نہیں مرڈر ہے؟

ایان الجھ کے بولا

شمس درانی پورے گھر پر نگاہ دوڑائ ۔۔

اچھی طرح صفائ کی ہوئ تھی فلیٹ کی ۔۔

فلحال مجھے شک ہے اسے یقین میں بدلنے ہم یہاں آئے ہیں۔۔ سنجیدگی سے کہتے وہ کچن کی جانب آیا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جبکہ ایان حیران ہوا۔۔مگر تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے حجاب کی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے؟

شمس درانی نے بجائے اس کا جواب دینے کے ہر جانب نگاہ دوڑائی۔۔

ایک جانب برنر رکھا ہوا تھا۔۔اور اس کے سامنے فریج۔۔

جہاں حجاب کی باڈی ملی تھی وہ فریج کے بلکل پاس تھا۔۔

فریج بھی کچھ حد تک جل چکا تھا۔۔

یہ دیکھو ایان۔۔

چولہا وہاں ہے جبکہ حجاب کی باڈی یہاں تھی چولہے سے فریج تک تقریباً پانچ فٹ کا فاصلہ ہے۔۔

وہ فاصلے کا اندازہ لگاتا ہوا بولا

او ہاں پھر آگ حجاب تک پہنچی کیسے؟

ایان بھی چونکا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کہیں حیدر ہی نے تو نہیں کیا یہ سب؟

ایان سوچتا ہوا بولا۔۔

ہو سکتا ہے۔۔مگر بقول حیدر کے وہ اس ٹائم اپنے آفس میں تھا محلے دار اور اس کے آفس لوگ بھی یہ ہہ کہہ رہے تھے۔۔

شمس درانی فریج کا جائزہ لیتے ہوئے بولا

۔۔

کہیں ایسا تو نہیں کے فریج میں ہی کوئی ٹیکنالوجی فٹ کی گئی ہو؟

ایان نے پوچھا تو شمس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

نہیں ایان اگر ایسا ہوتا تو یہ فرج بھی جل کے خاک ہو چکا ہوتا۔۔پہلے وہ خود بھڑکتا پھر حجاب کو لپیٹ میں لیتا مگر ایسا نہیں ہے۔۔۔

شمس درانی سوچتا ہوا بول رہا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

یہاں سے وہاں چکر کاٹتے اب وو کھڑکی کی جانب آیا--

دونوں ہاتھ کھڑکی پر رکھ کے اس نے باہر جھانکا--

یہ کھڑکی بیک سائڈ پر بنی اوپن گیلری میں کھلتی تھی--

شمس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئ--

کیا ہوا شمس ؟

ایان الجھ کے بولا

مجرم کتنا ہی شاطر کیوں نا ہو ایان

مگر جرم کرتے کوئ نا کوئ غلطی کر ہی جاتا ہے

سنجیدگی سے کہتا وو کھڑکی سے گیلری میں کودا--

ایان بھی کھڑکی جانب آیا--

یہ سب کیا ہے ایان بھی چونکا--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہاں کئ ساری جلی ہوئ ماچس کی تیلیاں پڑی تھی۔۔

شمس نے وہ سب ٹشو سے چن کر پیکٹ میں ڈالی۔۔

یہ وہ غلطی ہے ایان جس کو مجرم بہت چھوٹا سمجھ رہا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا اس سے ہی اس کا کھیل ختم ہونے کا آغاز ہوگا۔۔

ایان چپ کھڑا تھا۔۔ شمس کی زہانت نے اسے بھی چونکا دیا تھا۔۔

میں تمہیں بتاتا ہوں کیا ہوا ہوگا۔۔

ضرور مجرم نے پہلے حجاب کے کپڑوں پر پیٹرول یا کچھ اور چھڑکا۔۔

یا پھر اسے پہلے کوئ ایسا سوٹ گفٹ کیا جس پر کوئ آگ پکڑنے والی چیز لگائ گئ۔۔

اور خود یہاں چھپ گیا

پھر جب حجاب کچن میں آئ اس نے یہاں گیلری میں کھڑے ہو کر دیکھا کے حجاب نے برنر آن کر دیا۔۔تو اس نے ماچس جلانے کی کوشش کی لیکن یقیناً اس روز ہوا کا دباؤ بہت تیز تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ماچس بار بار بجھی اور وہ بار بار جلاتا رہا

اسی چکر میں اس نے نوٹ نا کیا کے حجاب برنر سے دور ہوگئ ہے جیسے وہ فرج کے پاس گئ اس کی تیلی جلی اور اس نے یہاں کھڑکی سے اس پر تیلی پھینکی --

جس سے فوراً آگ بھڑکی--

شمس درانی کڑی سے کڑی ملا رہا تھا--

مجرم چاہتا تو یہ تھا کے یہ لگے کے حجاب چولہے سے جلی ہے مگر جلد بازی میں اس سے چھوٹی سی غلطی ہوگئ--

شمس درانی بول رہا تھا جبکہ ایان کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمکی --

حیدر نہیں تو پھر کون ہو سکتا ہے وہ کک کون ہو سکتا ہے وہ؟

اس بار گھبراہٹ ایان کے لہجے سے عیاں تھی--

کوئ بھی --یہ بھی ہو سکتا ہے کے تمہاری فیملی کا دشمن اور حجاب کا کلر ایک ہی ہو--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ ایان کو دیکھتا ہوا بولا تو ایان نگاہ جھکا گیا۔۔

اور اب اس کا اگلا نشانہ کوئی بھی ہو سکتا ہے --

تم---

میں --

شیریں -

اور صوفیہ بھی--

مگر اب نہیں ۔۔اب بہت ہو چکا وہ جو کوئی بھی ہے اب شمس درانی سے مزید کوئی اس کی قیمتی چیز نہیں چھین سکتا۔۔

اس بار وہ شمس درانی کے مقابل ہے--

وہ ٹھہر ٹھہر کے سرد لہجے اور سرخ آنکھوں سے بول رہا تھا جب کے ایان کے دل کی دھڑکن حد سے سوا تھی--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں اداس سی کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔۔

کتنے دن ہو گئے تھے اسے یہاں رہتے شمس درانی اس کے واپس آنے پر چپ سا تھا ایک بات بھی اس نے اپنے کسی رویے سے اسے احساس نا دلوایا تھا کے اس کا یہاں واپس آنا اسے برا نہیں لگا۔۔

اگر وہ چپ تھا تھا اش کا مطلب یہ ہی ہے کے وہ اسے مجبوری میں برداشت کر رہا ہے ۔۔

شیریں نے اپنے سوچ کے مطابق سوچا ۔۔۔

اس نے بھی سوچ لیا تھا وہ اب کچھ نہیں بولے گی ۔۔خاموشی بہترین ہتھیار ہے خاص طور پر جب لوگ آپ سے چیخنے کی توقع کریں۔۔

اس کی آنکھیں نم ہونے لگی ۔۔وہ مانتی تھی وہ ابھی صدمے میں ہے ۔۔مگرچند لفظوں سے ہی اس کا حوصلہ بڑھا سکتا تھا۔۔

وہ بھی تو پرانی باتیں بھول کر اپنا ظرف بڑا کر کے یہاں رہ رہی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر شیریں کو لگتا تھا اب بھی شمس درانی کا دل حیدر اور اس کی طرف سے صاف نہیں ہے۔۔کہیں نا کہیں اب اس کے دل میں شک تھا جب ہی تو وہ خاموش تھا۔۔

شیریں نے سوچ لیا تھا۔۔اس پہلے وہ دوبارہ

اسے گھر سے جانے کو کہے وہ پہلے ہی خود چلی جائے گی۔۔

دل گرفتگی سے سوچتے اس نے اپنی ضروری چیزیں پیک کرنا شرع کی۔۔

♥♥♥♥♥♥

رات شمس درانی گھر میں داخل ہوا۔۔

گھر میں خاموشی کا راج تھا۔۔

سلام صاحب کھانا لگاؤں صاحب

ملازمہ سر جھکائے بولی تو وہ تھوڑا حیران ہوا۔۔کیوں کے کئ دن سے شیریں ہی کھانا پکانے اور لگانے کا کام کر رہی تھی۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نہیں ۔۔بچے سو گئے ؟

وہ سنجیدگی سے بولا تو

ملازمہ نے اثبات سر ہلا دیا۔۔

ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔

شمس نے کہا تو وہ سر ہلا کے چلی گئ۔۔

وہ اپنے کمرے میں آگیا۔۔

کمرے میں گہرا اندھیرہ تھا۔۔اس نے الجھتے ہوئے لائٹ آن کی تو کمرا روشنیوں میں نہا گیا۔۔

مگر اس کی زندگی کی روشنی کمرے میں موجود نا تھی۔۔

شیریں ۔۔بے قرار ہوتے اس نے کتنے دن بعد اسے آواز دی ۔۔

وہ واشروم کی جانب آیا مگر اندر بھی خاموشی تھی لائٹ بھی آف تھی۔۔اس نے فوراً واشروم اور ٹیرس چیک کیا ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وو کہیں نہیں تھی۔۔

شمس درانی نے پریشانی سے ہاتھ بالوں میں چلایا۔۔پھر باہر آگیا

چیخ کے ملازمہ کو آواز دی تو وو فوراً حاضر ہوئ۔۔

شیریں کہاں ہے؟

پتہ نہیں صاحب صبح تو میں نے انہیں کمرے میں ہی دیکھا تھا۔۔ملازمہ الجھ کے بولی۔۔

صبح تو میں نے بھی دیکھا تھا اسے کمرے میں اب پوچھ رہا ہوں اب کہاں ہے وو۔۔

وو ہاتھ پر مارتا چیخ کے بولا۔۔

مجھے نہیں پتہ صاحب ۔۔وو سر جھکائے شرمندگی سے بولی۔۔

اندھے ہو تم لوگ ستو پی کر سوتے ہو۔۔کتنے دن بعد وو پھر دھاڑ رہا تھا۔۔۔

وو واپس کمرے میں آتا پریشانی سے ٹہلنے لگا۔۔

دشمن کا اگلا شکار اب شیریں بھی ہو سکتی تھی وو اسے بھی نقصان پہچا سکتا تھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

اور وہ بے وقوف لڑکی پھر بغیر بتائے غائب ہو گئی تھی--

شیریں واپس اپنے گھر آگئ --ایان کے گھر جانے کی اس نے اب بھی کوشش نا کی تھی--

سارا دن گزر گیا تھا -- شمس درانی کو پتہ لگ گیا ہوگا وہ گھر موجود نہیں پھر بھی اسے کوئ پرواہ نا تھی--

شیریں کا دل بے چین سا تھا--

کروٹیں بدلتے نیند آنکھوں سے میلو دور تھی--

یوں ہی کروٹیں بدلتے اسے کچھ عجیب سا احساس ہوا--

جیسے اس کے علاوہ اور بھی کوئ اس گھر میں موجود ہے--

جسے پہلے وہ اپنا وہم سمجھتی اگنور کرنے کی کوشش کرنے لگی--

مگر پھر کچھ سرسراہٹ سی ہوئ--

اب کے شیریں نے فوراً آنکھیں کھولی لائٹ بھی آن کی۔۔پہلی بار وہ اپنے ہی گھر میں خوفزدہ ہوئی تھی۔۔

یہ چھوٹا سا گھر تھا چھپنے کی تو کوئی جگہ ہی نا تھی کسی کی۔۔

دروازہ تو وہ ہر وقت بند رکھتی تھی۔۔

پھر کوئی کیسے اندر آ سکتا تھا۔۔

وہ ایسے ہی ننگے پاؤں اٹھ کے فوراً باہر آئی

لاؤنج کی لائٹ آن کی وہاں بھی کوئی نا تھا۔۔

ایک پل کو لگا شمس درانی ہوگا۔۔

مگر وہ اس کے سامنے آجاتا ڈراتا کیوں۔۔

شیریں کو کچھ سمجھ نا آیا۔۔

وہ پھر اپنا وہم سمجھتے اندر جانے لگی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر اب اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کھڑکی کے اس پار کوئ موجود ہو۔۔

یہ کھڑی باہر گلی میں کھلتی تھی۔۔

ڈرتے ڈرے تھوک نگلتے شیریں نے کھڑکی کی جانب قدم بڑھائے۔۔

شیریں نے ڈرتے ڈرتے کھڑکی کی جانب قدم بڑھائے۔۔ابھی اس نے کھڑکی کھولنے کا ہاتھ بڑھایا ہی تھا کے کلک کی آواز کے ساتھ گھر کا ڈور کھلا تھا۔۔

وہ چونک کے دل پر ہاتھ رکھ کے پلٹی۔۔

جبکہ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر دھڑکنیں مزید سست پڑی تھی۔۔

شمس درانی نے آنکھیں چندھی کر کے اسے دیکھا جو حواس باختہ سی بنا دوپٹے بکھرے بال اور بنا جوتوں کے کھڑی تھی۔۔

اسے سہی سلامت دیکھ کر شمس درانی کے سینے میں ڈھنڈک سی اتری تھی۔۔

وہ قدم قدم چلتا اس کی جانب آیا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے گھبرا کے کھڑکی کی جانب دیکھا۔۔

کیا ہوا؟

اسے بار بار کھڑکی کی جانب دیکھتا دیکھ کر شمس درانی نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

وہ مجھے لگا وہاں کوئی تھا۔۔

شیریں نے پریشانی سے کہا تو شمس درانی فوراً کھڑکی کی جانب بڑھا۔۔

پردے سائڈ پر کر کے اس نے پٹ کھول کر باہر چاروں جانب جھانکا گلی میں ہر جانب اندھیرہ تھا۔۔۔

اس نے اپنے موبائل کی ٹارچ لائٹ آن کر کے

چیک کیا مگر کوئی نظر نا آیا۔۔

شمس درانی نے واپس کھڑکی بند کر کے پردے برابر کر دیے۔۔

پھر مڑ کے اسے دیکھا جو بے چینی سے اپنے ہاتھ مسل رہی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بہت شوق ہے نا تمہیں تنہا رہنے کا --پھر یہ پریشانی کیوں انجوئے کرو --

وو طنزیہ بولا تو شیریں نے شکوہ کن نظروں سے اسے دیکھا--

تنہا رہنے کا شوق نہیں ہوتا کسی کو کر دیا جاتا ہے--وو چہرہ موڑ کے تلخی سے بولی

شمس درانی ایک قدم آگے بڑھا اور اس کا بازو تھام کے اپنی جانب رخ موڑا--

شیریں نے اب نظریں اٹھا کے اس کی آنکھوں میں دیکھا--

کچھ پل کے لیے دونوں مسمرائز ہوئے تھے--

جن آنکھوں میں شیریں کو ہمیشہ عجیب سی وحشت دکھائی دیتی تھی آج ان آنکھوں میں الگ ہی قندیلیں روشن تھی--

جبکہ دوسری جانب تو پہلے دن سے ہی تھا ہی ان آنکھوں کا نشہ --

اس کی آنکھوں میں دیکھتا وو بے خبر سا ہونے لگا تھا--

آآپ اندر کیسے آئے ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے سٹپٹا کے اس کا دھیان بھٹکایا۔۔

کچھ دیر پہلے والا ڈر خوف اپنے محافظ کو سامنے پا کر اڑن چھو ہو گیا تھا۔۔

دروازے سے۔۔ سنجیدگی سے کہتے اس نے شیریں کے دوسرے بازو پر ہاتھ رکھ کے اپنے سامنے کیا

مگر کی تو میرے پاس ہے ۔۔وہ نگاہ جھکا کر بولی ۔۔

شمس درانی نے ہاتھ بڑھا کے اس کی پیشانی پر آئے بال پیچھے کیے۔۔

چابی بنوانا مشکل کام نہیں تم زیادہ مت سوچو۔۔وہ دھیمے سے بولا شیریں ہوش میں آئ ۔۔

کیوں آئے ہیں ویسے آپ یہاں

کونسا شک دور کرنے ۔۔؟اگلے پل وہ اس کے ہاتھ جھٹکتی تلخی سے بولی۔۔

کیسا شک ؟اور تم کیوں آئ ہو یہاں بغیر بتائے

؟

https://classicurdumaterial.com/

توکیا کرتی انتظار کرتی کے کب آپ دوبارہ

مجھے اپنے گھر سے نکل جانے کا کہیں گے؟

شیریں چیخ کے بولی۔

شمس نے گہرا سانس لیا۔۔پھر ہاتھ بڑھا کے اسے قریب کر لیا۔۔

کیا غلطی معاف نہیں ہو سکتی؟

وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔۔

شیریں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔شمس الحق درانی ہمیشہ اکڑ میں رہنے والا اس سے معافی مانگ رہا تھا؟

کس بات کی معافی؟

شیریں نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یقین کرو سب وقتی تھا شیریں --اچانک تمہیں حیدر کے ساتھ کے دیکھ کر مجھے غلط فہمی ہوئ تھی اس لیے تمہیں وہ سب کہہ دیا --

ورنہ تمہارے کیرکٹر پر یقین تو تم سے نکاح کیا تھا ورنہ لڑکیاں بہت تھی --

اور جس طرح تم میری تلخ باتوں کے باوجود حجاب کی ڈیتھ کے بعد واپس آئ اور بے ضرر وہاں رہ کر میرا خیال رکھتی رہی تو مجھے یقین ہو گیا کے تم واقعی ایک وفادار بیوی ہو

یوں ہی اسے تھامے وہ دھیمے سے نم آنکھوں سے بول رہا تھا --

یہ کیسی غلط فہمی تھی کے آپ میری بات سننے کو تیار نا تھے --

شیریں کا دل کرلانے لگا

اس وقت میں واقعی کچھ نہیں سننا چاہتا تھا --اب بولو جو سنانا ہے سنا دو --

میں کھڑا ہو سننے کے لیے --بولو کیا کہنا ہے --

کچھ نہیں --شیریں خفگی سے کہتے اس کے سینے پر سر رکھ دیا --

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی نے مسکرا کے اس کی گرد اپنا حصار بنایا۔۔

تنہا خاموش زندگی میں ۔۔

جاناں سکوں قلب اک تیرا خیال ہے۔۔

♡♡♡♡

باہر سے پرندوں کی چہچہاتی آواز کمرے میں آرہی تھی۔۔

شیریں نے مسکرا کے سائڈ پر بے خبر سوئے شمس درانی کو دیکھا۔۔

شیریں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئ ۔۔

ہمیشہ اس کے گھر کو کھڑا کہنے والا اب کیسے ہر سکون سا اس کے کمرے میں سو رہا تھا۔۔

اس نے اٹھ کے ونڈو سے پردے ہٹائے تو صبح کی ٹھنڈی تو صبح کی ٹھنڈی روشنی کمرے میں داخل ہونے لگی۔۔

چند دن پہلے ہی ایان نے اسے شمس درانی کے پاسٹ اور ان بچوں کی حقیقت بتائ تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ سمجھ سکتی تھی کے یہ بظاہر اکڑو شخص اندر سے کتنا حساس ہے۔۔

وہ چلتی ہوئی آکر شمس درانی کے پاس بیٹھ گئی۔۔اور اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی۔۔

اس کی انگلیوں کی نرماہٹ محسوس کرتے شمس درانی بیدار ہوا تھا۔۔

یوں ہی بند آنکھوں سے مبتسم ہوتے اس نے شیریں کا ہاتھ تھاما۔۔

اٹھ جائیے جناب دس بج رہے ہیں۔۔

آپ شاید بھول رہے ہیں آج آپ نے دشمن کی تلاش میں نکلنا ہے۔۔

شمس درانی نے آنکھیں کھول کے اسے دیکھا۔۔

گولی مارو دشمن کو۔۔فلحال محبوب کی آنکھوں کو دیکھنا ہے۔۔وہ اس کی آنکھوں کو انگھوٹے سے چھوتا دھیمے سے بولا۔۔

شیریں نے اس کا ہاتھ واپس رکھا۔۔

ان آنکھوں کی شان میں قصیدے آپ رات کو پڑھتے رہے ہیں۔۔اب میں بور ہو گئی ہوں

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وو مسکرا کے اسے چڑاتی ہوئ بولی۔۔

ہمم تو اب کیا چاہتی ہیں مسز آپ؟

اب میں چاہتی ہوں کے آپ اٹھیں اور دشمن کا کام تمام کر کے ہیپی اینڈنگ کریں۔۔

دشمن کی ہیپی اینڈنگ نہیں ہوتی محترمہ ۔۔

وو پھر اس کی آنکھوں کو چھونے لگا تو شیریں ہنس دی۔۔

تو کون کہہ رہا ہے دشمن کی ہیپی اینڈنگ کریں۔۔اس کی بیڈ اینڈنگ کر کے ہماری اسٹوری کی ہیپی اینڈنگ کریں۔۔

شمس درانی کی مسکراہٹ سمٹی ۔۔

ضروری تو نہیں ہر کہانی کی اینڈنگ ہیپی ہو۔۔وو بند آنکھیں کر کے بولا تو شیریں نے الجھ کے دیکھا۔۔

مطلب؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے اس جنگ میں ہی نا رہوں۔۔وو بند آنکھوں سے بولا

sunny

۔۔شیریں نے چلا کے اسے ٹوکا۔۔

یہ نام بھی شیریں نے اسے رات کو دیا تھا۔۔اس کے بڑے سے نام کا شیریں نے یہ چھوٹا سا مطلب نکالا تھا۔۔

فرض کر رہا ہوں۔۔

بس ۔۔شیریں نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

اچھا اچھا سوچیں ۔۔وو ناراضگی سے بولی

مزاق کر رہا ہوں۔۔ ۔۔وو مبتسم ہوتا اٹھ بیٹھا۔۔

مزاق چھوڑیں اور اٹھ جائیں اب۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں ناشتہ بنانے جا رہی ہوں۔۔ مسکرا کے کہتی وہ باہر نکل گئی۔۔جبکہ اتنے دنوں بعد اسے مسکراتا دیکھ کر شمس درانی کا دل پر سکون ہو گیا تھا۔۔

♥♥♥♥

ہاں اظہر کچھ پتہ چلا ان تیلیوں سے ؟

وہ فورینسک لیب آیا تھا۔۔یہاں اس کا دوست

اظہر ہوتا تھا۔۔

ہاں شمس ان تیلیوں پر کسی کے فنگر پرنٹس ملے ہیں۔۔

اظہر اسے دیکھتا

سر ہلاتا بولا۔۔

ہمم فنگر پرنٹس ہے اس کا مطلب کلر نے دستانے پہن کے یہ کام نہیں کیا ہے۔۔

وہ پر سوچ انداز میں بولا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کیا کرنا ہے؟اظہر نے زمین کو گھورتے شمس سے پوچھا۔۔

اب یہ پتہ لگانا ہے کے یہ فنگر پرنٹس کس کے ہیں۔۔

اور وو تم کیسے پتہ لگاؤ گے؟

سمپل۔۔جس جس پر مجھے شک ہے سب کو یہاں لا کر ۔۔وو سنجیدگی سے بولا۔۔

اور کس کس پرشک ہے تمہیں۔۔اس کی بات پر شمس طنزیہ مسکرایا۔۔

سب پر۔۔

اس کی بات پر الجھ کے اظہر نے اسے دیکھا۔۔

کچھ دیر تک وو سبکو وہاں جمع کر چکا تھا۔۔

یہ سب کیا ہے شمس؟

اب تم ہمارے فنگر پرنٹس میچ کرو گے کیا ہم اپنی بہن کو ماریں گے؟

وہاں کھڑی صوفیہ غصے سے بولی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہاں بلکل یہ کام پولیس کا ہے اسے کرنے دو تم اس سب میں کیوں پڑ رہے ہو۔۔

ایان بھی الجھتا ہوا بولا۔۔

حیدر چپ چاپ سر جھکائے کھڑا تھا

تم لوگ شاید بھول رہے ہو پولیس اس کیس کو حادثہ کہہ کر کیس بند کر چکی ہے۔۔

اس لیے اپنی بہن کے مجرم کو میں خود انجام تک پہچاؤں گا۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا تو وہ چپ ہو گئے۔۔

اس نے اظہر کو اشارہ کیا تو وہ اپنا کام شرع کرنے لگا۔۔

پہلے صوفیہ آئ جس کے پرنٹس نو میچ تھے۔۔

پھر شمس نے شیریں کو اشارہ کیا۔۔

اس نے آ کے اپنے ہاتھ رکھے وہ بھی نو میچ تھے۔۔

چلو ایان ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کے شمس نے زمین کو گھورتے ایان کو آواز دی ۔۔وو گہرا سانس لیتا آگے بڑھا ۔۔

ابھی اس نے اپنے ہاتھ ٹچ کیے ہی تھے کے

ڈھز ڈھز کی آواز کے ساتھ فائرنگ شرع ہوئ تھی ۔۔سب نے چونک کے یہاں وہاں دیکھا

سیکورٹی ۔۔اظہر چلایا

صوفیہ ڈر کے ایان کے جبکہ شیریں شمس کے ساتھ لگی تھی۔۔

میں دیکھتا ہوں کیا چکر ہے ۔۔

حیدر باہر جانے لگا۔۔

نہیں رکو باہر خطرہ ہو سکتا ہے ۔میں دیکھتا ہوں۔

شمس درانی نے اسے روکا۔۔اور خود جانے لگا

نہیں ۔۔آپ مت جائیں پلیز ۔۔شیریں نے اس کا بازو پکڑا۔۔

ریلکیس کچھ نہیں ہوگا مجھے۔۔

https://classicurdumaterial.com/

شمس نے اسے تسلی دے کر اپنا بازو چھڑوایا

اور باہر نکلا۔۔

شیریں اور صوفیہ نے بے بسی سے اسے جاتا دیکھا۔۔

اسے روکو ایان پلیز۔۔صوفیہ پریشانی سے بولی۔۔

شمس درانی اپنے گارڈز کے نمبر ملاتا باہر نکلا۔۔ابھی وہ باہر نکلتا صورت حال سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

کہ یکدم دائیں سائڈ سے آتی گولی اس کے گوشت میں پیوست ہوئ تھی۔۔

فون اس کے ہاتھ سے چھٹتا۔۔وہ بے جان ہو کر زمین بوس ہوا تھا۔۔

میرے بس میں اگر ہوتا ہٹا کر چاند تاروں کو۔۔

میں نیلے آسماں پہ صرف تیری آنکھیں بنا دیتا

شجر ہوتا تو لکھ لکھ کر تمہارا نام پتوں پر

https://classicurdumaterial.com/

!____تمہارے شہر کی جانب ہواوں میں اڑا دیتا

شمس درانی کو گولی لگتے ہی فائرنگ کی آواز رک چکی تھی--

وو سب فوراً بھاگتے باہر آئے زمین پر پڑے شمس درانی کے پیٹ میں لگی گولی اور بھل بھل بہتا خون ان کے حواس سلب کرنے کو کافی تھا--

شمسس--وو چلاتے اس کی جانب بڑھے تھے--

آپ کیوں آئے باہر میں نے منع کیا تھا نا پلیز آنکھیں کھولیے آپ کو کچھ نہیں ہوگا آپ نے کہا تھا--شدت سے روتی شیریں اس کا سر اپنی گود میں رکھے اسے جگا رہی تھی جو گہری نیند میں جا رہا تھا--

صوفیہ بھی اس کا بازو تھام کے پھوٹ پھوٹ کے رودی --

ہٹیے آپ لوگ اسے ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے فوراً--اظہر انہیں کہتا آگے بڑھا تھا

ایان نے شیریں اور صوفیہ کو پیچھے کیا--

اور شمس کے بے ہوش وجود کو اٹھا کے لیب کے باہر کھڑی ایمبولنس میں ڈالا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سائرن کی آواز فضا کو چیرتی ان کے سینے بھی چیر رہی تھی--

ہا ہا ہا--

خالی کمرے میں کھڑا حیدر اپنی کامیابیوں

پرنازاں تھا--

قہقے لگاتا وہ انتہائی مسرور تھا--

آج میں کامیاب ہو گیا--

اتنی خوشی تو اس فخر کو مارنے کی نہیں ہوئی تھی جتنی آج اس شمس درانی کو مارنے کی ہوئی

ہے--

کچھ دیر پہلے اسے شمس درانی کی موت کی خبر ملی تھی وہ جانتا تھا اس وقت درانی ہاؤس میں

کہرام برپا ہوگا

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

خوشی سے کہتے اس نے پھر قہقہ لگایا۔۔

اتنے خوش مت ہو اکیلے یہ خوشی سیلیبریٹ کرنے کا حق ہم دونوں کا ہے۔۔

پیچھے سے آواز آئی تو وہ چونک کے پلٹا۔۔پھر سامنے پینٹ شرٹ میں ملبوس حرا کو دیکھ کر مسکرا دیا۔۔

وہائے ناٹ ڈارلنگ۔۔یو آر مائے بیسٹ پاٹنر وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔۔حرا نے مسکرا کے اسے دیکھا۔۔

پاٹنر نہیں کرائم پاٹنر۔۔

بٹ اب مجھے تمہاری ضرورت نہیں رہی۔۔

مسکرا کے کہتے وہ لہجہ بدل کے بولی۔۔

اور اپنی گن نکال کے حیدر ہر تانی

حیدر چونکا۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہ تم کیا کر رہی ہو حرا مجھے کیوں مارنا چاہتی ہو تم؟

وو حیرت سے بولا

میرا تم سے تعلق صرف شمس درانی کی بربادی تک تھا۔۔شمس درانی اپنے انجام تک پہنچ چکا ہے۔۔اب تم بھی اپنا انجام دیکھو۔۔

حرا یوں ہی اس پر گن تانے بولی۔۔

ایسا کیسے کر سکتی ہو تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتی۔۔حیدر بے یقینی سے بولا۔۔

حرا نے مسکراتے اس کے سینے کا نشانہ لینا چاہا۔۔کے بر وقت وہاں آکر ایان نے حرا کا ہاتھ اوپر کیا تھا۔۔

گولی گن سے نکل کے چھت میں سوراخ کر گئی تھی۔۔

ایان نے جھٹکے سے حرا کے ہاتھ سے گن چھینی۔۔جبکہ ان دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

یہ خفیہ کمرا حیدر کے فلیٹ کے بیسمنٹ میں تھا ایان یہاں کیسے پہچا؟

https://classicurdumaterial.com/

تم اس عورت کے دھوکے پر کیوں حیران ہو

یہ دولت کی پجاری لڑکی تو اپنے شوہر اور تین معصوم بچوں کی نا ہوئی تھی --

ایان تمسخر سے حرا کو دیکھتے حیدر سے بولا--

تم یہاں کیا کر رہے ہو--جا کر اپنے سالے پلس بہنوئی کا جنازہ پڑھو --

حرا غصے سے دھاڑی--

اس کا جنازہ تو میں بعد میں پہلے تم دونوں کا پڑھوں گا --وو مسکرایا--

کک کیا مطلب مم میں بلکل بے قصور ہوں حیدر گڑبڑایا--

تم کتنے بے قصور ہو حیدر یہ تو اس کیمرے میں ریکارڈ ہو ہی چکا ہے--

ایان گن اپنی انگلی میں گھماتا دیوار میں فٹ کیے کیمرے کی جانب آیا--

اس کیمرے میں تمہارے سارے کالے کرتوت ریکارڈ ہو چکے ہیں-- مسٹر حیدر

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر نے شاکڈ ہو کر اسے دیکھا وہ اتنا بے خبر تھا کے ایان اس کے اس خفیہ کمرے تک پہنچ گیا تھا اور کیمرا بھی فٹ کر دیا تھا۔۔

حیدر کو اپنا اختتام محسوس ہوا تو وہ فوراً باہر کی جانب بھاگا۔۔ایان نے تمسخر سے اسے دیکھا اسے روکنے کی کوشش نا کی تھی۔۔

حیدر سیڑھوں کی جانب آیا مگر اس کے سامنے آتے شمس درانی نے اس کا رستہ روکا تھا۔۔

جبکہ حیدر اور شمس کو سہی سلامت دیکھ کر شاکڈ کھڑے تھے۔۔

ن نہیں تم تو مر گئے تھے نا ؟حیدر نے پیچھے کی جانب قدم لیے

ہمم یہ میری آتما ہے۔۔حیدر کی جانب بڑھتا شمس درانی سنجیدگی سے بولا۔۔

ایان سے دشمنی تو کیا سوچ کے کی میں نہیں جانتا ۔۔مگر شمس درانی سے دشمنی مول لینے کا پچھتاوا تمہیں ہمیشہ رہے گا۔۔

مسلسل اس کی جانب بڑھتے شمس نے اپنی گن نکال کے حیدر کی ٹانگ کا نشانہ لیا۔۔

وہ تڑپتا ہوا وہیں بیٹھا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بولو کیوں کیا یہ سب ؟

کیا بگاڑا تھا میری معصوم بہن نے تمہارا۔۔

بولو۔۔اس کی تھوڑی پر گن رکھتا وہ دھاڑا تھا۔۔

اس روز جب وہ حیدر کے گھر آئے تھے تلاشی لیتے انہیں اس بیسمنٹ کا پتہ چلا تھا۔۔

وہ دونوں اسی روز کیمرا فٹ کر کے چلے گئے تھے ۔۔حیدر کو پتہ نا لگا تھا۔۔

معصوم نہیں تھی وہ چالباز لڑکی تھی۔۔

شرع دن سے وہ میرے ساتھ تھی مگر اس روز جب شیریں کے باپ نے ہمیں پارک میں ایک ساتھ دیکھ لیا تو اس نے شور مچا دیا۔۔

انہیں یہ لگا میں حجاب کے ساتھ زبر دستی کر رہا ہوں۔۔وہ حجاب کو بچانے آئے اور میں نے ان کا کام تمام کر دیا۔۔

کیوں کے وہ حجاب کو جانتے تھے وہ تمہیں سب بتا دیتے۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ مجھے بلیک میل کرنے لگی کے میں اس سے نکاح کروں ورنہ وہ ایان کو سچ بتا دے گی۔۔کے فخر صاحب کو میں نے مارا ہے۔۔

جب میں نے تم سے نکاح کی بات کی تو تم نے منع کر دیا مجبوراً اسے لے جا کر مجھے اس سے نکاح کرنا پڑا۔۔

انہیں دنوں حرا مجھ سے آکر ملی اس نے مجھ سے کہا کے شمس درانی کو برباد کرنے میں وہ میرا ساتھ دے سکتی ہے۔۔

حجاب نے خود مجھ سے وعدہ کیا کے شیریں کو تم سے طلاق دلوائے گی اس نے ہی مجھے بتایا کے شیریں اس روز گھر سے باہر ہے میں اس کا پیچھا کرتے سمندر پر پہنچا

پھر تم وہاں آئے ہم اپنے مقصد میں بے حد قریب تھے ۔۔

جلد ایک اور سازش کر کے تمہاری طلاق ہو جاتی ۔۔مگر پھر وہ بدل گئ ۔۔میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کے شیریں سے نکاح کے بعد بھی میں اسے نہیں چھوڑوں گا مگر وہ نا مانی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ مجھے دھمکیاں دینے لگی کے میں شیریں کا پیچھا چھوڑ دوں ۔۔ نہیں تو تمہیں جا کے سب بتا دے گی۔۔

اس لیے اس کی بلیک میلنگ سے تنگ آکر میں نے اس کے اٹھنے اے پہلے اس کے کپڑوں پر پیٹرول لگایا۔۔

اور جب وہ اٹھی تو میں جا کر گیلری میں چھپ گیا۔۔۔

جیسے جیسے وہ بول رہا تھا ویسے شمس درانی کے حواس خطا ہو رہے تھے ۔۔اسے یقین نا آیا اس کی معصوم بہن اندر سے اتنی شاطر تھی کے ایک قاتل کا ساتھ دیتی رہی۔۔

جبکہ ایان کی حالت بھی شمس سے جدا نا تھی ۔۔صوفیہ بیشک زبان سے فوراً کچھ بھی بول دیتی تھی مگر اسکا دل اتنا سنگدل نا تھا

جتنا حجاب کا اسے یقین نا آیا حجاب صوفیہ کی بہن ہے۔۔جسے وہ بھی معصوم سمجھتا تھا۔۔

ماحول میں عجیب سی خاموشی تھی ۔۔ شمس درانی حیدر ایان تینوں اب خاموش تھے ۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسی بات کا فائدہ اٹھاتی حرا دیوار کے ساتھ چلتی ٹیبل تک آئ اور اس پر پڑا بھاری گلدان حیدر کو دیکھتے

شمس درانی کے سر پر مارا تھا۔۔

یکدم خون کا فوارہ شمس درانی کے سر پھوٹا تھا۔۔

صبح وہ اور ایان بلٹ پروف جیکٹ پہن کے گھر سے نکلے تھے صبح والا خون نقلی جبکہ اب نکلنے والا خون بلکل اصلی تھا۔۔

ایان نے فوراً ہوش میں آتے یہاں وہاں دیکھا۔۔

حرا اور حیدر باہر بھاگنے لگے ۔۔ شمس درانی اپنا سر تھامے چکراتے سر سے بمشکل ان کی جانب بڑھا۔۔

اندر داخل ہوتی پولیس کی نفری نے حیدر اور حرا کو وہیں روکا تھا۔۔

شمس درانی کو کچھ سکون ملا۔۔

آنکھیں کھولنے کی کوشش میں وہ لڑکھڑاتا ہوا زمین پر گرا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمسس۔۔ایان چلاتا ہوا اس کی جانب آیا۔۔

شش شیریں کو تنہا مت چھوڑنا ایان۔۔

بند ہوتی آنکھوں سے وہ بمشکل بول پایا تھا۔۔۔

ایان کا دل لہو ہونے لگا۔۔

کچھ نہیں ہوگا تمہیں کچھ نہیں۔۔ایان نفی میں سر ہلاتا نم آنکھوں سے بولا تھا۔۔

ایک سال بعد۔۔

افففف وہ آج تو میں تھک گئ۔۔سنی

آپ جانتے ہیں آج آفس میں کیا ہوا سنی بھائ نے نجانے کون کون سی میٹنگز کروائ۔۔

میں نے کہا بھی بھائ آج رہنے دیں باقی کل دیکھ لیں گے مگر نا جی انہیں کون سمجھائے۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی شیریں اپنی شال اور ماسک اتار کے روز کی طرح شرع ہو چکی تھی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ نہیں جانتی تھی پچھلے ایک سال سے بستر پر کومے میں پڑا شخص اسے سن پاتا ہے یا نہیں--

مگر وہ روز دن بھر کی روٹین اس کے سامنے ضرور شیئر کرتی --وہ ایان کے ساتھ مل کے شمس درانی کا بزنس سمبھالتی--

حیدر کو پھانسی ہو چکی تھی حرا بھی جیل میں تھی--

بولتے بولتے شیریں نے نم آنکھوں سے شمس درانی کے بے جان پڑے وجود کو دیکھا--

ڈاکٹر کا کہنا تھا کے اس سے باتیں کرنا جاری رکھے کسی روز وہ ضرور رسپانس دے گا مگر ایک سال ہو رہا تھا--

وہ یوں ہی چپ چاپ پڑا رہتا تھا--

شیری نے اس کے پاس بیٹھتے اس کا ساکت ہاتھ تھاما--

ایک وقت تھا نکاح کے بعد وہ اسے چھیڑتا تھا اس کی آنکھوں کی شان میں قصیدے پڑھتا اس کی تلخ باتوں کے جواب میں اسے مزید چڑا کے اسے زچ کرتا --اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا جو شیریں کو قطعی یقین نا آتا تھا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ تنگ آکر اسے چپ ہو جانے کی درخواست کرتی تھی۔۔مگر اب وہ بلکل چپ ہو گیا تھا۔۔

وہ اس کی آواز سننے کو ترس گئ تھی۔۔

شیریں کا دل چاہتا وہ اٹھے پہلے کی طرح

اسے زچ کرے اس کی آنکھوں کی شان میں قصیدے پڑے۔۔

سوچتے سوچتے اس کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کے گرا۔۔

میڈم یہ لیں یہ اٹھ گیا۔۔۔۔

میڈ اس کا چار ماہ کا بیٹا اٹھا کے لائ تو وہ گہرا سانس لیکر اٹھی۔۔

میرا بچہ ۔۔اس نے اپنے بچے کو سینے سے لگایا

جو بڑی بڑی آنکھو سے ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔

ایک سال سے وہ اپنے بچے کے سہارے تو زندہ تھی ۔۔

کیا ہوا میرے بیٹے کو؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بچہ منہ بنا کے رونے لگا تو وہ دھیمے سے بولی--

بابا کے پاس جانا ہے؟شیریں مسکرا کے بولی تو بچہ بھی مسکرا کے ماں کے سینے میں منہ چھپانے لگا--

شیریں نے اسے خود میں بھینچا--پھر آکر شمس درانی کے پاس بیٹھتے بچے کو اس کے سینے پر لٹایا--جب بھی بچہ روتا وہ اسے اس کے سینے پر لٹا دیتی

وہ نہیں جانتی تھی کے شمس درانی بچے کو محسوس کر پاتا ہے یا نہیں --مگر بچہ ضرور اپنے باپ کے لمس کو محسوس کرتا چپ ہو جاتا تھا--

پورے کمرے میں بچے کے رونے کی آواز گونج رہی تھی--

شمس درانی کے پاس پڑا بچہ چلا چلا کے روتا بچہ ادھ موا ہو رہا تھا--

مگر نجانے شیریں اور میڈ کہاں غائب تھی--

اوواں اوواں کی حلق خشک کرتی آواز بستر پر پڑے شمس درانی کا دل چیر رہی تھی--

نجانے کتنی دیر بچہ روتا رہا۔۔کے شمس درانی کے ہاتھ کی انگلیوں میں حرکت ہوئ۔۔

بچہ ہنوز روتا رہا ۔۔اب شمس درانی کی پلکوں میں جنبش ہوئ تھی۔۔

اپنا سارا زور لگاتے شمس درانی آخر کار اپنی پلکیں وا کی تھی۔۔

وہ سیدھا پڑا چھت کو گھور رہا تھا۔۔

کوشش کے با وجود وہ اپنے ہاتھوں اور وجود کو حرکت نا دے پا رہا تھا۔۔

ایک وقت تھا وہ اپنے طاقت پر اکڑتا تھا۔۔

وہ سوچ رہا تھا کے میرا جسم میری مرضی کے نارے لگانے والوں کا بلائے اور پوچھے ۔۔

کہاں کا جسم اور کیسی مرضی؟

اسکا بس نا چل رہا تھا کے اٹھ کے اپنے روتے تڑپتے بچے کو سینے سے لگا لے۔۔

بچہ اپنا حلق تر کرتے دوبارہ چلا کے رونا شرع ہوا تھا۔۔

پھر کوشش کرتے شمس درانی نے اپنے ہاتھ کو حرکت دینے کی کوشش کی۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کے وو کچھ کامیاب ہوا اپنا لرزتا بازو اٹھاتا اس نے ہاتھ بچے کے سر پر رکھا۔۔

بچہ یکدم چپ ہوا تھا۔۔

شمس درانی نے آنکھیں موندی۔۔

جبکہ کمرے میں چھپی صوفیہ اور شیریں فوراً باہر آئ تھی۔۔ اور خوشگوار حیرت سے نم آنکھوں سے شمس درانی کو دیکھا جو چھت کو دیکھ رہا تھا۔۔

یہ مشورہ انہیں ڈاکٹر نے دیا تھا ۔۔کے اسے یہ احساس دلوایا جائے کے کوئ اس کا عزیز مشکل میں ہے ۔۔

اور اولاد سے زیادہ کیا عزیز ہو سکتا ہے بھلا ایک مرد کو۔۔اس لیے انھوں نے بچے کو روتا اس کے پاس چھوڑ دیا۔۔

بچے کو روتا دیکھ کر شیریں سے برداشت تو نا تھا مگر شمس درانی کو کومے سے اٹھانا بھی تو تھا۔۔

او مائے برو برادر۔۔صوفیہ محبت سے کہتے اس کے سینے پر سر رکھا تھا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شیریں نے بچے کو اٹھا کے چپ کروایا اور نم آنکھوں سے اسے دیکھا ۔۔اسے یہ جان کر انتہائی خوشی ہو رہی تھی کے جو باتیں وو شمس درانی سے کرتی تھی وو ساری وو سنتا تھا ۔۔

میں پھل تیرے پیرا دے رکھ دے نی۔۔

او تو جدوں لنگنا اپنی سکھیاں نال۔۔

میں چن ستارے کی کرنے ۔۔

مینو عشق ہو گیا انکھیاں نال۔۔

تیرے نال او رشتہ جڑ گیا اے ۔۔

جیڑھا دھوپ دی پکی فصلاں نال ۔۔

میں چن ستارے کی کرنے ۔۔

مینو عشق ہو گیا انکھیاں نال۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی نے آج اس کے لیے اسپیشل کینڈل لائٹ ڈنر اریج کیا تھا۔۔

شمس درانی نے اس کے گرد حصار بنایا۔۔شیریں نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پر رکھے۔۔

ڈیک پر سلو آواز میں چلتا گانا شمس درانی کے دل کی ترجمانی کر رہا تھا۔۔

آپ کو مجھ میں کیا خاص لگا سنی۔۔

وہ اب ہمیشہ اسے سنی ہی کہتی تھی۔۔اس کی ریس میں ایان اور صوفیہ بھی شمس درانی کو سنی بھائی سنی بھائی کہہ کر چھیڑتے تھے۔۔

خاص بات انسان میں نہیں نظر میں ہوتی ہے اگر دنیا کی نظر سے دیکھو گے تو تم جیسی ہزاروں مل جائیں گی لیکن اگر میری نظر سے دیکھو تو تم ہزاروں میں ایک ہو۔۔

اس کی آنکھوں میں دیکھتا وہ دھیمے سے بولا۔۔۔شیریں ہنس دی۔۔

اور میرے لیے لاکھوں میں ایک ہیں۔۔

دھیرے سے کہتی شیریں نے اس کے کندھے پر سر ٹکا دیا۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی نے مسکرا کے اس کے گرد حصار بنایا--

ٹیبل پر رکھی کاٹ میں لیٹے بچے کے رونے کی آواز پر دونوں چونکے پھر دونوں ہنس دیے--

شمس درانی نے بچے کو کاٹ میں سے اٹھا کے

کر اپنے کندھے سے لگایا--

بیشک وفا داری عورت یا مرد سے مشروط نہیں ہوتی --کچھ عورتیں حرا جیسی ہوتی ہیں جو کسی کی وفادار نہیں ہوتی اور کچھ شیریں جیسی--جو اتنے عرصے شوہر کی بیماری کے باوجود اس کا ساتھ نبھاتی ہیں--

بلکل اسی طرح مرد بھی ایک جیسے نہیں ہوتے--

ذمہ داری کا دوسرا نام "مرد" ہے

بہت سی ضرورتوں اور ذمہ داریوں کے بوجھ تلے ان کے کئ خواب بس خواب ہی رہ جاتے ہیں.-

اور کچھ حیدر جیسے شخص زرا بھی وفاداری اور زمے دار نہیں نبھا پاتے--

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شمس درانی بچے کو کندھے لگائے سوچ رہا تھا۔۔

the end

https://classicurdumaterial.com/